لباس سازی

برائے

جماعت نہم و دہم



پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ

21-ای-2 گلبرگ 3،

لاہور

عزیز طلبہ و طالبات

السلام علیکم!

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ آپ کا اپنا ادارہ ہے جو نصاب کے مطابق معیاری کتابیں مہیا کرتا ہے۔ نصابی ضروریات کے علاوہ ان کتابوں کے ذریعے آپ میں اسلامی اقدار اور ملک کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کا شعور اُجاگر کیا جاتا ہے۔

یہ کتابیں تجربہ کار ماہرین تعلیم سے لکھوائی جاتی ہیں تاہم اگر کوئی بات وضاحت طلب رہ گئی ہو تو یقیناً آپ کے اساتذہ اس کمی کو پورا کر سکتے ہیں۔ کتابوں کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ کے اور آپ کے اساتذہ اور والدین کے مشوروں کے لیے ہم آپ کے ممنون ہوں گے۔

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتابیں بورڈ کے اس خاص نشان سے پہچانی جاتی ہیں جو ہر کتاب کے سرورق پر چھپا ہوتا ہے۔

فقط والسلام

آپ کا خیر اندیش

پروفیسر سید زاہد حسین کاظمی

چیئرمین

نوٹ: انگریزی الفاظ ع.ا کروانے ہیں۔
رجسٹریشن درست کروانی ہے۔

لباس سازی

(TAILORING)

برائے

جماعت نہم و دہم



ناشر

آزاد بک ڈپو اردو بازار لاہور

برائے

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

تیار کردہ ۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ۔ لاہور
منظور کردہ ۔ وفاقی وزارت تعلیم حکومت پاکستان ۔ اسلام آباد

مصنفین:

- مسز فردوسیہ اکرم شیخ
- مسز نسیم تسلیم
- مس زیبندہ مشکور

مدیران:

- ڈاکٹر مسز مستورہ راحیل
- مس زیبندہ مشکور

نگران طباعت:

- مس زیبندہ مشکور

لے آؤٹ:

- محمد ظہیر الحق سینئر آرٹسٹ

فنی معاونت:

- کوالٹی کمپوزر ۔ موڑ سمن آباد ملتان روڈ، لاہور

طابع: چوہدری بشیر احمد بٹالوی

ناشر: آزاد بک ڈپو اردو بازار لاہور

پرنٹر: معراج محمود پرنٹر داتا دربار مارکیٹ لاہور

فہرست مضامین

6- عملی کام

67

- شیر خوار بچے کے لئے بب
- شیر خوار بچے کے لئے فیڈر
- رومپر
- سیدھا پاجامہ
- چوڑی دار پاجامہ
- سادہ جانگیہ
- فراک کے مختلف ڈیزائن
- اے لائن فراک
- یوک والا فراک
- باڈی فراک
- امبریلا فراک
- دیسی کرتہ
- بنگالی کرتہ
- دیسی کرتہ (فٹنگ والا)
- مردانہ قمیض
- زنانہ قمیض
- سادہ شلوار
- بیلٹ والی شلوار
- قمیض و شلوار کی کٹائی و سلائی

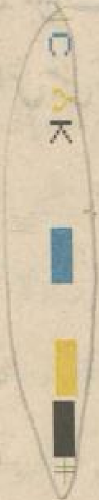
1

سلائی مشین کا استعمال اور اس کی دیکھ بھال

موجودہ مشینی دور میں سلائی مشین تقریباً ہر گھر میں موجود ہوتی ہے اور کپڑے کی معمولی مرمت سے لے کر لباس کی مکمل تیاری تک کے لئے مشین کی ضرورت پڑتی ہے۔ گویا لباس کی سلائی کے لئے مشین ایک لازمی جزو ہے۔ بازار میں مختلف قسم اور ڈیزائن کی مشینیں معقول قیمت پر دستیاب ہیں۔ جن کا انتخاب انسان اپنی ضرورت اور بجٹ کے لحاظ سے کرتا ہے۔ عام طور پر مشینیں درج ذیل قسموں میں دستیاب ہیں۔

(i) ہاتھ سے چلنے والی مشین:

اس مشین کے ساتھ ہتھی لگی ہوتی ہے۔ جس کی مدد سے مشین چلائی جاتی ہے۔ اس مشین کا یہ فائدہ ہے کہ جہاں جی چاہے اٹھا کر لے جائی جا سکتی ہے یا کسی میز/چوکی پر رکھ کر چلائی جا سکتی ہے۔ قیمت میں بجلی کی مشین کے مقابلے میں کافی سستی ہوتی ہے۔





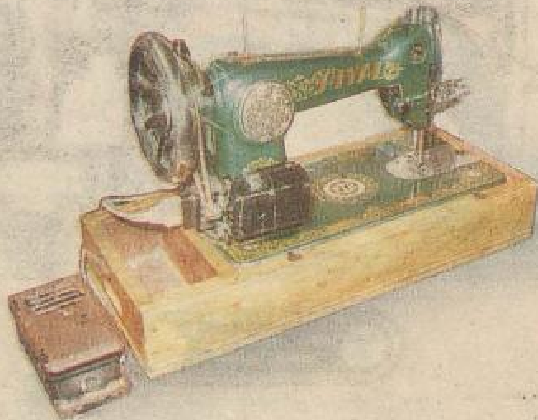
(ii) پاؤں سے چلنے والی مشین:

اس مشین کے ساتھ سٹینڈ ہوتا ہے جس پر پاؤں رکھ کر مشین چلائی جاتی ہے۔ اس سے مشینی کڑھائی بھی کی جاتی ہے۔ نیز اس مشین کو بجلی کی موٹر لگوانے سے عام سلائی کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کپڑے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر سلائی کی جاتی ہے اور سینا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔



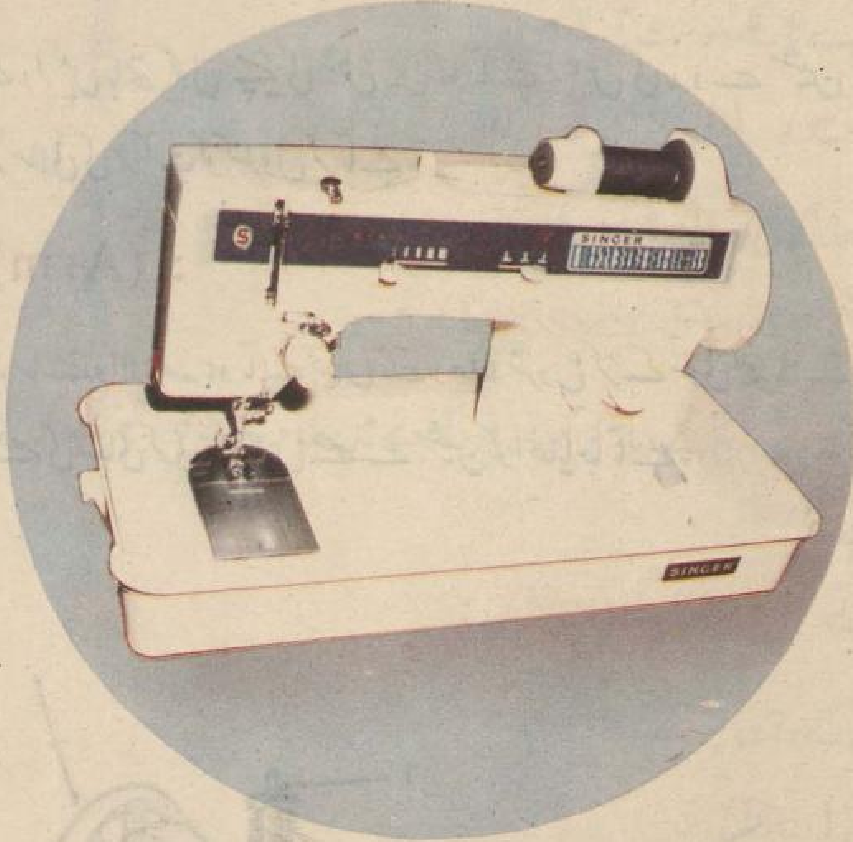
(iii) بجلی سے چلنے والی مشین:

یہ مشین ہاتھ اور پاؤں سے چلنے والی مشین کی نسبت کافی مہنگی ہوتی ہے لیکن کام بہت تیزی سے کرتی ہے کیونکہ بجلی سے چلنے کی وجہ سے اس مشین کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے۔ اس مشین کا استعمال آج کل بہت عام ہے۔ اس میں خاص قسم کے پرزے بھی ہوتے ہیں جن سے مختلف قسم کے کاج اور ٹانکے بنائے جا سکتے ہیں۔



(iv) کمپیوٹر سے چلنے والی مشین:

یہ کمپیوٹر سے چلنے والی جدید ترین مشین ہے اس میں عام سلائی کے علاوہ مختلف ڈیزائن بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ ڈیزائن کے لئے مختلف ڈسک (Discs) استعمال ہوتے ہیں۔ جو مشین کے ساتھ ملتے ہیں۔ اس میں وقت اور قوت کی بچت ہوتی ہے کیونکہ ہر طرح کا ڈیزائن بغیر محنت کے تیار مل جاتا ہے۔ باقی مشینوں کے مقابلے میں یہ کافی مہنگی ہے۔



سلائی مشین کے اہم پرزے اور ان کے کام

مشین کو مہارت سے استعمال کرنے کے لئے ہمیں سلائی مشین کے اہم پرزوں کے نام اور کام کے بارے میں مکمل واقفیت ہونی چاہیے۔ تاکہ اگر مشین میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو ہم اسے فوری دور کر سکیں اور اپنے وقت اور پیسے کا بہترین استعمال کر سکیں۔ ورنہ تھوڑی سی خرابی ہونے پر کاریگر کا سہارا لینا پڑے گا جس سے نہ صرف پریشانی ہوگی بلکہ وقت اور پیسے کا بھی ضیاع ہوگا۔ مشین کے مختلف حصوں کے نام اور کام کو جاننے کے لئے دی گئی مشین کی تصویر کو غور سے دیکھیں اور نمبروں کی مناسبت سے ان کے کام کو ذہن نشین کر لیں تاکہ آپ کو مشین چلاتے وقت کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(i) نلکی لگانے کی کیل (Spool Pin) :

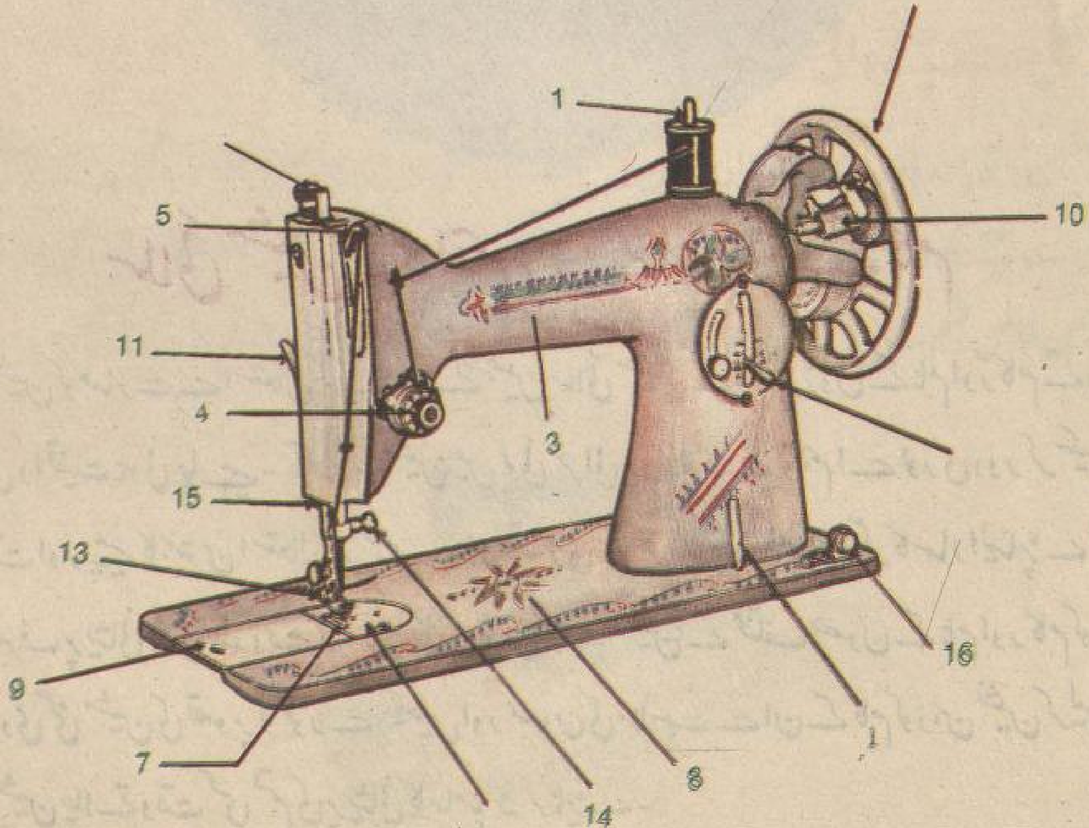
یہ لوہے کی ایک چھوٹی سی سلاخ ہوتی ہے۔ جس پر سلائی کے لئے نلکی لگائی جاتی ہے۔

(2) پہیہ (Balance Wheel) :

یہ مشین کے دائیں ہاتھ گول پہیئے کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے مشین حرکت کرتی ہے۔ یہ دھاگے کے لیور اور سلائی کی حرکت کو کنٹرول کرتا ہے۔

(3) بازو (Arm) :

یہ مشین کے سامنے والا حصہ ہوتا ہے جہاں سے دھاگا شروع کر کے سوئی میں لاتے ہیں۔ اگر پھرکی میں کچھ پھنس جائے یا نچلے حصے کی صفائی کرنی ہو تو اس حصے سے مشین کو اٹھایا جاتا ہے۔



(4) دھاگا کسنے والا پرزہ (Tension Regulator) :

یہ سپرنگ والا چکر ہے جس کی مدد سے اوپر والے دھاگے کو تنگ یا ڈھیلا کیا جا سکتا ہے۔ اگر اوپر والا دھاگا سخت ہو تو دھاگا بار بار ٹوٹتا ہے۔ اگر دھاگا ڈھیلا ہو تو ٹانکے ڈھیلے آتے ہیں۔ اس کے لئے اس حصے کو گھما کر دائیں یا بائیں طرف کرنے سے ٹانکے درست آتے ہیں۔

(5) دھاگے کا لیور (Thread Lever) :

یہ سوئی میں دھاگے کی روانی کا ذمہ دار ہے۔

(6) دباؤ کا پیچ (Presser Foot) :

یہ کپڑے پر مشین کے پیر کے دباؤ کو کم یا زیادہ کرنے میں مدد دیتا ہے اور کپڑے کو سلائی کے دوران صحیح پوزیشن میں رکھتا ہے۔

(7) دندانے (Feed Dog) :

یہ پرزہ سلائی کے وقت کپڑے کو چلاتا ہے۔

(8) بیڈ (Bed) :

یہ مشین کا نچلا ہموار سطح والا حصہ ہے۔ جس کے نیچے تمام پرزے ہوتے ہیں۔

(9) سلائیڈ پلیٹ (Slide Plate) :

یہ ایک چپٹی پلیٹ ہے۔ جو شٹل اور پھرکی کو ڈھکے رکھتی ہے اور ضرورت پڑنے پر پھرکی کو نکالنے اور لگانے کے لئے آگے پیچھے کی جاتی ہے۔

(10) پھرکی میں دھاگا بھرنے والا پرزہ (Bobbin Winder) :

یہ پہیئے کے ساتھ بائیں طرف چکر والا حصہ ہے۔ جس میں پھرکی رکھ کر دھاگا بھرا جاتا ہے۔ بعض مشینوں میں یہ حصہ پھرکی بھرنے کے بعد خود بخود رُک جاتا ہے جس سے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ پھرکی میں مزید دھاگا بھرنے

کی گنجائش نہیں۔

(11) پیر اٹھانے والا پرزہ (Presser Bar-lifter) :

یہ مشین کی پشت پر نصب ہوتا ہے۔ جس کو اٹھانے سے کپڑے کو مشین کے نیچے سے نکالتے ہیں اور نیچا کرنے سے سلائی کرتے ہیں۔ اس کے بغیر سلائی نہیں ہو سکتی۔

(12) ٹانکا چھوٹا یا بڑا کرنے والا پرزہ (Stitch Length Dial) :

اس پر درج کردہ نمبر ظاہر کرتے ہیں کہ 2.5 سینٹی میٹر میں کتنے ٹانکے لگتے ہیں۔ اس پرزے کی مدد سے الٹی سلائی بھی ہو سکتی ہے۔

(13) پیر (Foot) :

کپڑے کو دندانے پر دبائے رکھتا ہے۔

(14) سوئی کسنے والا پیچ (Needle Screw) :

یہ سوئی کو مضبوطی سے جگہ پر رکھتا ہے۔

(15) پیر کسنے والا پرزہ (Thumb Screw Clamp) :

اس کو ڈھیلا کرنے سے پیر اتارا جاتا ہے اور کسنے سے پیر اپنی جگہ پر لگایا جاتا ہے۔

(16) پھرکی بھرنے وقت دھاگا کسنے والا پیچ:

یہ پرزہ پھرکی بھرتے وقت دھاگے کو مناسب مقدار میں چھوڑتا ہے تاکہ پھرکی اچھی طرح سے بھری جا سکے۔

کچھ مشینوں میں ان پرزوں کے علاوہ درج ذیل پرزے بھی ہوتے ہیں۔

(i) (Hemmer) :یہ پرزہ ترپائی کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(ii) (Binder) :یہ مغذی لگانے کے کام آتا ہے۔

(iii) (Tucker) :پلیٹ بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(iv) (Button-Hole maker) :کاج بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(v) (Quilter) :یہ خاص کشیدہ کاری (Quilting) کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(vi) (Ruffler) :چنٹ بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(vii) (Discs) : کمپیوٹر سے چلنے والی مشین میں مختلف ڈیزائن بنانے کے لئے کچھ Discs بھی ہوتے ہیں جن کو لگانے سے مختلف ڈیزائن بنتے ہیں۔

درج بالا پرزوں کے صحیح استعمال کے لئے ضروری ہے کہ مشین کی ہدایات کی کتاب کو اچھی طرح پڑھا جائے۔

مشین میں پیدا ہونے والی خرابیاں ان کی وجوہات اور حل

بعض اوقات مشین چلاتے وقت اس میں معمولی سی خرابی بھی پریشانی کا باعث بنتی ہے اس لئے اگر مشین چلانے والی کو ان وجوہات کے بارے میں علم ہو تو وہ باآسانی ان خرابیوں کو دور کر سکتی ہے لیکن اگر خرابی کچھ زیادہ ہی ہو تو اس صورت میں کسی ماہر کاریگر کو دکھانا ضروری ہوتا ہے۔

یہاں پر چند ایسی خرابیوں کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ عام طور پر سلائی کرتے ہوئے مشین میں پیدا ہوتی ہیں۔

مشین میں پیدا ہونے والی خرابیاں	خرابیوں کو دور کرنے کا طریقہ
(i) اوپر کا دھاگا ٹوٹنا	
1- دھاگے کا ناقص ہونا۔	اچھی قسم کا دھاگا استعمال کریں۔
2- سوئی خراب ہونا۔ یعنی ٹیڑھی یا خم دار ہونا۔	سوئی کو تبدیل کر کے نئی سوئی لگائیں۔
3- سوئی میں دھاگا غلط طریقے سے ڈالے ہونا۔	سوئی میں دھاگا صحیح طریقے سے ڈالیں
(ii) مشین کی سوئی ٹوٹنا	
1- سلائی کرتے ہوئے کپڑے کو کھینچنا	کپڑے کو ضرورت کے مطابق کھینچ کر رکھیں۔
2- سوئی کا زیادہ نیچے یا اوپر لگے ہونا۔	سوئی کو اتار کر ٹھیک طریقے سے لگائیں۔
3- کپڑے کو اتارنے سے پہلے سوئی اوپر نہ کرنا	کپڑا اتارنے سے قبل سوئی کو احتیاط سے اوپر کریں۔
4- کپڑے کا سوئی کے مطابق نہ ہونا	کپڑے کی مناسبت سے درست نمبر کی سوئی استعمال کریں۔
(iii) مشین بھاری چلنا	
1- مشین میں تیل کا نہ ہونا	مشین میں مناسب مقدار میں مشین کا تیل دیں۔
2- دھاگے کا شٹل میں پھنس جانا	شٹل نکال کر پھنسا ہوا دھاگا نکال کر دوبارہ لگائیں۔
3- دندانے دار حصے میں گرد وغبار یا روئی کا جمع ہونا	اس حصے کو چھوٹے برش سے صاف کریں۔
4- مشین کو کافی عرصہ کے بعد استعمال کرنے کے نتیجے میں پرزوں کا جامد ہونا۔	مشین کو تھوڑی دیر کے لئے دھوپ میں رکھیں اور بعد میں صفائی کریں۔

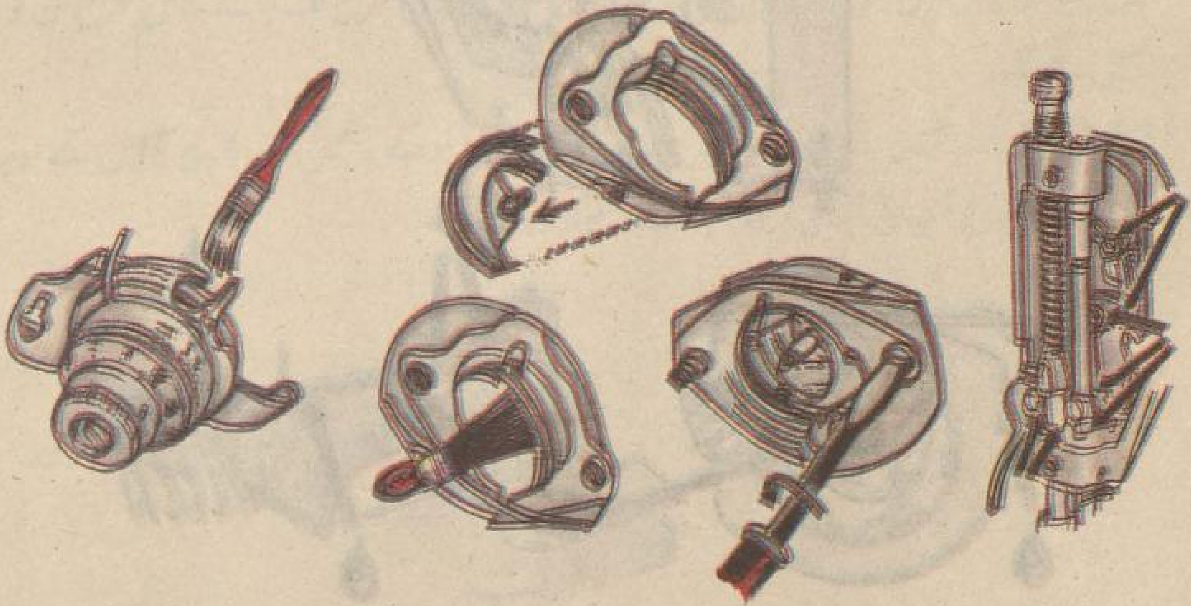
مشین کی حفاظت

مشین کی حفاظت کا مطلب ہے کہ مشین کو کس طرح رکھا جائے؟ اس کی حفاظت کیونکر کی جائے؟ اور تیل کس طرح دیا جائے کہ مشین ٹھیک رہے۔ ان سب چیزوں کا انحصار اس بات پر ہے کہ مشین کتنا استعمال

ہوتی ہے۔ یہ تو عام سمجھ کی بات ہے کہ مشین کو جتنا زیادہ استعمال کیا جائے گا۔ اس کے لیے اتنی زیادہ حفاظت کی ضرورت ہوگی۔ عام طور پر مشین کی مناسب حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

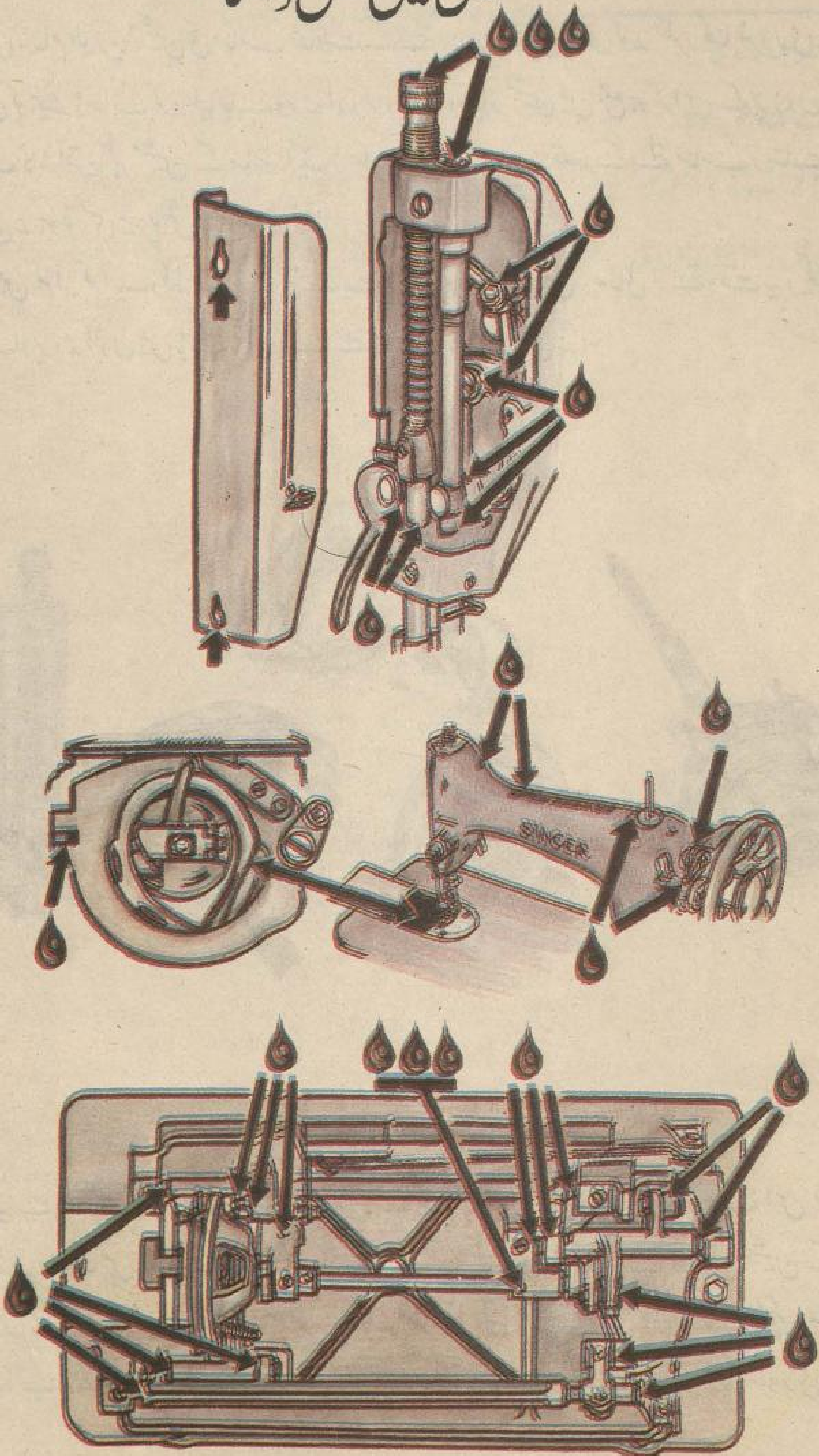
1 مشین کو ہمیشہ ڈھانپ کر رکھا جائے ورنہ اردگرد کا گرد و غبار مشین میں جمع ہو کر اس کے پرزوں کو خراب کرے گا۔ تقریباً ہر مشین کے ساتھ ایک ڈھکن ہوتا ہے جو اس مقصد کے لئے مناسب رہتا ہے لیکن اگر ڈھکن نہ ہو تو کسی میزپوش کے ساتھ مشین کو ڈھانپ کر رکھیں۔

2 مہینے میں کم از کم ایک دفعہ کسی نرم کپڑے سے مشین کو صاف کریں۔ صفائی کرتے وقت یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اوپر دندانوں میں یا نیچے شٹل والے حصے میں دھاگا یا میل جمع نہ ہو۔



3 ۔ بہتر یہ ہے کہ مہینے میں ایک دو دفعہ استعمال کے بعد مشین کو تیل دے کر رکھا جائے اس طرح مشین درست حالت میں رہتی ہے۔ تیل دینے کے لئے یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ تیل مشین کے کن کن حصوں میں اور کتنا دیا جائے گا۔ عام طور پر ایک قطرہ تیل ہر حصہ کے لئے کافی ہوتا ہے لیکن ہر مشین میں تیل دینے کے مخصوص حصے ہوتے ہیں۔ ان کے لئے ہدایات کی کتاب سے مدد لینا ضروری ہے۔ ایک

مشین میں تیل ڈالنا



عام مشین کے درج ذیل حصوں میں تیل دیا جاتا ہے۔

(i) مشین کے اوپر کے تمام سوراخوں میں (ii) سامنے والی پلیٹ کے سوراخوں میں

(iii) دندانے دار حصے میں (iv) شٹل کے پیچ میں

4 - تیل ڈالنے کے بعد کسی بے کار کپڑے پر مشین کو چلائیں تاکہ تیل مشین کے اندر کے سب حصوں میں اچھی طرح پہنچ جائے اور فالتو تیل باہر نکل آئے اس کے بعد جب مشین کو دوبارہ سلائی کے لئے استعمال کریں تو کسی بیکار کپڑے پر تیز تیز مشین چلائیں تاکہ تمام پرزوں تک تیل پہنچ جائے اور فالتو تیل رِس کر کپڑے پر نکل آئے۔ ہر دو تین مہینے کے بعد مشین کے نچلے حصے میں بھی ایک ایک قطرہ تیل ڈالیں۔ اگر مشین کو زیادہ عرصہ کے لئے رکھنا درکار ہو تو اس کے لئے مشین کے اندرونی اور بیرونی پرزوں پر تیل میں بھیگا ہوا برش اس طرح پھیریں کہ سب پرزوں کو تیل پوری طرح لگ جائے۔ اس طرح ان کو زنگ نہیں لگے گا۔

5 - استعمال کے بعد مشین کے پیر کے نیچے کپڑے کا ٹکڑا دوہرا کر کے رکھیں اور پھر پیر کو اس کے اوپر رکھ دیں۔ اس طرح آپ کی مشین گرد و غبار سے محفوظ رہ سکے گی۔

سوالات

1 - سلائی مشین کی اقسام کے بارے میں لکھیں؟

2 - سلائی مشین کے مختلف پرزہ جات کے نام اور ان کے کام کے بارے میں تحریر کریں؟

3 - سلائی مشین میں پیدا ہونے والی عام خرابیاں کون کون سی ہیں اور ان کو کیونکر دُور کیا جا سکتا ہے؟

4 - سلائی مشین کی مناسب حفاظت کے لئے کِن کِن باتوں کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے؟

2

ڈرافٹنگ، کٹائی اور سلائی کے لیے مناسب سازوسامان کا انتخاب

مشین کے علاوہ سلائی کے سازوسامان میں وہ اشیاء شامل ہیں۔ جن سے کپڑوں کی سلائی میں مدد ملتی ہے۔ اچھا سامان اچھے نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ اس سے بہتر کارکردگی سامنے آتی ہے۔ مثال کے طور پر وہ لڑکی جس کے پاس قینچی تو ہے، لیکن قینچی اتنی کُند ہے کہ کپڑا نہیں کاٹ سکتی اور سوئی تو ہے لیکن سائز درست نہ ہونے کی وجہ سے کپڑے میں سوراخ ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ سلائی کا سامان مکمل نہ ہونے کی بناء پر کام میں رکاوٹ پیش آسکتی ہے۔ مثلاً صحیح رنگ کا دھاگا یا نشان لگانے والا چاک پاس نہ ہونے سے کام رُک جاتا ہے۔ چیزوں کے ناقص ہونے یا نامکمل ہونے سے سلائی بھی خراب ہوتی ہے اور کام میں دلچسپی بھی پیدا نہیں ہوتی۔ اس لیے سلائی کا سامان نہ صرف ہر لحاظ سے مکمل ہونا چاہیے بلکہ ہر چیز کام کرنے میں اتنی اچھی ہونی چاہیے کہ کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو اور کام آسانی سے ہو۔

۱۔ ناپ لینے اور نشان لگانے والے آلات (Measuring Tools)

۲۔ کٹائی کرنے والے آلات (Cutting Tools)

۳۔ سلائی میں استعمال ہونے والے آلات (Sewing Tools)

ا- ناپ لینے اور نشان لگانے والے آلات

اس میں درج ذیل آلات شامل ہیں۔

(i) ناپنے والا فیتہ (Measuring Tape)

(ii) گز یا میٹر راڈ (Yard Stick Or Meter- Rod)

(iii) پن اور پن کش (Pin And Pin- Cushion)

(iv) ٹریسنگ وہیل اور نشان لگانے والا چاک (Tracing Wheel and Tailor's Chalk)

(i) ناپنے والا فیتہ

یہ فیتہ عموماً 60 انچ لمبا ہوتا ہے اور پلاسٹک یا دھات کا بنا ہوتا ہے۔ دھات والا فیتہ صرف کپڑا ناپنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ پلاسٹک والا فیتہ نہ صرف کپڑا ناپنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ بلکہ جسم کا ناپ لینے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

فیتہ خریدتے وقت یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اس کے اوپر دیے ہوئے نمبر واضح ہوں۔ اچھی قسم کا فیتہ تھوڑا مہنگا ہوتا ہے لیکن استعمال میں بہت اچھا رہتا ہے۔ کیونکہ اس کے نشان نہ صرف واضح ہوتے ہیں۔ بلکہ یہ کافی عرصہ تک چلتا ہے۔ استعمال کے بعد فیتہ ہمیشہ گول لپیٹ کر رکھیں۔ کیونکہ گرہ لگنے یا بل پڑنے سے فیتہ خراب ہو جاتا ہے۔



(ii) گز یا میٹر راڈ

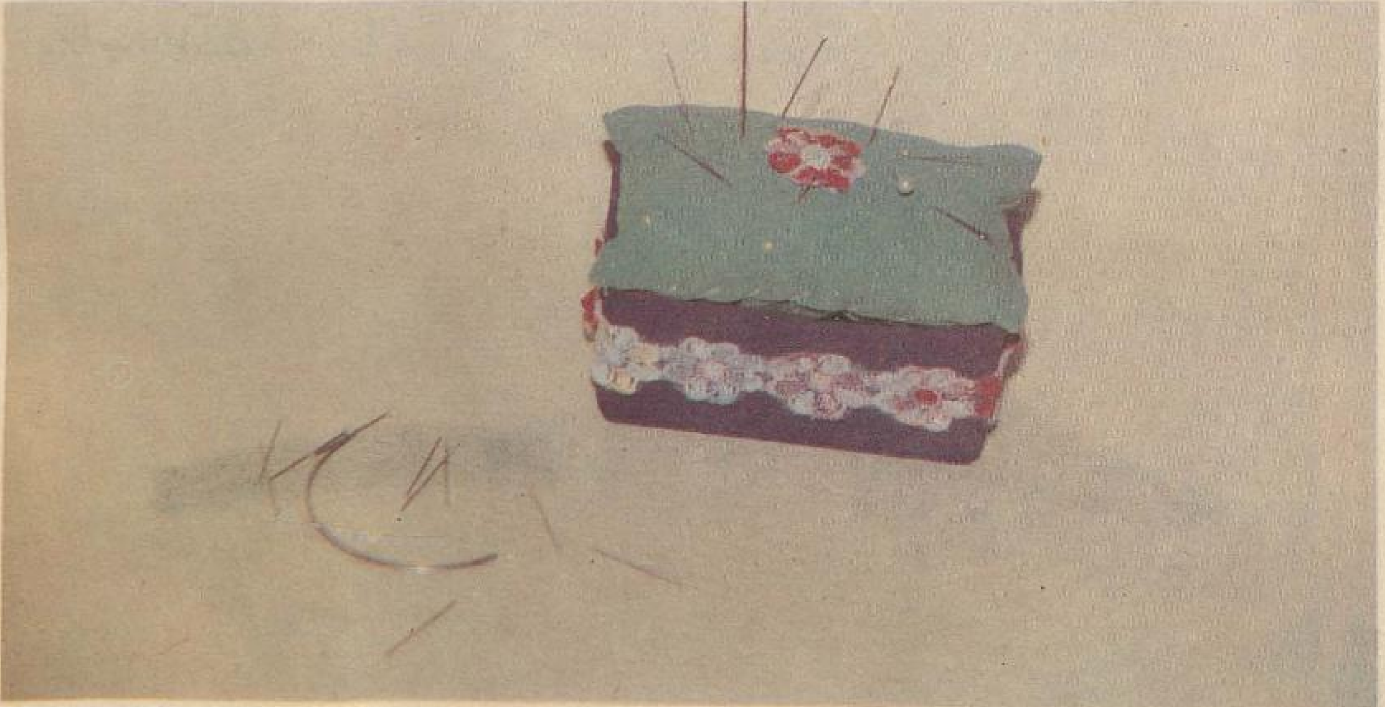
یہ سٹیل، لکڑی یا پلاسٹک کا بنا ہوتا ہے۔ اس پر سائز کے مطابق نشان لگے ہوتے ہیں۔ فیتے کی طرح اس پر بھی نشانات کا واضح ہونا ضروری ہے۔ کٹائی کے لیے عام طور پر بارہ انچ کا فیتہ ٹھیک رہتا ہے۔ لیکن ڈرافٹ بنانے کے لیے میٹر راڈ مناسب رہتا ہے۔





(iii) پن اور پن کشن

پن اور پن کشن سلائی کی دو کار آمد اشیا ہیں۔ ان سے سلائی میں بہت مدد ملتی ہے۔ کاغذ کے ڈرافٹ کو

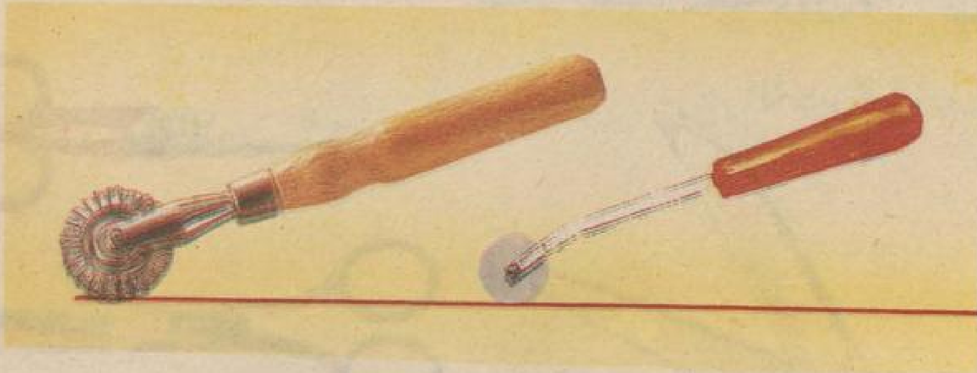


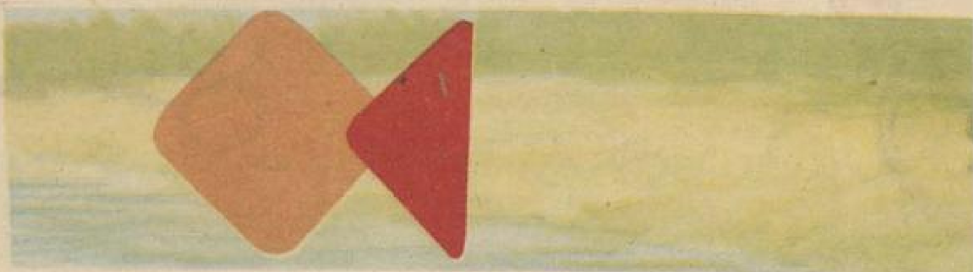
کپڑے پر لگانے کے لیے پن کا ہونا ضروری ہے۔ یہ گتے کی ڈبیا میں ملتی ہیں۔ جو سائز میں قیمت کے لحاظ سے چھوٹی بڑی ہوتی ہیں۔ ان کے چناؤ میں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ یہ اچھی قسم کی ہوں اور آگے سے نوک تیز ہو۔

پن کشن مختلف قسم اور سائز میں ملتے ہیں۔ ان کا مقصد پن اور سلائی کی سوئیوں کو محفوظ کرنا ہے ورنہ استعمال کے بعد سوئیاں اور پن ادھر ادھر رکھنے سے نہ صرف خراب ہوتی ہے۔ بلکہ گُم ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اگلے حصے سے نوک والا حصہ خراب ہو جاتا ہے۔ بظاہر یہ چھوٹی سے چیز لگتی ہے۔ لیکن سوئیاں اور پن اس طرح رکھنے سے درست اور محفوظ رہتی ہیں۔

(vi) ٹریسنگ وہیل اور نشان لگانے والا چاک

ٹریسنگ وہیل ایک چھوٹا سا ہینڈل والا اوزار ہے جس کے اندر دندانے دار پہیہ سا ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے کاغذ کے ڈرافٹ کو کپڑے پر اتارا (Trace) جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ڈرافٹ کو کپڑے کی ایک طرف سے دوسری طرف لانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ نشان لگانے کے لیے یہ نہایت کار آمد چیز ہے۔ کیونکہ نشان لگا کر کام بہت جلد اور آسانی سے ہو جاتا ہے۔





نشان لگانے والا چاک مختلف رنگوں میں دستیاب ہے۔ عام طور پر کپڑے پر متضاد رنگ کا یا ہلکے رنگ کا چاک استعمال ہوتا ہے۔ تاکہ سلائی کے دوران نشان نظر آسکیں۔ استعمال کے بعد اسے سلائی کے ڈبے میں محفوظ کرنا ضروری ہے ورنہ چاک ٹوٹ کر ضائع ہو جائے گا۔

2- کٹائی میں استعمال ہونے والے آلات

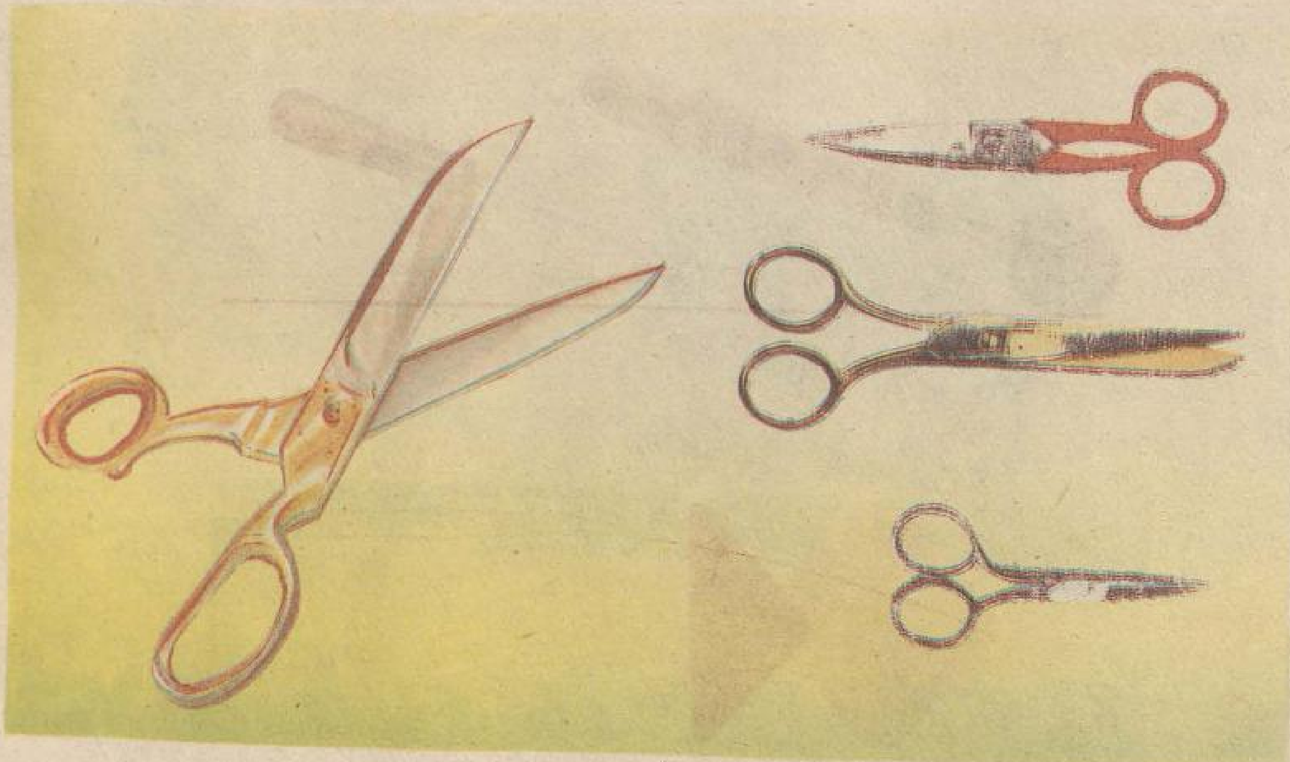
کٹائی کے لیے استعمال ہونے والے آلات میں مختلف قسم کی قینچیاں شامل ہیں۔

(i) سلائی کی قینچی (SCISSORS)

اس قینچی کے دونوں دستے برابر اور گول شکل میں ہوتے ہیں۔ یہ سائز میں پانچ چھ انچ ہوتی ہے۔ سلائی کے دوران اور سلائی کے بعد فالتو دھاگے کاٹنے کے کام آتی ہے۔

(ii) کٹائی کی قینچی (SHEARS)

یہ قینچی کپڑے کاٹنے کے کام آتی ہے۔ اس کے دونوں دستے برابر نہیں ہوتے بلکہ ایک دستہ بڑا اور ایک دستہ چھوٹا ہوتا ہے۔ تاکہ بڑے دستے میں ایک سے زائد انگلیوں کا دباؤ پڑنے سے کپڑا اچھی طرح کاٹا جاسکے۔



(iii) بھاری کپڑا کاٹنے والی قینچی

یہ قینچی سائز میں بڑی اور وزن میں بھاری ہونے کی وجہ سے بھاری کپڑوں مثلاً گرم اونی کپڑوں کی کٹائی میں استعمال ہوتی ہے۔

(iv) دندانے دار قینچی (Pinking Shears)

یہ ایک خاص قسم کی قینچی ہے جس کے دونوں دھار دندانے دار ہوتے ہیں۔ یہ بنیادی کٹائی میں استعمال نہیں ہوتی۔ لیکن ریشمی کپڑوں کی کٹائی کے لیے کافی کار آمد ہوتی ہے کیونکہ اس قینچی سے کاٹنے کی وجہ سے کپڑوں کے کناروں سے دھاگے نہیں نکلتے۔ اس کو Pinking Shears کہتے ہیں۔ کپڑوں کی کٹائی کے لیے استعمال ہونے والی قینچیاں کبھی کاغذ یا گتہ کاٹنے کے لیے استعمال نہیں کرنی چاہییں۔ کیونکہ اس طرح ان کی دھار خراب ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ استعمال کے بعد کبھی کبھار پیچ والے حصے میں ایک قطرہ تیل ڈال کر صفائی کریں۔ اس سے قینچی ہمیشہ درست حالت میں رہے گی۔

(v) کاج کاٹنے والی قینچی (BUTTON-HOLE SCISSORS)

یہ ایک خاص قسم کی قینچی ہے جس کی مدد سے مختلف سائز کے کاج آسانی سے کاٹے جا سکتے ہیں۔

3- سلائی میں استعمال ہونے والے آلات

اس میں مندرجہ ذیل آلات شامل ہیں۔

(i) دھاگے

(ii) سوئیاں

(iii) انگشتانہ

(iv) ٹانکے ادھیڑنے والا پرزہ

i- دھاگے (THREADS)

دھاگے مختلف قسموں اور رنگوں میں دستیاب ہیں۔ ان کا استعمال کپڑے کے لحاظ سے کرنا ضروری ہے۔

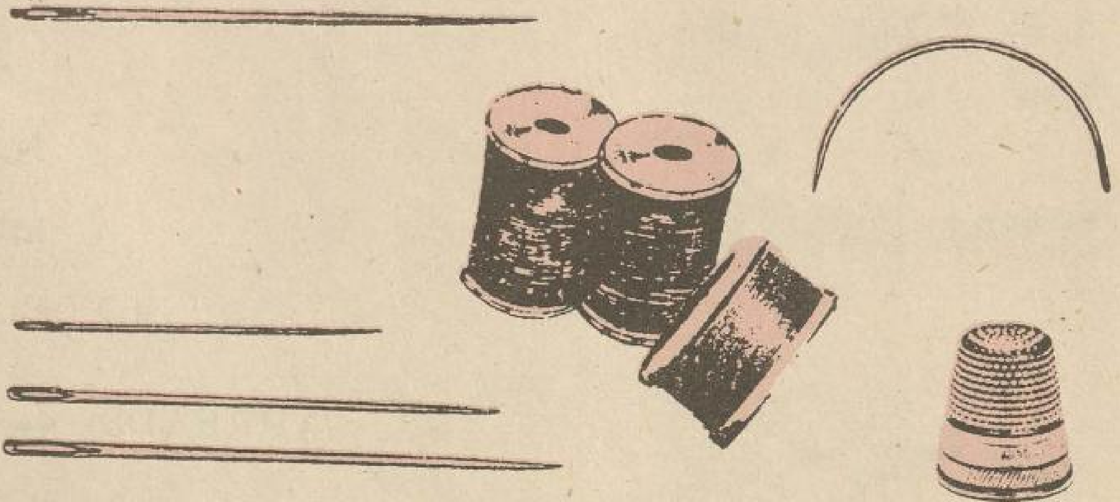
کیونکہ اچھے کپڑے پر ناقص دھاگے سے سِلا ہوا کپڑا اُدھڑنے لگتا ہے۔ اس طرح سستے کپڑے پر اچھی قسم کے دھاگے کا استعمال پیسہ ضائع کرنے کے برابر ہے۔

ii- سوئیاں (NEEDLES)

سلائی کے کام میں سوئی ایک اہم چیز ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ اس کا استعمال کپڑے کی نوعیت کے لحاظ سے نہیں کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سلائی میں بہت دِقت ہوتی ہے مثلاً عمدہ کپڑے پر موٹی سوئی کے استعمال سے اچھا خاصا کپڑا خراب ہو جاتا ہے۔ موٹے ٹانکے بہت بد نما لگتے ہیں۔ اسی طرح موٹے کپڑے پر باریک سوئی کا استعمال مناسب نہیں رہتا۔

iii- انگشتانہ (THIMBLE)

یہ چھوٹا سا دھات کا ٹوپی نما خول ہوتا ہے۔ جو ہاتھ کی درمیانی انگلی کے پہلے سرے پر سلائی کرتے ہوئے چڑھا لیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے انگلی میں سوئی نہیں چبھتی۔ Quilting کرتے ہوئے اس کا استعمال خاص طور پر ضرور کیا جاتا ہے۔ کیونکہ تین تہ میں سے سوئی نکالتے ہوئے اس کے استعمال سے مشکل پیش نہیں آتی۔ اس کے علاوہ اکثر زیادہ سلائی کرنے سے سوئی پکڑنے والے حصے سے انگلی بہت خراب ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس پر سوئی کا دباؤ زیادہ پڑتا ہے۔



iv- ٹانکے ادھیڑنے والا پرزہ (RIPPER)

یہ سلائی کے ٹانکوں کو ادھیڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔



سوالات

ا۔ ڈرافٹنگ، کٹائی اور سلائی میں استعمال ہونے والی چیزوں کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ؟ تفصیلاً تحریر کریں۔

2۔ درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

i۔ پن اور پن کشن

ii۔ دندانے دار قینچی

iii۔ دھاگے

iv۔ انگشتانہ

ٹائپ واسطے درست کریں

3

اچھی فٹنگ کے لیے مناسب ناپ کی اہمیت

ایک اچھی فٹنگ کا لباس آرام دہ ہوتا ہے اور پہننے والی کی حرکات میں بھی مخل نہیں ہوتا۔ اس کی ڈھال میں روانی اور تسلسل ہوتا ہے۔ اس میں شکنیں نہیں پڑتی۔ ہر سیون مناسب مقام سے شروع ہوتی ہے اور ٹھیک جگہ پر ختم ہوتی ہے۔ کندھے کی سیون صحیح جگہ پر بیٹھتی ہے۔ اور آستین کی ڈھال میں بھی تسلسل ہوتا ہے۔ الغرض یہ کہ ایک اچھی فٹنگ کا لباس مذکورہ بالا تمام خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔

ایک اچھی فٹنگ کا لباس تیار کرنے کے لیے ڈرافٹنگ (Drafting) ضروری ہوتی ہے۔ اور ڈرافٹنگ سے مراد "کاغذ کا ڈرافٹ" بنانا ہے۔ جو کپڑے پر رکھ کر پن کرلیا جاتا ہے اور پھر سارے نشان کپڑے پر لگانے کے بعد کٹائی کی جاتی ہے۔ ڈرافٹنگ کرنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی غلطی ہو جائے تو صرف کاغذ ضائع ہوتا ہے نہ کہ کپڑا اس کے علاوہ سلائی سیکھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ کاغذ کا ڈرافٹ بنا کر مختلف چیزوں کو دیکھ لیا جائے کہ جو ڈیزائن بنانا ہے وہ کیسا لگتا ہے۔ تاکہ کپڑے پر بنانے سے قبل اس کا اندازہ ہو جائے۔ اس کے علاوہ وہ حصے جہاں پر گولائی کرنی ہو۔ انھیں کاغذ پر کرلینے سے مہارت ہو جاتی ہے اور کپڑے پر کٹائی آسان ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ڈرافٹنگ سے فٹنگ ہر لحاظ سے ٹھیک آتی ہے۔ کاغذ کا ڈرافٹ بنانے کا یہ مطلب نہیں کہ ہر دفعہ اسی کی مدد سے لباس بنایا جائے بلکہ مہارت ہونے پر جس طرح ہر چیز کا نشان کاغذ پر لگایا جاتا ہے اسی طرح براہِ

راست کپڑے پر لگا کر کٹائی کی جاسکتی ہے۔ لیکن کاغذ پر ڈرافٹ بنانے اور اچھی طرح سمجھنے کے بعد کپڑے پر کٹائی کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اس کا اندازہ آپ اس بات سے لگائیں کہ درزی تقریباً سب کٹائی کاغذ کے ڈرافٹ کے بغیر کرتے ہیں۔ لیکن حساب کتاب کر کے کپڑے پر نشان ضرور لگاتے ہیں۔ اس لیے شروع میں سلائی سیکھنے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ پہلے کاغذ پر سارا حساب کتاب لگا کر ڈرافٹ بنایا جائے۔ ورنہ لباس میں بہت سی خامیاں رہ جائیں گی۔ بلکہ کام بھی صفائی سے نہیں ہوگا۔ مہارت ہونے پر کاغذ کی طرح کپڑے پر نشان لگائے جاسکتے ہیں۔

ڈرافٹنگ کے بنیادی اصول

ڈرافٹنگ کے لیے درج ذیل اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ مثلاً

1- مناسب کاغذ اور پنسل کا انتخاب

2- جسم کے مختلف حصوں کا صحیح ناپ لینا

3- فارمولے کے مطابق بنیادی حصوں کا حساب لگانا

4- ڈرافٹ کو ہر لحاظ سے مکمل کرنا

5- ڈرافٹ سے پیٹرن بنانا

1- مناسب کاغذ اور پنسل کا انتخاب

ڈرافٹ بنانے کے لیے صحیح قسم کا کاغذ اور اچھے سکے والی پنسل استعمال کرنا ضروری ہے۔ عام طور پر خاکی کاغذ اس مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے کیونکہ اس کا سائز اتنا ہوتا ہے۔ کہ تقریباً ہر قسم کے لباس کے لیے مناسب رہتا ہے۔ ڈرافٹ بنانے کے لیے کاغذ کی الٹی طرف استعمال کی جاتی ہے۔ کیونکہ سیدھی طرف سے کاغذ چکنا ہونے کی وجہ سے نشان لگانا مشکل ہوتا ہے۔

2- جسم کے مختلف حصوں کا صحیح ناپ لینا

کپڑا سینے میں کامیابی کافی حد تک اچھی طرح سے ناپ لینے پر منحصر ہوتی ہے۔ کیونکہ نمونے کا انتخاب کرنے اور اس میں تبدیلیاں کرنے کا یہ بنیادی طریقہ ہے۔ اچھی کٹائی کا انحصار بہت حد تک صحیح ناپ پر ہے۔

بہترین اور عمدہ لباس کی سلائی کے لیے جسم کے ناپ کا صحیح ہونا ضروری ہے۔ عام طور پر لوگ بہت سی چیزیں اندازے سے کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کوئی نہ کوئی نقص ضرور رہ جاتا ہے مثلاً صحیح ناپ نہ لینے سے آستین بڑی یا چھوٹی بن گئی یا لباس کمر سے ڈھیلا ہو گیا وغیرہ وغیرہ۔ اگر صحیح طریقے سے ناپ لیا جائے تو بہت حد تک فٹنگ صحیح آتی ہے۔

اپنا ناپ خود نہیں لیا جا سکتا۔ ناپ لیتے وقت جسم کو آرام دہ حالت میں اور سیدھا رکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ جسم پر زیادہ موٹا یا بھاری لباس نہیں ہونا چاہیے بلکہ جن کپڑوں پر ناپ لیا جائے وہ ہلکے اور اچھی فٹنگ والے ہونے چاہییں۔ دوپٹہ بھی اتار کر ایک طرف رکھ لینا چاہیے۔ کیونکہ یہ ناپ لینے میں رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ آسائش اور حرکت کے لیے ناپ کی ضرورت کپڑے کی ساخت اور لباس کے نمونے پر منحصر ہوتی ہے۔ اس لیے فٹنگ کا تعین کرنے کے لیے تمام ضروری ناپ لیں اور ناپ ہمیشہ ٹھیک لیں۔ یعنی نہ بہت تنگی سے اور نہ بہت ڈھیلے۔ کیونکہ نمونہ بناتے وقت سیون اور آسائش کی گنجائش رکھ لی جاتی ہے۔ سینے اور کولھے کا ناپ صحیح مقام سے لیں (یعنی سب سے زیادہ ابھرے ہوئے حصے سے) بازو کے لیے بھی کہنی کو ذرا سا موڑ کر ناپ لیں۔ اسی طرح گردن، مونڈھے اور کندھے کے ناپ کا بھی صحیح ہونا ضروری ہے۔ ناپ عموماً جسم کے سامنے سے لیا جاتا ہے۔ جسم کے مختلف حصوں کا صحیح ناپ ڈرافٹ بنانے میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔

جسم کے درج ذیل بنیادی حصوں کا ناپ لیا جاتا ہے۔ لہٰذا دی گئی ہدایات کے مطابق جسم کے ان حصوں کا ناپ لے کر اپنی ڈائری میں نوٹ کر لیں اور اس کو وقتاً فوقتاً چیک کرتی رہیں۔ تاکہ اگر ناپ میں کوئی تبدیلی ہو تو لباس کی فٹنگ متاثر نہ ہو۔

1- تیرا (Shoulder)

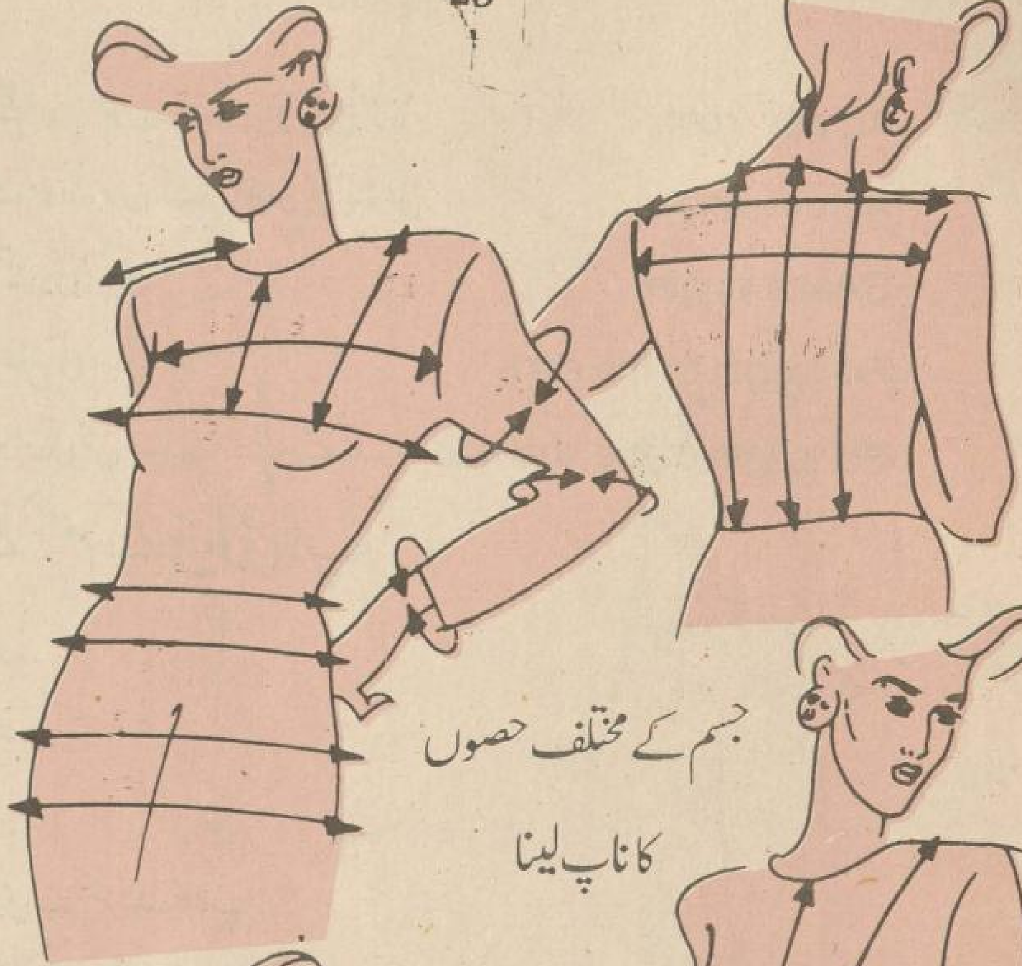
2- سینہ یا چھاتی (Bust)

3- گدی سے کمر تک کا ناپ (Center back)

4- کمر (Waist)

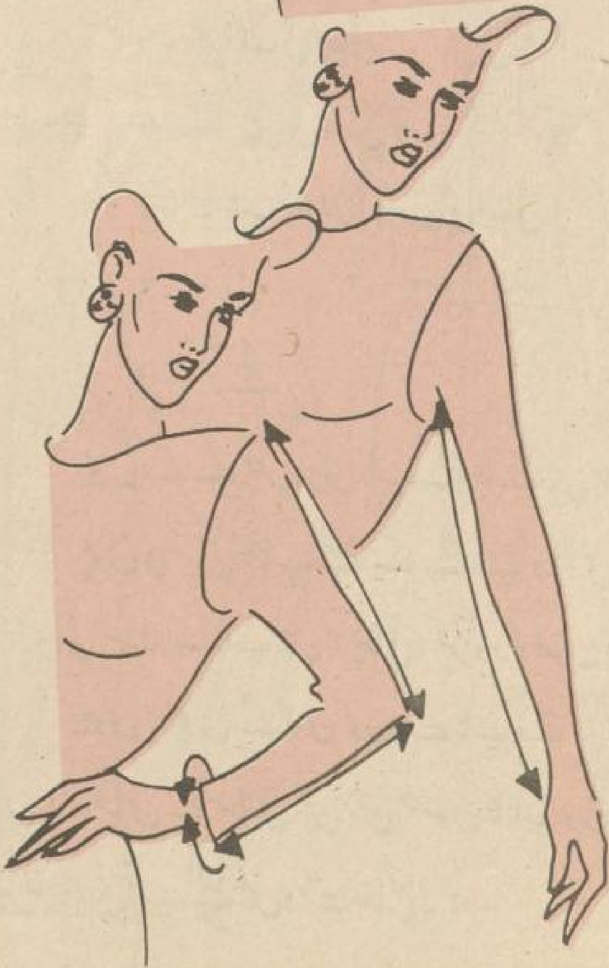
5- کمر سے کولھوں تک کا ناپ (Waist to hips)

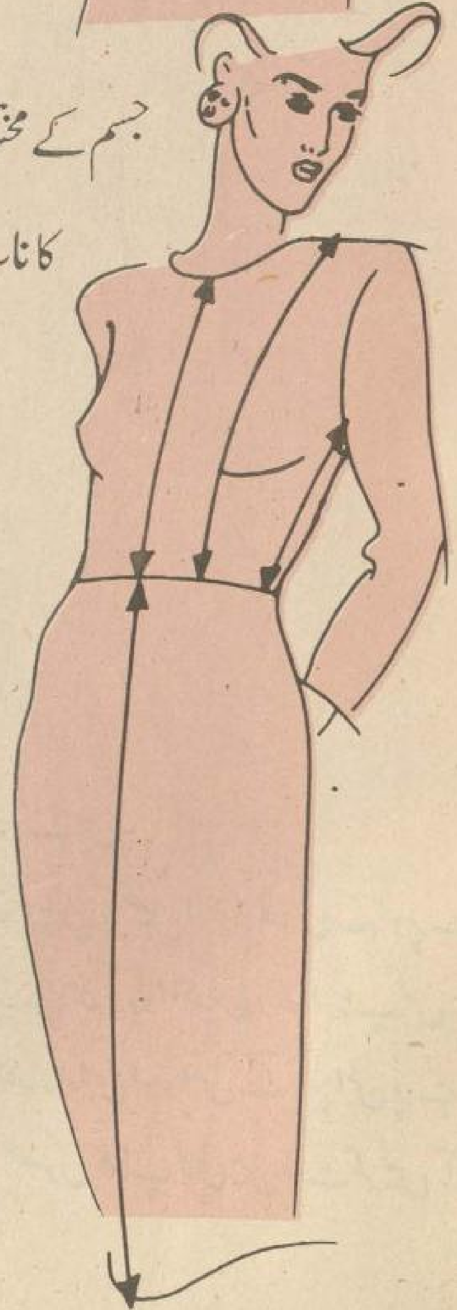
6- کولھے (Hips)



جسم کے مختلف حصوں

کا ناپ لینا





7- اگلے مونڈھوں کے درمیان کی چوڑائی (Across front)

8- پچھلے مونڈھوں کے درمیان کی چوڑائی (Across back)

9- آستین کی لمبائی (Sleeve length)

10- قمیض کی لمبائی (Full length of the shirt)

11- شلوار کی کل لمبائی (کمر سے ٹخنے تک) (Full length of the shalwar)

بچوں کے جسم کے بنیادی ناپ

1- تیرہ

2- سینہ

3- کمر

4- گدی سے کمر تک کا ناپ

5- فراک کی لمبائی

6- آستین کی لمبائی

7- پاجامہ شلوار یا پتلون کی لمبائی

8- میانی

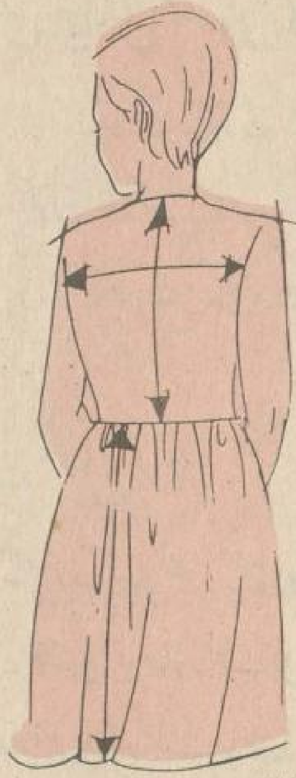
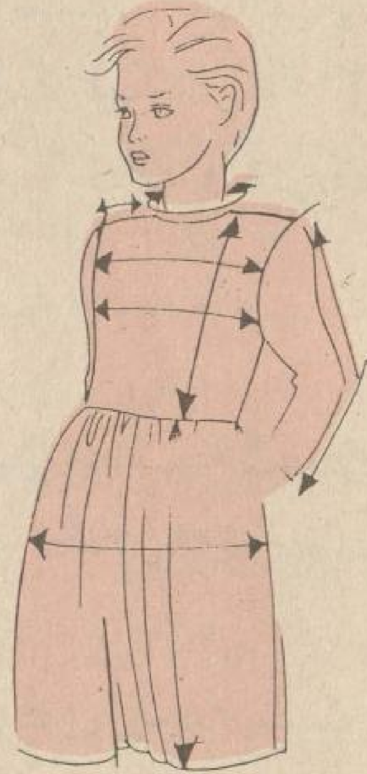
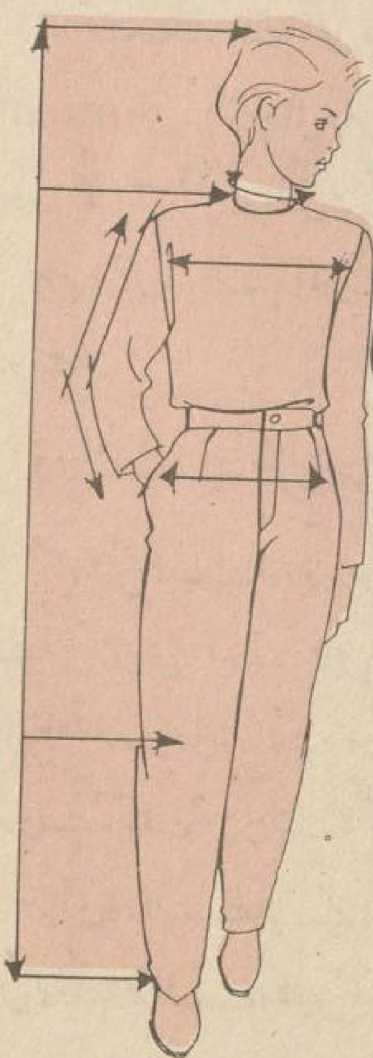
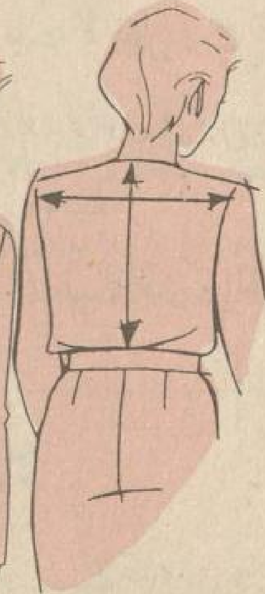
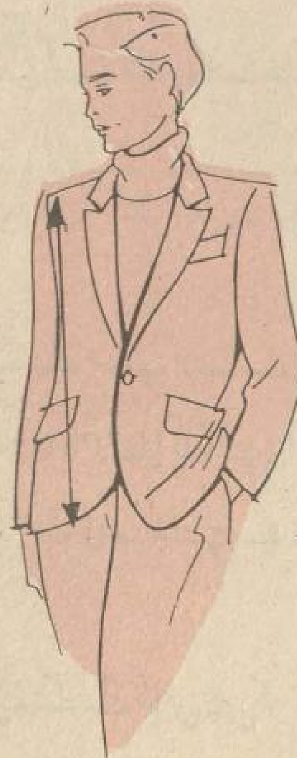
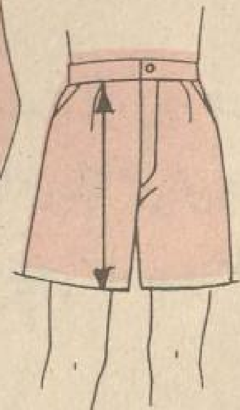
9- کولھے

بچوں کے لئے تقریباً وہی ناپ لئے جاتے ہیں جو کہ بڑوں کے لئے ہوتے ہیں۔

بچوں کی میانی کا ناپ لینے کے لئے بچے کو کرسی پر سیدھا بٹھا کر فیتے کو کمر پر رکھیں اور کولھوں کے اوپر سے کرسی کی سیٹ تک ناپ لیں۔ چھاتی، کمر اور کولھوں کا ناپ لیتے وقت فیتے کے اندر دو انگلیاں رکھ کر ناپ لیں۔

بڑوں یا بچوں کے کون کون سے ناپ لئے جائیں گے۔ اس کا انحصار لباس اور اس کے ڈیزائن پر ہے۔ اس لئے لباس کے مطابق جن جن حصوں کا ناپ درکار ہو۔ صرف انہی حصوں کا ناپ کاپی میں نوٹ کر لیں تاکہ غیر ضروری ناپ لینے میں وقت ضائع نہ ہو۔

بچوں کے
جسم کے بنیادی ناپ

3- فارمولے کے مطابق بنیادی حصوں کا حساب نکالنا

ہر حصے کا ناپ لینے کے بعد ڈرافٹ بنانے کے لئے نشانات لگانے کے لئے کچھ حساب کتاب کیا جاتا ہے۔ مثلاً ناپ کی جمع تقسیم کیسے کرنی ہے۔ کون سے لکیر کیسے اور کہاں تک لگانی ہے۔ ناپ کو کاغذ پر کیونکر منتقل کرنا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ حساب کتاب لباس کی نوعیت کے مطابق سے کیا جاتا ہے۔ تاکہ ڈرافٹ بنانے میں دِقت پیش نہ آئے۔

4- ڈرافٹ کو ہر لحاظ سے مکمل کرنا

فارمولے کے مطابق دیے گئے ناپ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ڈرافٹ تیار کیا جاتا ہے۔ اگلے اور پچھلے حصے کا ڈرافٹ علیحدہ علیحدہ بنایا جاتا ہے۔ نیز کاغذ پر آدھا ڈرافٹ ہی بنایا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا پھیلاؤ کم ہوتا ہے۔ اور کٹائی کے وقت کپڑے کو دوہرا کرکے اس پر ڈرافٹ پن سے لگایا جاتا ہے۔

ڈرافٹ بناتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ سب افقی لکیریں ایک دوسرے کے متوازی (Parallel) ہوں۔ مثلاً چھاتی، کمر اور کولھوں کی لکیریں، نیز اگلے پچھلے حصے کے ڈرافٹ کی لکیریں ایک سیدھ میں ہوں تاکہ وضع قطع میں فرق نہ رہ جائے۔

مزید برآں ڈرافٹ پر سلائی کی سب لائنوں کو بالکل واضح کرکے نشان لگائے جائیں تاکہ کپڑے پر سلائی صحیح ہو سکے۔

5- ڈرافٹ سے پیٹرن بنانا

جسم کا صحیح ناپ لینے اور فارمولے کے مطابق ڈرافٹ کے لئے حساب کرنے کے بعد جو بنیادی ڈرافٹ بنایا جاتا ہے اس میں ڈیزائن کے مطابق تبدیلیاں کرکے پیٹرن (Pattern) بنایا جاتا ہے۔ اس لئے کسی بھی پیٹرن کی کامیابی کا انحصار بنیادی ڈرافٹ پر ہوتا ہے۔ لہٰذا پہلے بنیادی ڈرافٹ کی مدد سے کپڑے سینے پر مہارت حاصل کرنا ضروری ہے۔ تاکہ لباس کی فٹنگ کا صحیح اندازہ ہو سکے۔

بنیادی ڈرافٹ سے تیار کیے ہوئے لباس کی فٹنگ کو جانچنے کے لئے لباس پہن کر آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر اس کو تمام اطراف سے دیکھیں کیونکہ بعض اوقات بنیادی ڈرافٹ تو ناپ کے مطابق درست ہوتا ہے۔ لیکن

جسم کے ڈیل ڈول یا کھڑے ہونے کے انداز (Posture) سے فٹنگ صحیح نہیں آتی۔ لہٰذا پیٹرن بنانے سے پہلے بنیادی ڈرافٹ میں فٹنگ کے مطابق تبدیلی کر لینے سے آئندہ غلطی کا احتمال نہیں رہتا۔

بنیادی ڈرافٹ درست کرنے کے بعد پیٹرن بنالیں۔ پیٹرن بناتے وقت اس میں آسائش کی گنجائش (Ease allowance) اتنی رکھیں جس سے لباس جسم پر بالکل مناسب بیٹھے اور کسی طرف سے بھی چھوٹا، بڑا یا تنگ نہ ہو جائے۔ یعنی آسائش کی گنجائش جسم کی ساخت، شخصیت، عمر، پہننے والے کے کام کاج کی نوعیت، فیشن اور کپڑے کی قسم وغیرہ کے مطابق رکھیں۔ مثال کے طور پر کھیل کود کے لئے لباس ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیے۔ اس طرح نرم اور باریک کپڑے مثلاً لان، وائل وغیرہ اگر ڈھیلے ڈھالے ہوں تو یہ دیکھنے میں بہتر اور پہننے میں آرام دہ ہوتے ہیں۔ جب کہ موٹے اور اکڑے ہوئے پارچہ جات میں آسائش کی گنجائش اگر قدرے کم ہو تو یہ زیادہ مناسب لگتے ہیں۔

درج ذیل میں آسائش کی گنجائش کے لئے رہنمائی چارٹ دیا گیا ہے۔ لیکن اس میں کمی بیشی ہر شخص کی ضرورت اور آرام کے مطابق کی جا سکتی ہے۔

آسائش کی گنجائش کے لئے رہنمائی چارٹ
(Ease Allowance Chart)

نمبر شمار	جسم کا حصہ	آسائش کی گنجائش
1-	اگلے مونڈھوں کا درمیانی حصہ	1.2 س م (1/2 انچ)
2-	چھاتی یا سینہ	10 س م (4 انچ)
3-	کمر	2.5 س م (1 انچ)
4-	کولھے	7 س م (ڈھائی انچ)
5-	پچھلے مونڈھوں کا درمیانی حصہ	1.9 س م (3/4 انچ)
6-	کہنی	2.5 س م (1 انچ)
7-	کلائی	1.2 س م (1/2 انچ)

بنیادی ڈرافٹ سے پیٹرن بناتے وقت مندرجہ ذیل نقاط کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔

1- سلائی کا حق (Seam allowance) گلے، کندھے اور مونڈھوں پر 1.5 س م اور لباس کی اطراف پر 2.5 س م رکھیں۔ جن پارچہ جات کے سروں سے دھاگے زیادہ نکلتے ہوں۔ ان کے لئے 1/2 س م سلائی کا حق زیادہ دیں۔ سلائی کے بعد کناروں کو پختہ کرنے سے پہلے اس فالتو کپڑے کو کاٹ دیں۔

2- تُرپائی کا حق۔ قمیض کے گھیرے پر 5 س م اور آستین کی نچلی طرف 4 س م رکھیں۔

3- گلے کے ڈیزائن، گلے کی پٹی وغیرہ کی نشاندہی پیٹرن پر کریں۔

4- اگر ڈیزائن میں پلیٹ، جیب، سجاوٹ کے لئے سلائی کی لائین یا چنٹ وغیرہ ہو تو ان کے نشانات بھی پیٹرن پر لگائیں۔

5- گرین لائین (Grain line) کی نشاندہی پیٹرن پر (↕) کے نشان سے لگانا ضروری ہے۔ اس سے پیٹرن کو کپڑے پر گرین لائین کے حساب سے رکھنے میں آسانی ہوگی۔ کپڑے میں تانے کے رخ (Grain line) کے دھاگے جو کنارے کے متوازی ہوتے ہیں۔ وہ زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ اس لئے لباس کی لمبائی اسی رخ رکھی جاتی ہے۔ جس سے لباس جسم پر ٹھیک بیٹھتا ہے۔ اور اس کی وضع قطع خراب نہیں ہوتی۔ لیکن لباس کے کچھ ڈیزائن ایسے ہوتے ہیں جن میں خوبصورتی پیدا کرنے کے لئے ان کو آڑے رخ پر رکھ کر کاٹا جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نشان بھی پیٹرن پر لگانا ضروری ہے۔

6- پیٹرن کی جس لائین کو کپڑے کی تہ پر رکھنا ہو۔ وہاں ++ (تہ کا نشان) لگائیں۔

7- اگر لباس کا ڈیزائن ایسا ہو جس میں پیٹرن کے کئی حصے ہوں مثلاً اگلا حصہ، یوک، آستین، جیب، کف، کالر، جھالر، گلے کی پٹی، کاج کی پٹی وغیرہ وغیرہ تو ہر حصے پر اس کا نام اور نمبر لکھ دیں۔ تاکہ آپ کو پیٹرن کے مختلف حصوں کا اندازہ رہے۔

8- پیٹرن پر یہ بھی لکھیں کہ اس کو کپڑے کی کتنی تہوں پر رکھ کر کاٹنا ہے۔

9- قمیض کے اگلے اور پچھلے حصوں کی درمیانی لائن پر موٹا سا نقطہ (dot) یا v کا نشان لگائیں۔ اس سے لباس کی سلائی میں آسانی رہتی ہے۔

مذکورہ بالا تمام تفصیلات اگر پیٹرن پر موجود ہوں تو اس سے لباس کی کٹائی اور سلائی آسان ہو جاتی ہے۔

ڈرافٹ سے پیٹرن بنانا

پچھلا حصہ
(ایک کاٹیں)

اگلا حصہ
(ایک کاٹیں)

آستین (دو کاٹیں)

کالر (ایک کاٹیں)



1- اچھی فٹنگ سے کیا مراد ہے - ایک اچھی فٹنگ کا لباس کن خصوصیات کا حامل ہوتا ہے؟

2- ڈرافٹنگ کے لیے کن کن اصولوں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے؟ تفصیلاً تحریر کریں -

3- بنیادی ڈرافٹ سے پیٹرن بناتے وقت کن کن نقاط کو مد نظر رکھنا ضروری ہے؟

4- ڈرافٹ بنانے کے لیے بچوں اور بڑوں کے جسم کے کن کن حصوں کا ناپ لیا جاتا ہے؟

4

ملبوسات کے لیے کپڑوں کا انتخاب

مختلف عمر کے افراد کے لیے ملبوسات کا انتخاب کرتے وقت ہمیں لباس کے ہر لحاظ سے موزوں ہونے کا خیال رکھنا چاہیے - موزوں لباس سے مراد ایسا لباس ہے - جو پہننے والے کی عمر، رنگت، مزاج، قدو قامت، موسم اور موقع محل وغیرہ کے مطابق صحیح ہو اور وقت کے تقاضوں کو بخوبی پورا کرتا ہو -

1- بچوں کے ملبوسات

زندگی کے ابتدائی سالوں میں بچوں کی نشو ونما کی رفتار نہایت تیز ہوتی ہے اور ان کے جسمانی اعضاء میں نت نئی تبدیلیاں آتی رہتی ہیں - جس کی وجہ سے کپڑے چند دنوں میں اور ہفتوں میں تنگ اور چھوٹے ہونے لگتے ہیں - اس لیے بچوں کے ملبوسات تیار کرتے وقت ان کی عمر، نشو ونما اور مشاغل کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے -

شیر خوار بچے

اکثر اوقات شیر خوار بچوں کے لیے کپڑوں کا انتخاب کرتے وقت ان کی ضروریات اور آرام کو مد نظر نہیں رکھا جاتا بلکہ ایسا لباس خریدا جاتا ہے - جو فیشن کے مطابق ہو - حالانکہ اس عمر کے بچوں کے لباس کا نرم و گرم، آرام دہ، جراثیم سے پاک اور صاف ستھرا ہونا ضروری ہے -

کپڑے کا انتخاب

تمام ریشوں میں سے سوتی ریشے سے بنے ہوئے کپڑے شیر خوار بچوں کے لیے مناسب رہتے ہیں۔ کیونکہ سوتی ریشہ کو دھونا بھی آسان ہوتا ہے۔ نیز یہ نرم و ملائم اور نفیس ہوتا ہے۔ اور اس کو با آسانی جراثیم سے پاک بھی کیا جا سکتا ہے۔ نیچے پہننے والے کپڑے مثلاً بنیان، جانگیہ وغیرہ کھُردرے یا جسم کے ساتھ چپکے ہوئے نہیں ہونے چاہییں بلکہ یہ نرم، ہلکے اور جاذب کپڑے کے بنانے چاہییں۔ تاکہ بچہ ان کو پہن کر بے چینی محسوس نہ کرے۔ سردیوں میں جب اونی اور گرم کپڑے پہنانے مقصود ہوتے ہیں۔ تب بھی ان کے نیچے سوتی کپڑے پہنانے ضروری ہیں تاکہ جلد رگڑ سے محفوظ رہے۔

رنگ و پرنٹ

شیر خوار بچوں کے لیے زیادہ تیز اور گہرے رنگ استعمال نہیں کرنے چاہییں۔ کیونکہ ان کی شخصیت کی معصومیت اور بھولپن گہرے رنگوں کے اثر سے دَب جاتی ہے۔ اس لیے ہلکے رنگوں مثلاً ہلکے گلابی، ہلکے نیلے، ہلکے پیلے اور ہلکے سبز رنگ کا استعمال مناسب ہے۔ کپڑے کا پرنٹ بھی چھوٹا اور نازک ہونا چاہیے۔ تاکہ نرم و نازک جسم پر تناسب کا معیار قائم رہے۔ بڑے پھول اور پرنٹ اس کی جسامت پر اثر انداز ہوں گے۔ اس لیے شیر خوار بچوں کے لیے چھوٹے پھول، چھوٹے چیک، چھوٹے نقطے اور باریک دھاری دار ڈیزائن کا لباس زیادہ مناسب و موزوں رہتا ہے۔

لباس کی طرز و وضع

i- لباس ایسا ہونا چاہیے جس کو پہنانے اور اتارنے میں آسانی ہو۔ مثال کے طور پر قمیض، فراک وغیرہ اس طرح کا سِلا ہونا چاہیے کہ وہ آگے اور پیچھے سے پورا کھُل سکتا ہو یا گلا اتنا کھلا ہو کہ با آسانی سر کے اوپر سے گذر سکے۔

ii- لباس اس قدر کھلا ہو کہ بچے کے بازو اس میں سے با آسانی گذر جائیں۔

iii- لباس آرام دہ اور جسمانی حرکات و سکنات میں رکاوٹ کا باعث نہ ہو۔

iv- سلائیاں مضبوط اور چپٹی ہونی چاہییں۔ بٹن چھوٹے سائز کے استعمال کرنے چاہییں۔ نیز ایسے کاج اور بٹن کا استعمال کرنا چاہیے۔ جو لباس کو اتارنے اور پہنانے میں حائل نہ ہو۔

v- بچے کے ملبوسات میں زیادہ سج دھج نہیں ہونی چاہیے بلکہ سادہ کڑھائی اور سجاوٹ بچے کی شخصیت کو نمایاں کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

vi- بھاری فرل یا لیس کا استعمال بھی مناسب نہیں ہے بلکہ بچے کا لباس پُرکشش ہونا چاہیے۔

vii- لباس کا ڈیزائن ایسا ہونا چاہیے جو جسمانی نشوونما میں حائل نہ ہو۔

viii- لباس ایسا ہونا چاہیے جس سے جسم کے ہر حصے کی حفاظت بخوبی ہو سکے۔ گلے پر کھینچ کر گلا بند کرنے والا ربن یا ڈوری بھی بچوں کے لباس میں استعمال نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ زیادہ کھنچ جانے سے بچے کی گردن پر نشان پڑ جائیں گے۔ بلکہ نرم الاسٹک استعمال کرنا چاہیے۔ فروالا یا بُردار کپڑا بھی خرابی کا باعث بن سکتا ہے کیونکہ اس کے روئیں اور فر کے دھاگے نکل کر بچے کے گلے، آنکھ اور ناک کے اندر جا سکتے ہیں۔

لباس میں سیفٹی پن کا استعمال بھی غلط ہے۔ کیونکہ اس کا نوکدار حصہ جسم کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

گھٹنوں کے بل چلنے کی عمر

اس عمر میں بچہ نہ تو چل سکتا ہے۔ نہ ہی باتیں کر سکتا ہے۔ اس لیے وہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور گھٹنوں کے سہارے چار ٹانگیں بنا کر رینگتا، گھسیٹتا اور چلتا پھرتا نظر آتا ہے۔ اس لیے اس عمر میں ایسا لباس استعمال کرنا چاہیے جس سے وہ آزادی سے حرکت کر سکے۔ لیکن اتنا ڈھیلا لباس نہ پہنایا جائے جو اس کی حرکات میں رکاوٹ کا باعث بنے۔

کپڑے کا انتخاب

کپڑا نرم و ملائم اور وزن میں ہلکا ہونا چاہیے۔ ایسا کپڑا جس میں آسانی سے سلوٹیں نہ پڑیں اور ہلکی استری ہو سکے بہتر ہے۔ سکڑنے والا کپڑا استعمال نہ کیا جائے یا پھر اس کو سکیڑ کر استعمال کیا جائے۔

رنگ و پرنٹ

اس عمر کے لیے ہلکے اور درمیانی رنگ استعمال کرنے چاہیں۔ بڑے بڑے پھولوں والے پرنٹ اور شوخ رنگ اس عمر کے لیے مناسب نہیں ہیں۔ اس عمر کے لیے چھوٹے پھولدار پرنٹ، چیک مناسب رہتے ہیں۔





لباس کی طرز و وضع اور ڈیزائن

1- لباس کا ڈیزائین ایسا ہونا چاہیے جس میں بچہ آسانی سے کھیل سکے یعنی لباس اس کی حرکات میں رکاوٹ پیدا نہ کرے۔ مثال کے طور پر کھلا اور ڈھیلا گلا چلنے کے دوران بازوؤں کے حرکت کرنے سے کندھوں پر ڈھلک کر آ سکتا ہے۔ کرتے یا قمیض کا مونڈھا اس قدر کسا ہوا نہ ہو کہ حرکت کے دوران کھنچے۔ اس عمر کے لیے ریگلن (Raglan) بازو والا لباس زیادہ کار آمد ثابت ہو سکتا ہے۔ اس طرح میانی کی لمبائی بھی زیادہ رکھنی چاہیے۔ تاکہ چلنے کے دوران کھینچ کر تنگ نہ ہو۔

2- بچے کا لباس ناپ سے قدرے ڈھیلا سیا جائے۔ یعنی لباس کا ڈیزائین ایسا ہو جو بچے کی بڑھتی ہوئی اُٹھان کا متحمل ہو سکے۔ لباس کو بڑا کاٹ کر سلائی زیادہ چوڑی کرنے سے لباس کو بوقتِ ضرورت کھول کر بڑا کیا جا سکتا ہے۔

3- لباس کا ڈیزائین ایسا ہو جو بچے کی وضع قطع پر اثر انداز نہ ہو۔ مثال کے طور پر فرل اور جھالر والا لباس اس کی جسمانی وضع کو خراب کر دے گا۔

4- لباس آسانی سے کھلنے والا ہو کیونکہ اس عمر کے بچے گھٹنوں کے بل چلنے کی وجہ سے لباس کو بار بار گندا کرتے ہیں۔ اس لیے لازم ہے کہ ڈیزائین ایسا ہو کہ پہنانے اور اتارنے میں دِقت پیش نہ آئے۔

5- تمام سلائیاں چپٹی، مضبوط اور باریک ہونی چاہییں۔

6- لباس کا ڈیزائین ایسا ہونا چاہیے جو دھلائی میں دِقت پیدا نہ کرے۔ کالر، کف، جھالر، پف بازو وغیرہ استری کرنے کے لیے زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔ اس لیے بچوں کے لباس کے لیے اس سے اجتناب کیا جائے۔

سکول جانے سے پہلے کی عمر

اس عمر کے بچوں کے لباس کے بارے میں محتاط ہونا چاہیے۔ کیونکہ اس عمر کے بچے لباس اور کپڑوں کے بارے میں کسی حد تک شعور اور احساس رکھتے ہیں۔ وہ جسمانی نشوونما کے ساتھ ساتھ ذہنی طور پر کافی پختہ ہو رہے ہوتے ہیں۔ اور لباس کے صاف، گندے، خوبصورت، نئے، پرانے یا اچھے رنگ کے بارے میں ان کی اپنی رائے قائم ہو جاتی ہے۔ اور ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی ان میں لباس کی تمیز پیدا ہونے لگتی ہے۔ اس لیے اس عمر کے بچوں کے ملبوسات کا انتخاب کرتے ہوئے خصوصی توجہ دینی ضروری ہے۔



لباس کی طرز و وضع اور ڈیزائین

1- بچوں کے لباس بہت ڈھیلے یا بہت چُست نہیں ہونے چاہییں۔ بلکہ درمیانہ فٹنگ کے لباس استعمال کرنے چاہییں۔

2- قمیض یا کُرتہ کا کالر یا گلا بہت اونچا یا بند نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ گلے کھُلے اور قدرے گہرے ہونے چاہییں۔ تاکہ گردن اور گلے میں تنگی کا احساس نہ ہو۔

3- بازو اور کندھے بہت بڑے اور گہرے نہیں ہونے چاہییں۔ کہ حرکت کرتے وقت کھچاؤ پیدا ہو بلکہ مونڈھوں پر سلائی مناسب اور اندازے کی ڈھیلی ہونی چاہیے تاکہ بچہ با آسانی بازو کو ہر سمت حرکت دے سکے۔

4- کولھوں پر لباس بہت تنگ نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس میں اتنی گنجائش ہونی چاہیے کہ بچہ با آسانی اچھل کود اور بھاگ دوڑ سکے۔

5- اس عمر کے بچوں کی نشو و نما بہت تیزی سے ہو رہی ہوتی ہے۔ اس لیے لباس کی بناوٹ ایسی ہونی چاہیے کہ بچہ اس کو کم از کم سال بھر پہن سکے۔ یعنی لباس ناپ کے مطابق تو ہو لیکن اس میں لمبائی اور چوڑائی میں اتنی گنجائش ہو کہ آپ اس کو بوقتِ ضرورت کھول کر استعمال کر سکیں۔

6- لباس میں چھوٹے چھوٹے بٹنوں کی بجائے اگر بڑے بٹن استعمال کیے جائیں تو بچوں کے لیے انہیں کھولنا اور ملانا آسان رہتا ہے۔ اسی طرح مونڈھے، گلے اور بازوؤں میں کھلی گنجائش ہو تو لباس کو اتارنے اور پہننے میں بچوں کو بہت سہولت رہتی ہے۔ اسی طرح بٹن یا زِپ لباس کے ایسے حصے پر ہونے چاہییں جہاں سے بچے کو کھولنے اور بند کرنے میں آسانی رہے۔

7- لباس کو مختلف چھوٹے چھوٹے حصوں میں الگ الگ بنانے کی بجائے اگر ایک ہی سادہ سا بڑا لباس مثلاً کرتا یا قمیض وغیرہ بنالی جائے تو بچے کے لیے از خود پہننا آسان ہو جاتا ہے۔

8- لباس میں سادہ قسم کی سجاوٹ کی چیزوں کا استعمال کرنا چاہیے۔

9- کپڑوں کی سلائی ہمیشہ نرم اور چپٹی ہونی چاہیے تاکہ اُبھری ہوئی یا موٹی تہوں والی سلائی بچے کے جسم میں رگڑ اور چبھن پیدا نہ کرے۔

10- بچوں کے لباس میں لگائی گئی سجاوٹی پٹیاں، لیسیں اور فیتے سادہ ہوں اور زیادہ حفاظت طلب نہ ہوں۔ نیز دھوپ، تپش اور دھلائی وغیرہ کو بخُوبی برداشت کر سکیں۔

کپڑے کا انتخاب

اس عمر کے بچوں کے لیے ایسا کپڑا منتخب کرنا چاہیے۔ جو دیکھنے میں خوبصورت ہو۔ ملائم، نرم، جاذب اور دھونے میں آسان ہو۔ اس کے علاوہ کپڑوں کے رنگ پختہ اور تیز ہوں تاکہ زیادہ دُھلنے سے بدنما نہ ہو جائیں۔ کپڑا ایسا ہو جسے استری کی ضرورت نہ ہو یا پھر تھوڑی اور ہلکی استری درکار ہو۔ سوتی کپڑا استعمال میں ہر لحاظ سے بہتر ہے۔ موٹے سوتی کپڑے مثلاً ٹسر، زین اور کارڈرائے کا استعمال تقریبات کے لیے مناسب ہے۔

رنگ اور پرنٹ

بچوں کے لیے لباس کا انتخاب کرتے وقت ان کی عمر اور مشاغل کے مطابق رنگوں، ڈیزائین، ہم آہنگی اور تناسب وغیرہ کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ ان کے لیے کِھلتے ہوئے شوخ گلابی، ہلکے سرخ، شوخ نیلے، گہرے نیلے، شوخ سبز رنگ وغیرہ نہایت مناسب رنگ ہیں۔ بہت ہلکے اور سفیدی مائل رنگ کہیں آنے جانے کے لیے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

کپڑوں کے ڈیزائین میں شدت کا تاثر نہیں ہونا چاہیے۔ ڈیزائین بڑے نہیں ہونے چاہییں۔ بلکہ ہر نمونہ الگ الگ اور واضع ہونا چاہیے۔ چھوٹے چھوٹے ڈیزائینوں مثلاً پھولوں، جانوروں، اور اردو اور انگریزی کے حروف والے ڈیزائین مناسب رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ چھوٹا چیک یا باریک مدہم تاثر والا لکیردار ڈیزائین بھی اچھا انتخاب ہے۔

سکول جانے والے بچے

سکول جانے والے بچوں کے دو گروپ بنائے جاسکتے ہیں۔ پہلا گروپ چھ سے دس سال کے بچوں کا ہے۔ جن کو روزمرہ استعمال کے عام سادہ لباس درکار ہیں۔

1- لڑکیوں کے ڈیزائین:

1- جسم کی نشوونما اور بڑھتی ہوئی اُٹھان کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائین کا انتخاب کرنا چاہیے۔ اول تو زیادہ کپڑا موڑ کر ترپائی کریں تاکہ لمبائی کے رخ کھولا جاسکے۔ قمیض پر سینے اور کندھوں کے درمیان افقی اور عمودی پلیٹ بھی ڈالے جاسکتے ہیں۔ تاکہ بوقتِ ضرورت کھول کر لمبائی اور چوڑائی میں اضافہ کیا جاسکے۔









کُرتے میں یہ خاصیت موجود ہوتی ہے کہ اس کا ناپ بڑھتے ہوئے جسم کو کافی عرصے تک پورا آ سکتا ہے۔

2- تنگ بازو اور مونڈھے کی تنگ گہرائی آرام دہ نہیں کیونکہ تنگ لباس کھیل کے دوران رکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ لباس میں لیس، چنٹ اور زیادہ سجاوٹ بھی نامناسب معلوم دیتی ہے۔ البتہ ان کا استعمال تقریبات پر یا کبھی کبھار پہننے والے ملبوسات پر کیا جا سکتا ہے۔

3- لباس اس قسم کا ہو کہ آسانی سے پہنا اور تبدیل کیا جا سکے۔ اس کے لیے پٹی لباس کے سامنے کی طرف بنانی چاہیے۔ چھوٹے بٹن، ہک اور زپ کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔

2- لڑکوں کے لیے ڈیزائین

1- اس عمر میں لڑکے ایسا لباس قطعاً پسند نہیں کرتے جن سے ان کی اچھل کود اور حرکت میں کوئی رکاوٹ ہو۔ اس لیے تنگ لباس، نیز اکڑا ہوا اور بھاری کپڑا استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ ڈیزائین سادہ ہوں۔ پاجامے اور پتلون میں زیادہ موڑ کر ترپائی کریں اور سلائی کی گنجائش زیادہ رکھیں۔ شلوار اور پاجامے کے نیفے کو ذرا چوڑا موڑ لیں۔ تاکہ بوقت ضرورت کھولا جا سکے۔

2- نیکر اور پتلون میں کمر کی پٹی میں پچھلی طرف الاسٹک لگا دیں تو بہتر ہو گا۔ کیونکہ اس سے کافی عرصہ تک کمر کی پٹی تنگ نہ ہو گی اور بغیر رَدوبدل کیے یا اُدھیڑے نیکر استعمال ہو جائے گی۔

3- کپڑے کا رنگ پختہ ہونا چاہیے۔ کپڑے کو سینے سے پہلے سکیڑ لیں۔ بچوں کے لباس کے لیے سوتی کپڑے استعمال کے لحاظ سے عمدہ ہیں۔ لٹھا، پاپلین، کارڈرائے، زین، ٹسر، ڈینم وغیرہ کو دھونا آسان ہوتا ہے۔ اور پہننے میں بھی بہتر رہتے ہیں۔

4- رنگوں اور پرنٹ کا انتخاب بچوں کی شخصیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کرنا چاہیے۔ ٹھنڈے اور ہلکے رنگ ہمیشہ گرمیوں میں استعمال کریں۔ مثلاً ہلکا گلابی، ہلکا نیلا، ہلکا سبز، بادامی، سفید وغیرہ اور جاڑوں میں گرم رنگ مثلاً گہرا نیلا، نارنجی، سرخ، نسواری وغیرہ۔ اس عمر کے لیے چھوٹے پھولدار پرنٹ، چیک اور دھاریاں استعمال کرنا بہتر ہے۔

گیارہ سال سے سولہ سال تک کی عمر کے سکول جانے والے بچے

اس عمر کے بچوں میں پسند یا ناپسند کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور جہاں وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ عمدہ لباس ہے۔ وہاں وہ یہ بھی محسوس کر لیتے ہیں کہ ان کے دوست احباب ان کے لباس کے بارے میں کیا رائے رکھتے

ہیں - اور وہ ان کی رائے کو اپنی دانست میں بہت اہمیت دیتے ہیں - اپنے ہم عمر بچوں کے لباس سے بہت متاثر ہوتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کا لباس بھی اپنے ساتھیوں جیسا ہو - اس لیے بچوں کے قد و قامت، جسامت اور شخصیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے لباس کے ڈیزائین کا انتخاب کرنا چاہیے -

سوالات

1- شیر خوار بچوں کے لیے آپ موزوں لباس کا انتخاب کیونکر کریں گی؟
2- گھٹنوں کے بل چلنے والے بچوں کا لباس بناتے وقت آپ کن کن باتوں کو مد نظر رکھیں گی؟
3- سکول جانے سے پہلے کی عمر کے بچوں کے لیے کس قسم کا لباس مناسب رہے گا؟
4- سکول جانے والے بچوں کے لیے آپ موزوں لباس کا انتخاب کیونکر کریں گی؟

5

لباس کی تیاری

مناسب کپڑے کا انتخاب ایک نو مشق کے لئے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ ریشمی کپڑے کے مقابلے میں سوتی کپڑے پر سلائی سیکھنا زیادہ آسان ہے کیونکہ سوتی کپڑے سے تار نکلنے کا خدشہ بھی نہیں ہوتا اور اس پر سلائی بھی با آسانی کی جاسکتی ہے۔ لباس سینے کی تیاری میں درج ذیل عوامل کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔

1۔ کپڑے کی بناوٹ اور اس میں استعمال ہونے والی تکنیکی الفاظ (Technical Terms)

2۔ کاٹنے سے قبل کپڑے کی تیاری

3۔ کٹائی کے لئے مناسب جگہ کا انتخاب

4۔ سلائی کے بنیادی اصول

ا۔ کپڑے کی بناوٹ اور اس میں استعمال ہونے والی تکنیکی الفاظ

(i) ترچھان (Bias) : کپڑے کی وہ سمت ہے جو نہ تو لمبائی کی طرف ہوتی ہے اور نہ ہی چوڑائی کی طرف۔ ایک چوکور ٹکڑے کی وتری لائین (Diagonal Line) اصلی ترچھان یا True Bias ہوتی ہے جو تانے اور بانے کا °45 درجے کا زاویہ قائمہ بنائے۔ اس میں کھینچنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

(ii) **کنی** (Selvage) : کپڑے کی لمبان کی طرف گتھے ہوئے دونوں سرے کنی کہلاتے ہیں۔ اس میں کپڑے کی نسبت زیادہ مضبوط دھاگے استعمال ہوتے ہیں۔ کنی کی بنائی کپڑے کی بنائی سے مختلف ہوتی ہے اور کنی عموماً 2.5 سینٹی میٹر چوڑی اور گتھی ہوئی (Tight) ہوتی ہے۔

(iii) **تانا** (Warp) : یہ دھاگے کے متوازی چلتے ہیں اور انہیں Length-wise Threads کہتے ہیں۔ کپڑے کی بنائی میں یہ دھاگے مشین میں بھی پروئے جاتے ہیں۔ اس لئے یہ تار زیادہ مضبوط اور نسبتاً موٹے ہوتے ہیں۔ چونکہ کنی تانے کے ہی زیادہ دھاگوں سے بنی ہوتی ہے اس لئے اس میں کپڑے کی نسبت سکڑنے کا زیادہ احتمال ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے کپڑا کاٹتے وقت یا تو اس کو بالکل علیحدہ کر دیا جاتا ہے یا پھر اس کو تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کاٹ دیا جاتا ہے۔ گردن سے قمیض کی لمبائی تک اور بغل سے کہنی یا کلائی تک آستین کی لمبائی تانے کے رخ سے لی جاتی ہے۔

(iv) **بانا** (Weft) : چوڑائی کے دھاگے چونکہ محض لمبائی والے تاگوں کو بھرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور بانے کے اوپر نیچے سے گزارے جاتے ہیں۔ اس لئے مقابلتاً باریک اور کمزور ہوتے ہیں۔ عموماً بانے کے دھاگے کم بٹے ہوئے استعمال ہوتے ہیں۔

(v) **گرین** (Grain) : دھاگا یا سوت جس سے کپڑا بُنا جاتا ہے گرین (Grain) کہلاتا ہے۔ اس سے مُراد کپڑے میں تانے اور بانے کی سیدھ ہے۔ جب کپڑے میں کنی نہ ہو تو اس کی لمبائی معلوم کرنے کے لئے کپڑے کا تھوڑا سا حصہ کھینچ کر دیکھیں جس رخ پر کپڑا کم کھنچے وہ کپڑے کی لمبائی ہوگی۔

2- کاٹنے سے قبل کپڑے کی تیاری

کسی لباس کی اچھی سلائی مناسب تیاری کے بغیر نہیں ہوتی۔ اکثر کپڑوں کے لباس اگر بغیر تیاری کے کاٹ لئے جائیں تو سلائی میں بہت دِقت پیش آتی ہے۔ عموماً استعمال کے بعد بہت سے نقائص سامنے آتے ہیں اور اکثر اوقات ایسے کپڑے ضائع کر دیئے جاتے ہیں۔ کیونکہ سینے سے پہلے مناسب تیاری نہ کرنے سے تیار شدہ لباس اِدھر اُدھر سے لٹکتا نظر آتا ہے۔ وہ کپڑے جن کو سکیڑنا ضروری ہوتا ہے (خاص طور پر سُوتی کپڑے) دُھلنے کے بعد

سکڑ جاتے ہیں۔ اسی طرح تانا درست نہ ہونے سے فٹنگ صحیح نہیں ہوتی۔ اس لئے کٹائی سے پہلے مندرجہ ذیل چیزوں کا کرنا بہت لازمی ہے۔

i- سکیڑنا اور استری کرنا

ii- کپڑے کے سرے ملا کر سیدھا کرنا

iii- کپڑے کی سیدھی طرف جانچنا

iv- تانے بانے کا رخ صحیح رکھنا۔

(i) سکیڑنا اور استری کرنا

ایسے تمام کپڑے جن کو تیاری کے دوران سکیڑا نہ گیا ہو۔ انہیں کاٹنے سے پہلے سکیڑنا ضروری ہے۔ خاص طور پر سوتی کپڑے کو پانی میں تین چار گھنٹوں کے لیے بھگو دیں۔ اس کے بعد پانی سے نکال کر تھوڑا سا نچوڑیں اور کسی ہموار سطح پر پھیلا دیں۔ نیم گیلا ہونے پر استری کریں۔ ریشمی، نائلون، ڈیکرون اور پولی ایسٹر کو سکیڑنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اونی کپڑے بھی عام طور پر تیاری کے دوران سکیڑے جاتے ہیں اور لیبل پر Pre-Shrink لکھا ہوتا ہے۔ لیکن اگر انہیں سکیڑنے کی ضرورت ہو تو اس کے لیے اونی کپڑے کی لمبائی چوڑائی کے برابر سوتی کپڑے یا بستر کی چادر کو گیلا کر کے نچوڑ لیں۔ اس کو اونی کپڑے کے اوپر بچھا کر لپیٹ دیں (Roll) اور سات گھنٹے کے لیے پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد کھول کر استری کر لیں۔ سکیڑنے کے بعد کپڑے کو استری کر لیں تاکہ سلوٹیں وغیرہ نکل جائیں۔

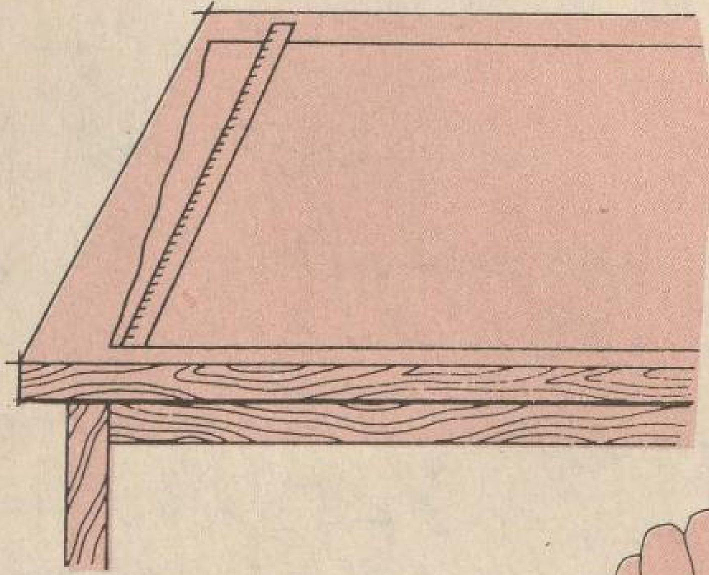
(ii) کپڑے کے سرے ملا کر سیدھا کرنا

یہ عمل کپڑے کی تیاری میں بہت ضروری ہے کیونکہ اکثر اوقات کپڑے کے دونوں سرے تہ کرنے پر آپس میں نہیں ملتے۔ چونکہ تیاری کے دوران فیکٹری میں اس کی سیدھ کے خلاف استری کر دی جاتی ہے یا تھان بناتے ہوئے کپڑے کو دوہرا کیا جاتا ہے۔ جس سے دونوں سرے آپس میں برابر نہ رہنے سے پورے تھان میں نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن کٹائی سے پہلے یہ سرے برابر کرنے بہت ضروری ہیں۔ ورنہ کٹائی میں خرابی پیدا ہو گی بلکہ فٹنگ بھی صحیح نہیں آئے گی۔

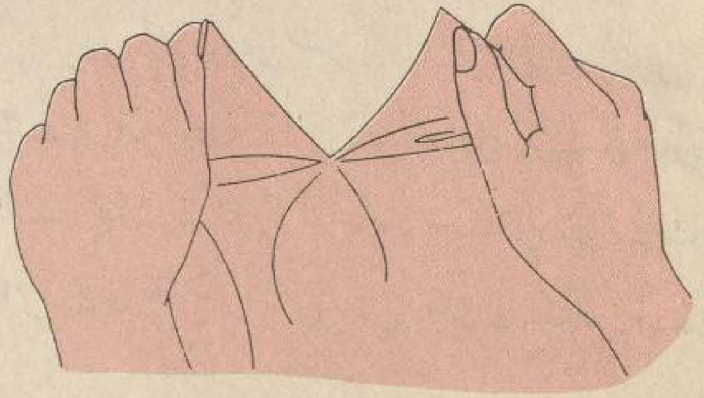
کپڑے کے سرے سیدھے کرنے کے لیے عام طور پر دو طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

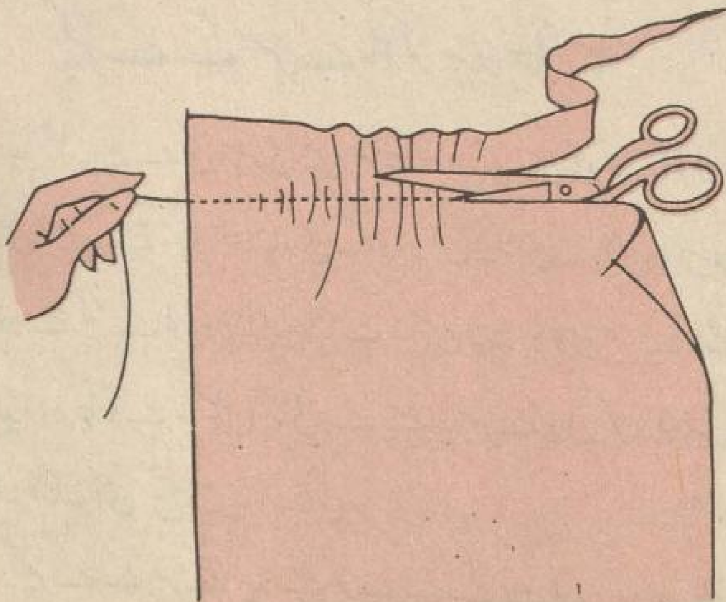
1- کپڑے کو میز پر بچھا کر دیکھیں اگر سرے برابر نہ ہوں تو چوڑائی والے سرے پر اس طرح قینچی سے ٹک لگائیں کہ پھاڑنے کے بعد کپڑا دو سرے سرے کے برابر ہو جائے (شکل 1.1)

2- کم چوڑائی والے حصے پر ٹک لگا کر اس میں سے دھاگے کی تار اسی طرح کھینچیں کہ کپڑے کی ساری چوڑائی میں سے تار نکالا جا سکے۔ اس لائین پر تیز قینچی سے کپڑا کاٹ لیں۔ (شکل 1.2)



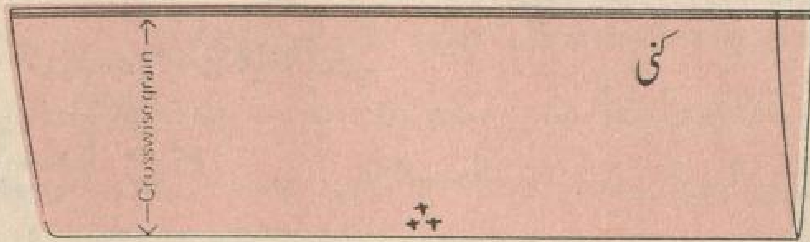
1.1





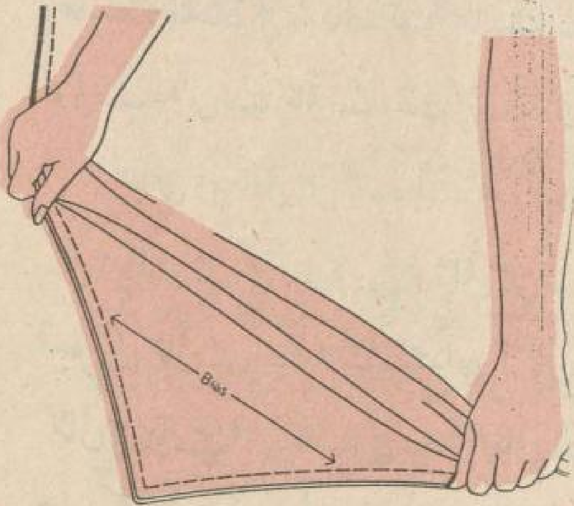
1.2

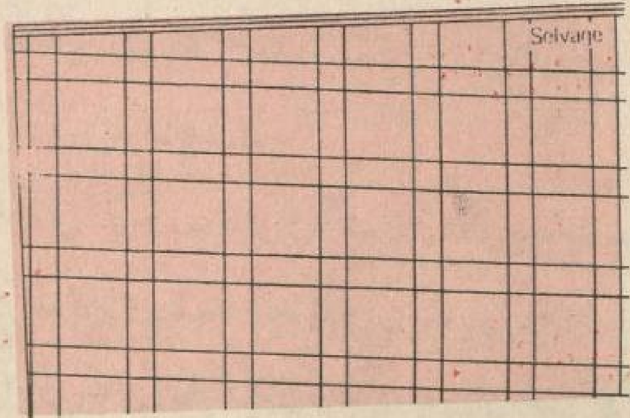
3- کچھ کپڑوں کے سرے تو برابر ہو جاتے ہیں لیکن تہ کرنے پر کپڑے کے بیچ میں جھول پڑتا ہے۔ عام طور پر اس کو کان کہا جاتا ہے۔ اس کا نکالنا ضروری ہے۔ کیونکہ اس کو نکالے بغیر کٹائی درست نہیں ہوتی۔ اس کے لیے کپڑے کو میز یا کسی ہموار سطح پر بچھائیں۔ اور اس کے کونوں کو میز کے کونے کے برابر رکھ کر دیکھیں کہ کپڑے کو کس طرف کھینچنے کی ضرورت ہے۔ (شکل 1.3) اس کے بعد کسی دوسری لڑکی کے ساتھ دونوں ہاتھوں میں کپڑے کو مضبوطی سے پکڑیں اور اس طرح کھینچیں کہ کپڑا تہ کرنے پر دونوں طرف سے برابر ہو جائے۔ (شکل 1.4)



1.3

1.4





3- کپڑے کی سیدھی طرف کی جانچ

کٹائی سے پہلے کپڑے کی سیدھی طرف کی جانچ کرنا بہت ضروری ہے۔ عام طور پر یہ جانچ مشکل نہیں ہوتی لیکن کبھی کبھار کپڑے کی سیدھی اور الٹی طرف میں بہت کم فرق ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ جانچ مشکل ہوتی ہے۔

بنیادی طور پر تقریباً سب کپڑوں کے ڈیزائین سیدھی طرف سے زیادہ شوخ اور اُجاگر ہوتے ہیں اور الٹی طرف سے مدھم ہونے کی بناء پر سیدھی طرف کو نمایاں کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ سیدھی طرف سے کپڑا زیادہ ہموار ہوتا ہے۔ یہ فرق خاص طور پر کنی کو دیکھنے سے محسوس ہوتا ہے۔ لیکن یہ طریقہ سادہ کپڑوں کی شناخت کے لیے موزوں ہے۔

سب کپڑوں کے تھان بناتے ہوئے سیدھی طرف ہمیشہ باہر رکھی جاتی ہے تاکہ دوکانوں پر کپڑا خوبصورت نظر آئے اور خریدنے والا باہر سے ہی دیکھ کر اپنی پسند کے مطابق کپڑا نکلوا سکے۔ یہ بھی کپڑے کی سیدھی طرف کی پہچان کرنے کے لیے صحیح طریقہ ہے۔ کیونکہ کاٹنے سے پہلے کپڑے کی تہ کو دیکھ کر اندازہ ہو جاتا ہے کہ الٹی طرف کونسی ہے۔ یہ طریقہ ان کپڑوں کے لیے بہت مناسب ہے۔ جن کی سیدھی الٹی طرف میں بہت کم فرق ہوتا ہے اور اس تہ کو دیکھ کر ہی کپڑے پر نشان لگایا جاتا ہے۔

(iv) تانے بانے کا صحیح ہونا

کپڑا بنانے کے لیے دھاگے دو رُخ میں استعمال ہوتے ہیں۔ لمبائی والے دھاگے کو تانا اور چوڑائی والے دھاگے کو بانا کہتے ہیں۔ تانے کے دھاگے بانے کے دھاگوں سے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں اور ان میں لچک زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے کٹائی کے وقت کپڑے کو ہمیشہ لمبائی کے رخ رکھا جاتا ہے۔

لباس کی سلائی میں تانے بانے کا درست ہونا ضروری ہے۔ ورنہ لباس کی فٹنگ متاثر ہوتی ہے۔ جب تک کسی ڈیزائن میں کپڑے کا رخ چوڑائی میں نہ دیا ہو کپڑے کو لباس بنانے کے لیے لمبائی کے رخ رکھا جاتا ہے۔ قمیض کی کٹائی میں اگلے، پچھلے حصے اور آستین کو ہمیشہ لمبائی کے رخ رکھ کر کٹائی کی جاتی ہے۔ اسی طرح شلوار کی کٹائی میں پائنچے اور کُندے کپڑے کی لمبائی سے ہی بنائے جاتے ہیں۔

3- کٹائی کے لیے مناسب جگہ کا انتخاب

عام طور پر گھروں میں کٹائی کے لیے کوئی خاص جگہ مخصوص نہیں کی جاتی۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ لوگ اس کی اہمیت سے واقف نہیں ہوتے۔ حالانکہ صرف مناسب جگہ پر کٹائی نہ کرنے سے سلائی میں بہت سی خامیاں رہ جاتی ہیں۔

ہمارے گھروں میں عام طور پر کٹائی کپڑے کو فرش یا پلنگ پر رکھ کر کی جاتی ہے۔ چونکہ جگہ مناسب نہیں ہوتی۔ اس لیے کٹائی کے دوران کپڑا اِدھر اُدھر ہل جانے سے کوئی نہ کوئی نقص رہ جاتا ہے۔ نیز جُھک کر کام کرنے

سے غیر ضروری تھکن ہوتی ہے۔ اس طرح کام مشکل لگتا ہے۔ گھریلو کٹائی کے لیے کھانے کا میز بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے کیونکہ میز تقریباً ہر گھر میں موجود ہوتا ہے۔ اور اس کے اوپر کپڑے کو بچھا کر کٹائی کرنے سے غیر ضروری تھکان کا ازالہ ہو سکتا ہے۔

4- سلائی کے بنیادی اصُول

مشین کی سلائی کرتے وقت چند بنیادی اصُولوں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ مثلاً

1- سینے سے پہلے سیون (Seam) کے دونوں حصوں کو اچھی طرح برابر ملائیں۔

2- سلائی شروع کرتے وقت دبانے والے پرزے کو نیچے کرنے سے پہلے دھاگا لینے والا پرزے کو پورا اونچا کر لیں۔ تاکہ سلائی شروع کرتے ہی اوپر والا دھاگا نکل نہ جائے۔ یہی کام سلائی کے اختتام پر کریں۔ ورنہ ہر دفعہ دھاگا دوبارہ ڈالنا پڑے گا۔

3- کپڑے کا بڑا حصہ الٹے ہاتھ کی طرف رکھیں تاکہ مشین کے اندر والے حصے میں کپڑا اکٹھا نہ ہو اور سلائی میں مشکل پیش نہ آئے۔

4- سیون کو شروع اور آخر میں مضبوط کرنا لازمی ہوتا ہے ورنہ یہ اُدھڑ جاتی ہے۔ اس کے لیے عام طور پر دو طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔

(i) ایک طریقہ تو یہ ہے کہ سلائی شروع کرنے پر کپڑا مشین کے پاؤں کے نیچے رکھ کر مشین چلائیں۔ لیکن کپڑے کو سرکنے نہ دیں اور ایک ہی جگہ دو تین ٹانکے لگائیں۔ اس طرح سلائی کے شروع کے ٹانکے میں ایک چھوٹی سی گرہ بن جائے گی جس سے سلائی نہیں کھلے گی۔ یہی عمل سلائی ختم ہونے پر آخری ٹانکے پر کریں تو سلائی دونوں حصوں سے مضبوط ہو جائے گی۔

(ii) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سلائی کو پلٹ کر دوبارہ دو تین سینٹی میٹر تک ٹانکے لگائیں۔ اس طرح سلائی دوہری ہونے سے نہیں نکلتی۔ یہ طریقہ گولائی والے حصوں کے لیے خاص طور پر موزوں ہے۔ مثلاً آستین کو قمیض سے جوڑنے کے لیے۔ اس طریقہ سے سلائی بہت مضبوط رہتی ہے۔

ڈارٹ وغیرہ بنانے پر دونوں طرف صرف گرہ لگانے سے سلائی مضبوط ہو جاتی ہے۔ لیکن اکثر اوقات ایسا نہ کرنے سے ڈارٹ اوپر اور نیچے سے اُدھڑنے کی وجہ سے کھُلے نظر آتے ہیں۔

5- گلے پر سیدھی یا ترچھی پٹی لگاتے ہوئے پٹی کی چوڑائی مناسب رکھی جائے ورنہ گولائی میں جھول آئیں گے۔ عام طور ترچھی پٹی کی چوڑائی 2.5 سینٹی میٹر اور سیدھی پٹی کی چوڑائی 3 سینٹی میٹر رکھی جاتی ہے۔ اگر

پٹی زیادہ چوڑی ہو تو گلے میں صفائی نہیں آتی۔ اس کے علاوہ پٹی کو قمیض کی سیدھی طرف گلے کے برابر رکھ کر لگائیں۔

6- گلے پر ترچھی پٹی لگاتے ہوئے پٹی کو بالکل نہ کھینچا جائے۔ ورنہ گلے میں صفائی اور خوبصورتی نہیں آئے گی۔

7- ترچھا اور سیدھا حصہ جوڑنے کے لیے ترچھے حصے کو اوپر اور سیدھے حصے کو نیچے رکھ کر سلائی کی جاتی ہے۔

8- جھول دار اور سیدھا حصہ جوڑنے کے لیے جھول دار حصہ اوپر اور سیدھا حصہ نیچے رکھ کر جوڑنا چاہیے۔ ورنہ سلائی میں دِقت پیش آتی ہے۔ مثلاً فراک میں سکرٹ کا باڈی کے ساتھ جوڑنا یا یوک کا باڈی کے ساتھ جوڑنا۔

9- دوہری سیونوں میں سلائی کی گنجائش کم سے کم رکھی جائے تاکہ جھول پیدا نہ ہوں مثلاً گلا بناتے ہوئے ترچھی یا سیدھی پٹی قمیض کے گلے کے ساتھ لگانے میں اگر سلائی کا حق زیادہ رکھا جائے تو نہ صرف جھول پیدا ہوں گے بلکہ صفائی بھی نہیں آئے گی۔ اس طرح آستین کے ساتھ جوڑتے ہوئے سلائی کا حق زیادہ رکھنے سے گولائی صحیح نہیں آئے گی اور جھول بھی پیدا ہوں گے۔

10- کسی چیز کے غلط سِل جانے پر اگر ادھیڑنے کی نوبت آئے تو کبھی کپڑے کو کھینچ کر نہ ادھیڑا جائے۔ بلکہ سوئی سے بخیہ ڈھیلا کر کے ادھیڑا جائے ورنہ کپڑا اس حصے سے خراب ہو جائے گا اور سلائی میں صفائی نہیں آئے گی۔

11- سلائی سیکھنے والے کے لیے یہ ضروری ہے کہ سلائی کی لائن پر پہلے ہاتھ سے کچا کر لیں اور پھر اس پر مشین سے سلائی کی جائے۔

12- مہارت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ جو چیز بھی سیکھی جائے اس کو کم از کم چار یا پانچ مرتبہ دوہرایا جائے۔ کیونکہ ایک دفعہ کرنے سے مہارت حاصل نہیں ہوتی۔

13- کسی چیز کا چھوٹا یا بڑا حصہ سینے کے بعد فالتو دھاگے ساتھ ساتھ کاٹنے نہ صرف بہتر ہوتے ہیں۔ بلکہ یہ اچھی سلائی کا اہم جزُ ہے ورنہ آخر میں بہت سے دھاگے کاٹنے مشکل ہوتے ہیں۔

14- سوتی کپڑے پر سلائی کافی آسان ہوتی ہے۔ اس لیے سلائی سیکھنے کے لیے ضروری ہے کہ سوتی کپڑوں پر کافی مہارت حاصل کرنے کے بعد ریشمی اور باریک کپڑوں پر سلائی کی جائے۔

اریب یا ترچھی پٹی کاٹنے اور لگانے کا طریقہ

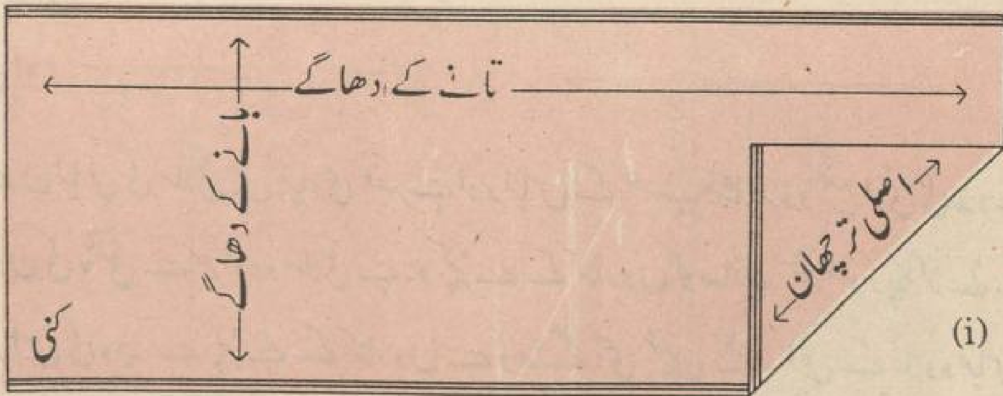
اریب پٹی تانے اور بانے کے 45 ڈگری کے زاویے پر کاٹی جاتی ہے۔ یہ نہایت لچک دار ہوتی ہے اور لباس میں گولائی والے حصے کو مکمل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

کاٹنے کا طریقہ

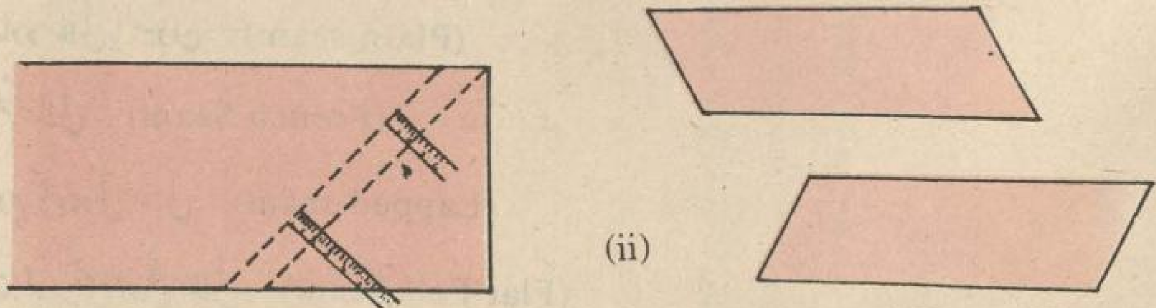
(i) کپڑے کو لمبائی سے چوڑائی کے رخ اس طرح موڑیں کہ تکون بن جائے۔

(ii) تہ پر استری کریں اور 2.5، 2.5 س م پر نشان لگا کر پٹی کاٹ لیں۔ پٹی کا ایک سرا چوڑا اور دوسرا تنگ بنے گا۔

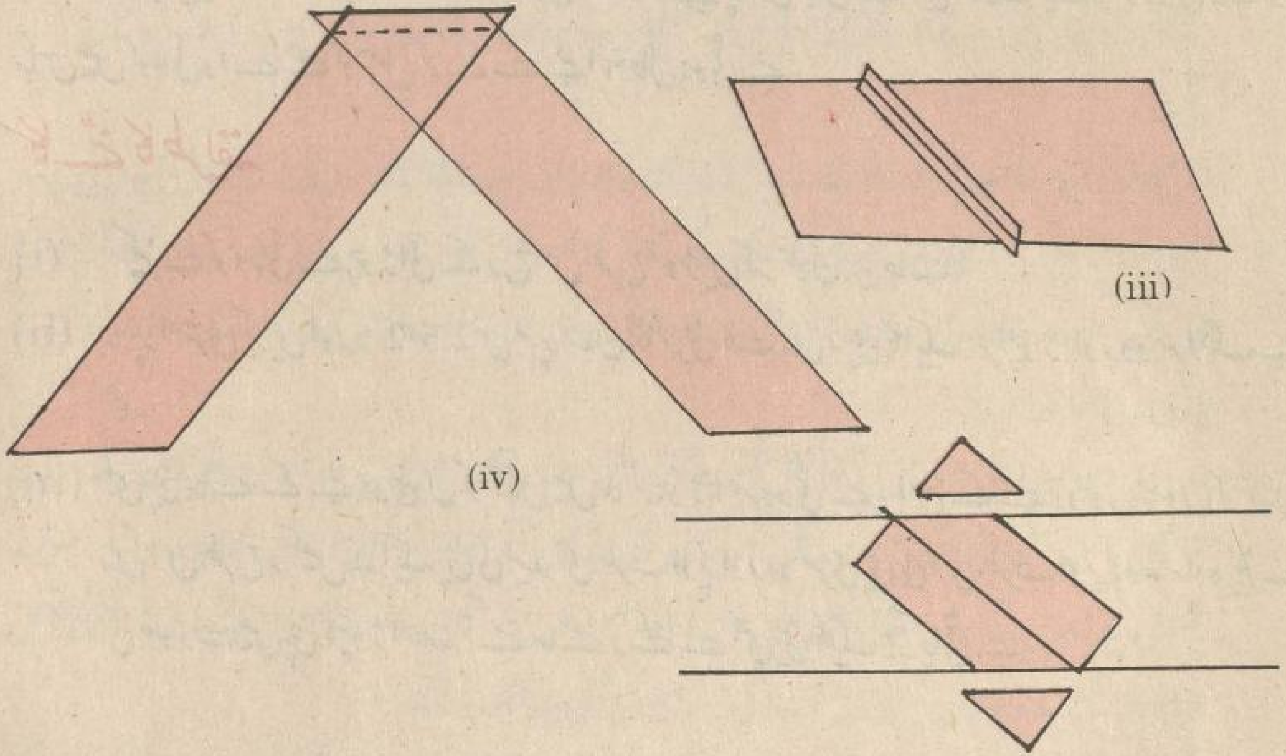
(iii) لمبی پٹی بنانے کے لیے دو پٹیوں کو آپس میں ملا کر جوڑنا ضروری ہے۔ اس کے لیے دونوں پٹیوں کو آپس میں اس طرح رکھیں کہ ایک پٹی کی سیدھی طرف اوپر اور دوسری پٹی کی الٹی طرف اوپر ہو۔ سادہ کپڑے کی صورت میں پٹی کا چوڑا حصہ آمنے سامنے رکھنے سے بھی پٹی ٹھیک جڑ جاتی ہے۔



(i)


(ii)

(iv) ایک پٹی کو دوسری پٹی کے اوپر اس طرح رکھیں کہ ایک چوڑا حصہ دوسری پٹی کے تنگ سرے پر آئے۔ اس طرح دونوں چوڑے سرے متضاد سمت میں آئیں گے۔ نیچے دیے ہوئے طریقے سے سلائی کریں اور الٹی طرف سے سلائی کھول کر استری کر لیں۔



سیون اور سیون کی پختگی

سیون لباس کی سلائی میں بنیادی عنصر ہے اور لباس کے حسبِ منشا طرز و ضع انہی کی مدد سے حاصل ہوتی ہے۔ سیون کی پختگی سے مُراد وہ سلائی ہے جو کپڑے کے کناروں کو صاف ستھرا اور پکا کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے کپڑے کے کناروں سے دھاگے بھی نہیں نکلتے۔ اس کے علاوہ لباس کی سلائی میں پائداری آجاتی ہے۔ لباس کی سلائی کے لیے عموماً چار قسم کی سیون استعمال ہوتی ہیں۔

1- سادہ سلائی یا سیون (Plain seam)

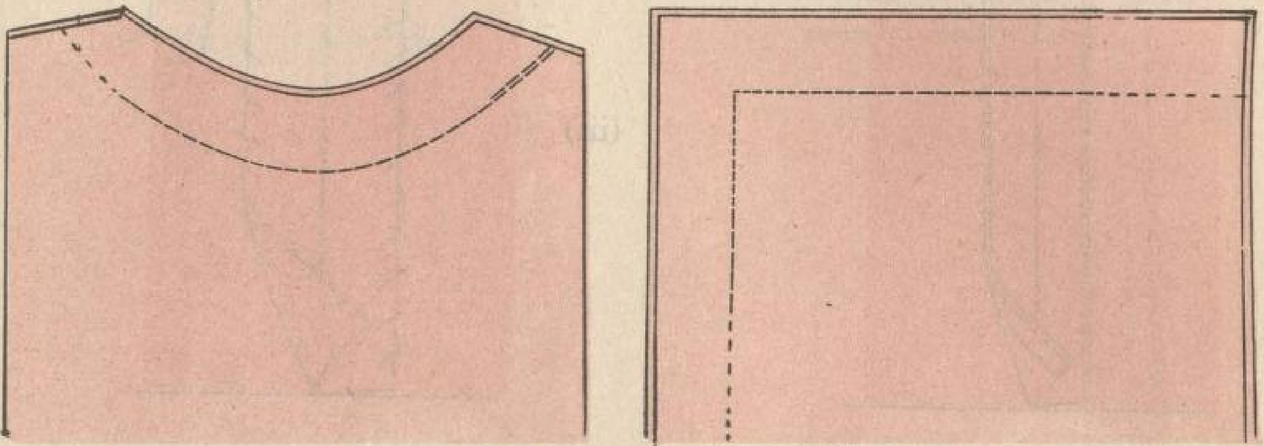
2- گمُ سلائی (French Seam)

3- اوپر کی ہوئی سلائی (Lapped seam)

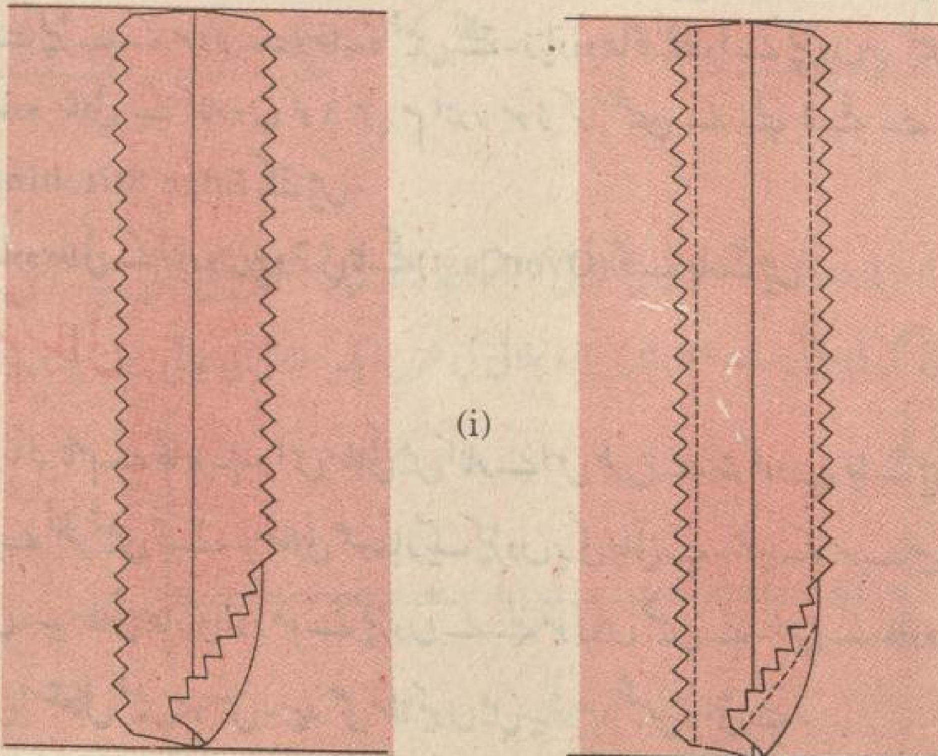
4- بند اور جمی ہوئی سلائی (Flat Fell Seam)

1- سادہ سلائی

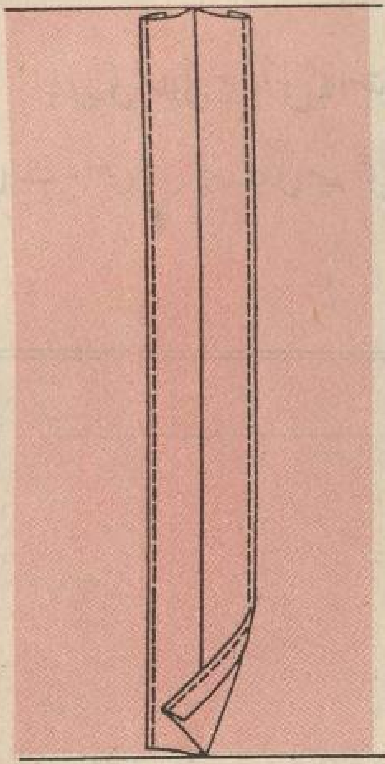
لباس کی سلائی میں اس کا استعمال سب سے زیادہ ہوتا ہے اور یہ سوتی، ریشمی اور اونی کپڑوں پر استعمال ہوتی ہے۔ اس میں کپڑے کی سیدھی طرف اندر اور الٹی طرف باہر رکھی جاتی ہے۔



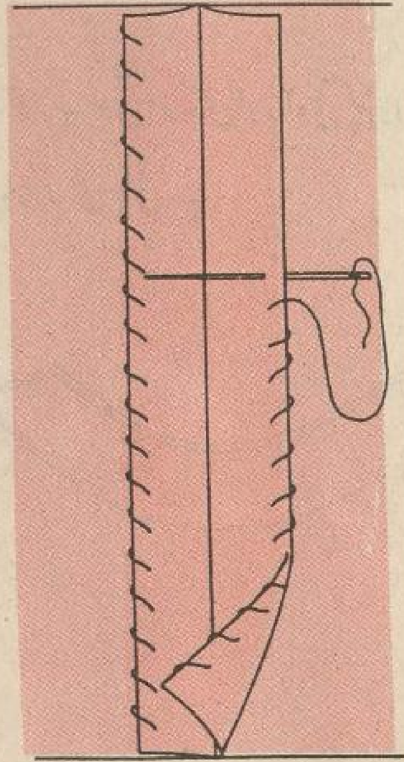
اس سیون کے کناروں کی پختگی درج ذیل طریقوں سے کی جاتی ہے۔



(i)



(ii)



(iii)

i- سادہ سلائی کے کناروں کو Pinking Shears یا سادہ قینچی سے اس شکل میں کاٹ لیا جاتا ہے۔ جس سے کپڑے کے سروں سے دھاگے نہیں نکلتے۔ زیادہ دھاگا نکلنے والے کپڑوں پر مشین سے بخیہ کرلیں۔

ii- سادہ سلائی کے کناروں کو 3 س م اندر موڑ کر مشین کے لمبے ٹانکے سے بخیہ کرلیں۔ اس کو Edge Stitching کہتے ہیں۔

iii- سادہ سلائی کے کناروں پر دوتری ٹانکے (OverCast) لگائے جاتے ہیں۔

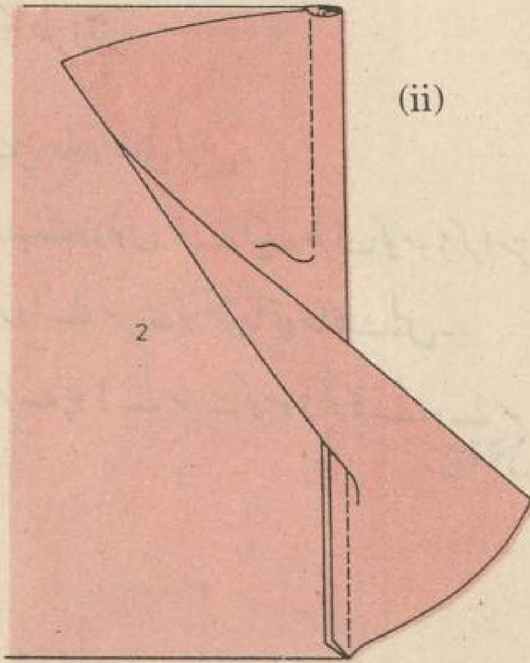
2- گم سلائی

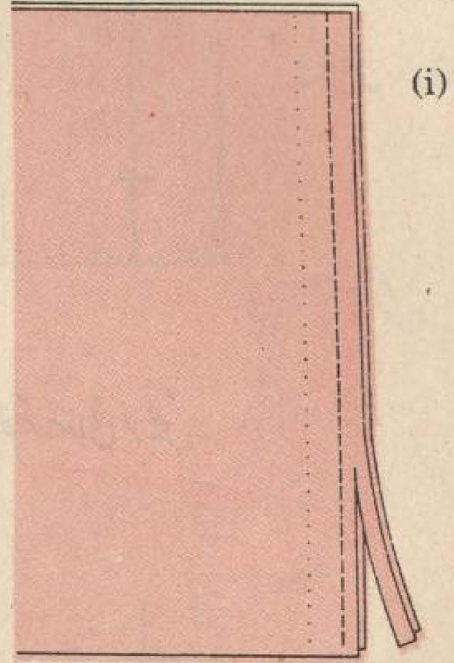
جیساکہ نام سے ظاہر ہے۔ اس سلائی میں کنارے اس طرح سے بند کردیے جاتے ہیں کہ کسی قسم کے سِلے ہوئے سرے نظر نہیں آتے۔ یہ سلائی عموماً باریک کپڑوں پر کی جاتی ہے۔ جن کے سرے سیدھی طرف سے نظر آتے ہوں۔ یہ سلائی بھاری اور موٹے کپڑوں کے لیے موزوں نہیں ہے۔ اس کے علاوہ یہ خم دار جگہوں اور گہرائی میں استعمال نہیں ہو سکتی۔ سیدھی سلائیوں میں یہ نرم و نفیس رہتی ہے۔

بنانے کا طریقہ

i- کپڑے کی الٹی طرف اندر اور سیدھی طرف باہر رکھ کر سلائی کریں- یہ سلائی کنارے کے بالکل ساتھ ساتھ ہونی چاہیے-

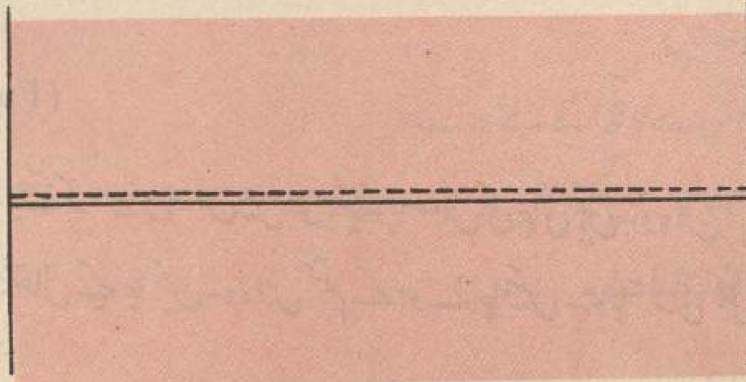
ii- الٹی طرف سے سادہ سلائی کی طرح سی لیں- اگر پہلی سلائی کے سرے چوڑے ہوں اور دوسرے سلائی میں نظر آئیں تو ان کو پہلے تھوڑا سا کاٹ لیں تاکہ دوبارہ سلائی کرنے سے کپڑے کے سرے نظر نہ آئیں-





3- اوپر کی ہوئی سلائی

یہ سلائی چنٹ اور پلیٹ والے حصوں کی سلائی کو بٹھانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے- اس کے علاوہ زنانہ و مردانہ کرتوں پر بھی کی جاتی ہے- اس میں سادہ سلائی کی طرح ایک سلائی کی جاتی ہے- چنٹ والے اور



جھول دار حصوں کے لیے پہلے الٹی طرف سے سلائی کی جاتی ہے اور پھر سیدھی طرف سے سلائی کو استری کر کے اس پر اس طرح سے سلائی کی جاتی ہے کہ چُنٹ یا جھول والا حصہ اچھی طرح بیٹھ جائے۔

4- بند اور جمی ہوئی سلائی

یہ سلائی مردانہ کپڑوں پر کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے کھیل کے کپڑوں اور جینز (Jeans) وغیرہ پر بھی ہوتی ہے یہ بہت پائدار اور آرام دہ سلائی ہے۔ لیکن گولائی والے اور پلیٹ والے حصوں پر مشکل سے ہوتی ہے۔

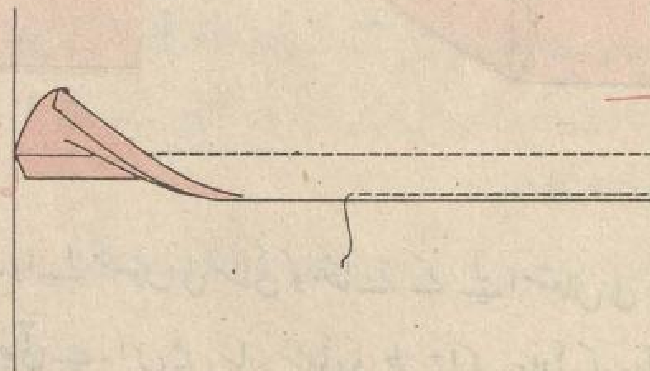
بنانے کا طریقہ

i- کپڑے پر سادہ سلائی کریں۔

ii- کپڑے کے دونوں سرے ایک طرف کو موڑ کر استری کر لیں۔

iii- اندر والے سرے کو تقریباً آدھا کاٹ لیں۔

iv- دوسرے چوڑے سرے کو موڑ کر کاٹے ہوئے سرے کے اوپر رکھ کر سلائی کر لیں۔

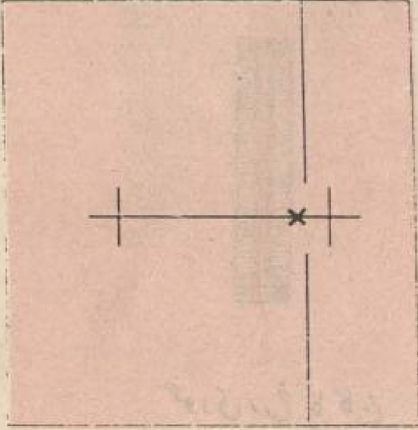


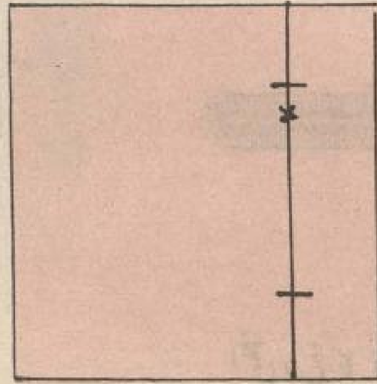
فاسنرز (Fasteners)

یہ اتنے ہی اہم ہیں۔ جتنے کہ سیون۔ ان میں جو اشیاء استعمال کی جاتی ہیں۔ وہ کاج، ہالے، ہک، زپ اور ٹِچ بٹن ہیں۔ ٹِچ بٹن جو بھی استعمال کیے جائیں۔ وہ اس قسم کے ہونے چاہئیں۔ جو با آسانی کھُل جائیں۔

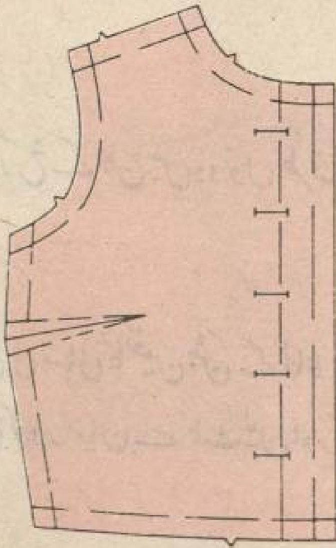
بٹن کپڑے کے اوپری حصے(Over-lap)اور نچلے حصے(under-lap)پر لگائے جاتے ہیں۔اسی طرح کاج بھی کپڑے کے نچلے حصے پر بنائے جاتے ہیں۔

بٹن ہمیشہ لباس کے مرکزی حصے (center front) میں لگانے چاہئیں۔ عمودی کاج (vertical button-holes)ہمیشہ لائن پر بنانے چاہئیں۔افقی کاج مرکزی حصے سے شروع ہو کر لباس کی مخالف سمت پر ختم ہو جائے گا۔

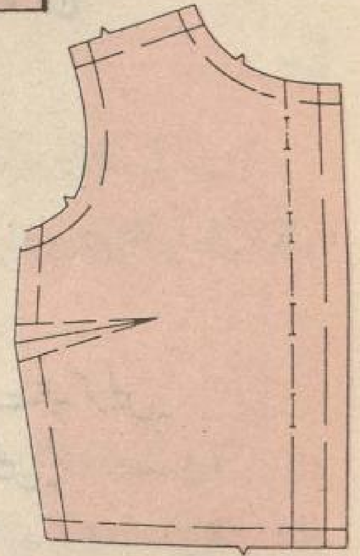




عمودی رخ کا کاج



افقی رخ کا کاج



کاج

کاج تین قسم کے ہوتے ہیں۔

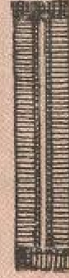
1- دھاگے کے استعمال سے ہاتھ کے بنے ہوئے کاج

2- باؤنڈ کاج جو گرم کوٹوں میں کپڑا لگا کر بنوائے جاتے ہیں۔

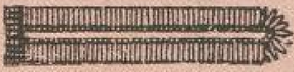
3- ڈوری سے بنے ہوئے ہالے۔

1- دھاگے کے استعمال سے ہاتھ کے بنے ہوئے کاج

کاج عام طور سے دہری پٹی پر بنائے جاتے ہیں اور دو رُخ میں بنتے ہیں۔ یعنی عمودی رخ میں اور افقی رخ میں۔



عمودی رخ کا کاج



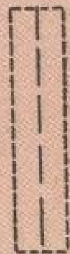
افقی رخ کا کاج

1- عمودی رُخ کا کاج

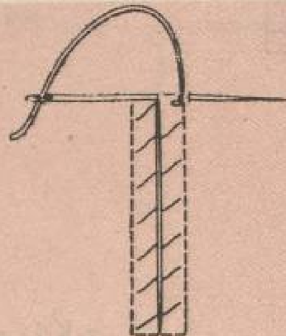
اس رُخ کے کاج میں دونوں طرف دھاگے کا بند (Bar) بنتا ہے۔

بنانے کا طریقہ

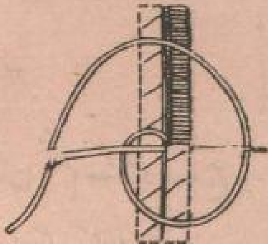
i- کاج کی لمبائی کا تعین بٹن کے لحاظ سے کریں اور 2 س م پر ہاتھ سے یا مشین سے بخیہ کریں۔
ii- کاج کو درمیان سے کاٹ لیں اور کناروں پر و تری ٹانکے (OverCast) کریں۔



(i)



(ii)



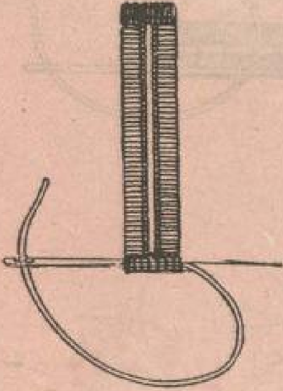
(iii)

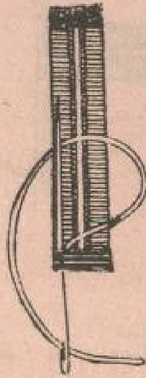
iii- دائیں سے بائیں طرف کاج ٹانکا کریں اور ایک سرے پر پہنچ کر دھاگے کے دو ٹانکے سیدھے

لے کر کنارہ پکا کرلیں۔

iv- یہی عمل دہرائیں۔

v- کاج تیار ہے۔





(v) (iv)

2- افقی رُخ کا کاج

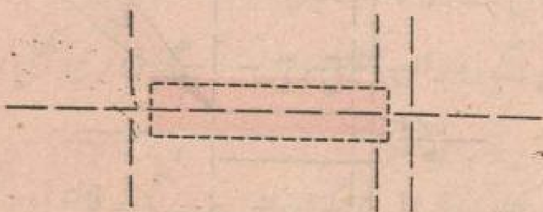
اس رُخ کے کاج کے ایک سرے پر دھاگے کا بند (Bar) بنتا ہے جبکہ دوسری طرف کے سرے پر کاج ٹانکے کو پنکھے کی شکل میں بنایا جاتا ہے۔

بنانے کا طریقہ

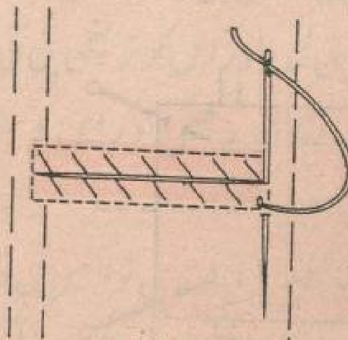
(i) کاج کے سائز کا تعین بٹن کے لحاظ سے کریں اور 2 س م پر مشین سے یا ہاتھ سے بخیہ کرلیں۔

(ii) کاج کو درمیان سے کاٹ لیں اور کناروں پر وُتری ٹانکے کرلیں۔

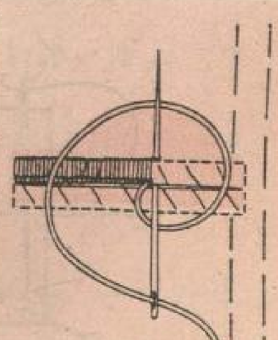
(iii) دائیں سے بائیں طرف کاج ٹانکا کریں۔ لمبائی ختم ہونے پر ٹانکوں کا رخ گولائی میں موڑتی جائیں اور دوسری طرف بھی کاج ٹانکا کرتے ہوئے دوسرے کنارے پر سوئی لائیں۔



(i)



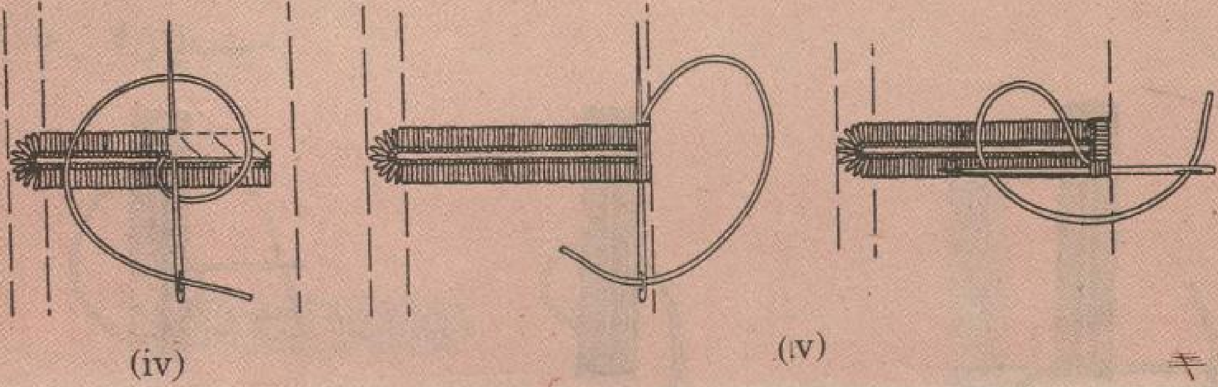
(ii)



(iii)

(iv) اس حصے میں سوئی سے سیدھے سیدھے دو ٹانکے لیں اور کنارے کو پکا کرلیں۔

(v) یہی عمل دہرائیں۔ کاج تیار ہے۔



2- باؤنڈ کاج (Bound Buttonholes)

اس کاج کا استعمال عام طور پر برقعوں میں ہوتا ہے۔

1- کاج کی جگہ پر نشان لگائیں جہاں کاج کرنا مقصود ہے۔

2- پیوند کی الٹی طرف لباس کی سیدھی طرف رکھیں۔

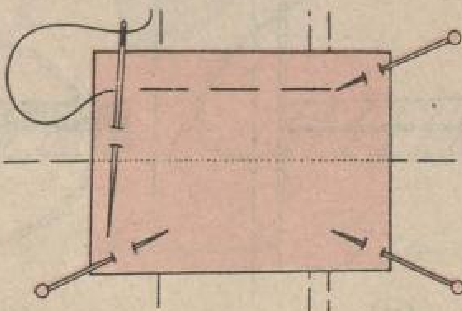
3- ہاتھ سے یا مشین سے کچا کریں۔

4- کاج کے سائز کے مطابق کاٹ لیں اور کناروں کو تھوڑا سا کاٹ (Slash) لیں۔

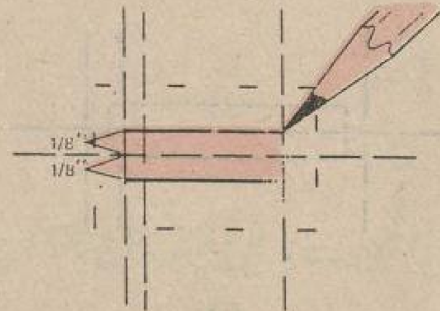
5- پیوند کو الٹ دیں اور استری کرلیں تاکہ پیوند ہموار ہو جائے۔

6- پیوند کے کناروں کو موڑ کر ترپائی کریں۔

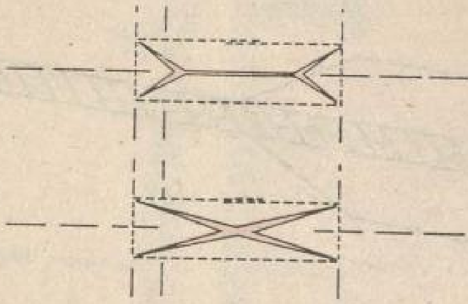
7- اگر نچلی طرف چپٹی پٹی درکار ہو تو پہلے اسے لگا کر کاج کے نشان پر اس طرح کاٹیں کہ اس پر بھی نشان آجائیں۔ پھر اس کو الٹ کر ترپ لیں۔



(2)

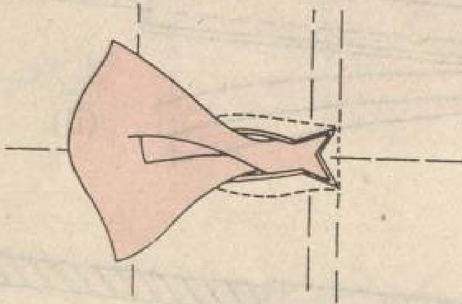


(1)

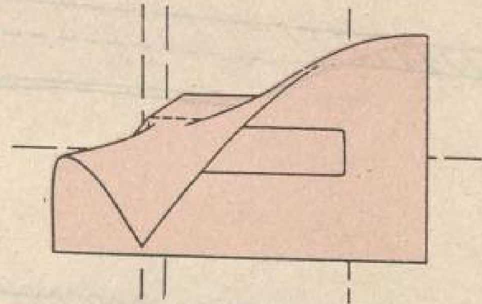


3

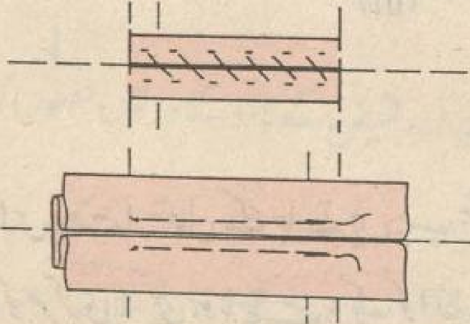




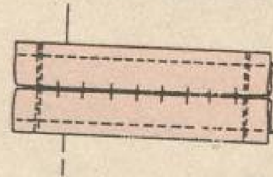
4



5



6



7

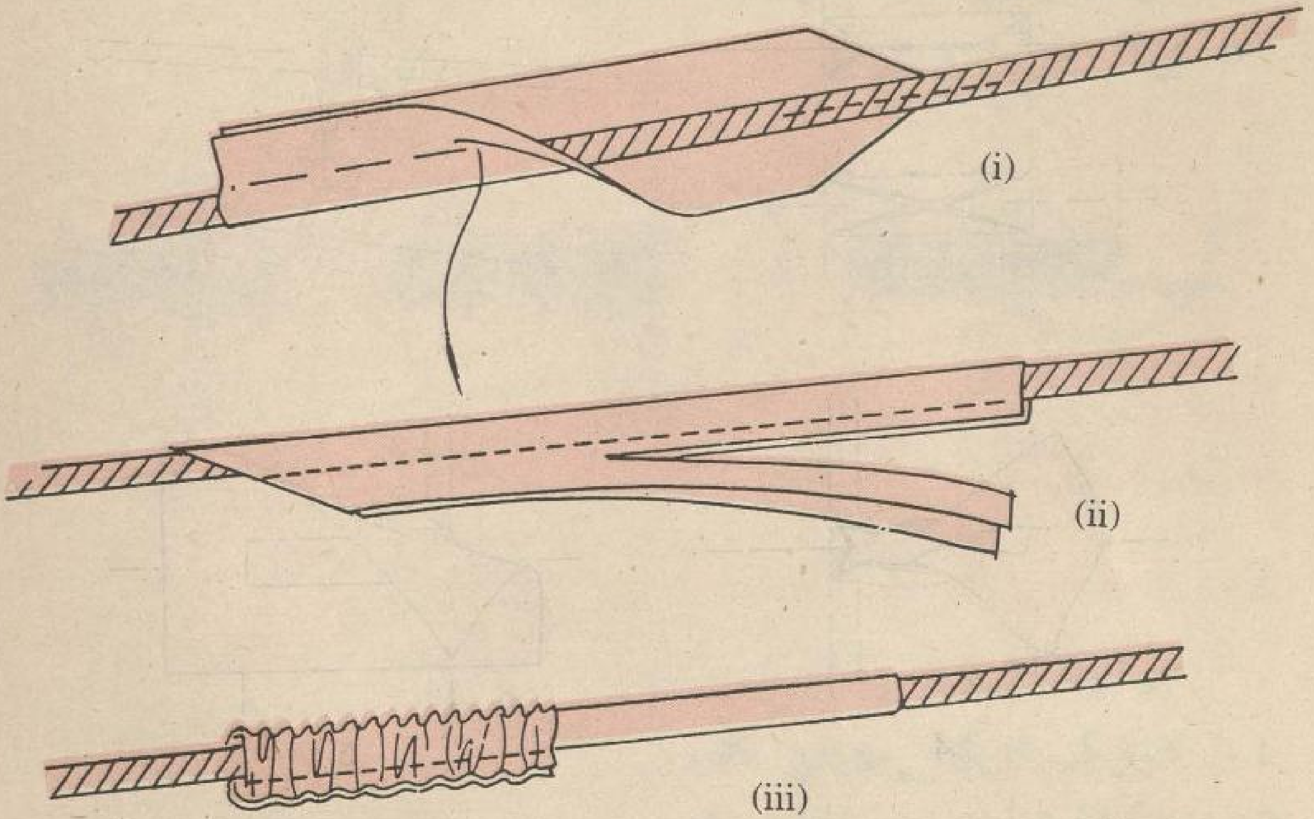
3- ڈوری کی لوپس یا ہالے

1- درکار لمبائی کے مطابق ترچھی پٹیاں کاٹ لیں۔

2- درکار موٹائی کی ڈوری لیں اور اس کو ترچھی پٹی کی لمبائی سے دوگنا کاٹ لیں۔ (i)

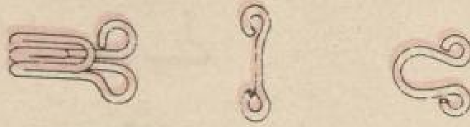
3- ترچھی پٹی کو ڈوری کے اوپر رکھیں اور اس کو سلائی کے دوران کھینچتی رہیں۔ آدھی ڈوری کھلی رہے گی۔ سلائی کو تراش دیں۔ (ii)

4- جب آپ ڈوری کو کھینچیں گی اور پٹی کو الٹیں گی تو پٹی کھلی ہوئی ڈوری کو ڈھانپ دے گی۔ فالتو ڈوری کاٹ دیں۔ اس طرح ایک مضبوط پٹی تیار ہو جاتی ہے۔ (iii)



ہُک

ہُک اس وقت استعمال کئے جاتے ہیں جب بٹن یا کاج نہ بنائے جا سکتے ہوں۔ ہک لگاتے وقت اس کے مرکزی حصے کو مرکزی لائین ہونا چاہیے۔ ہک کو اٹکانے کے لئے دھاگے کا کاج بنالیں یا پھر دھات کی بنی ہوئی ہک استعمال کریں۔ آمنے سامنے والی پٹی پر گول ہک لگایا جاتا ہے۔(شکل الف) اور نیچے آنے والی پٹی پر سیدھا ہک لگایا جاتا ہے۔(شکل ب)

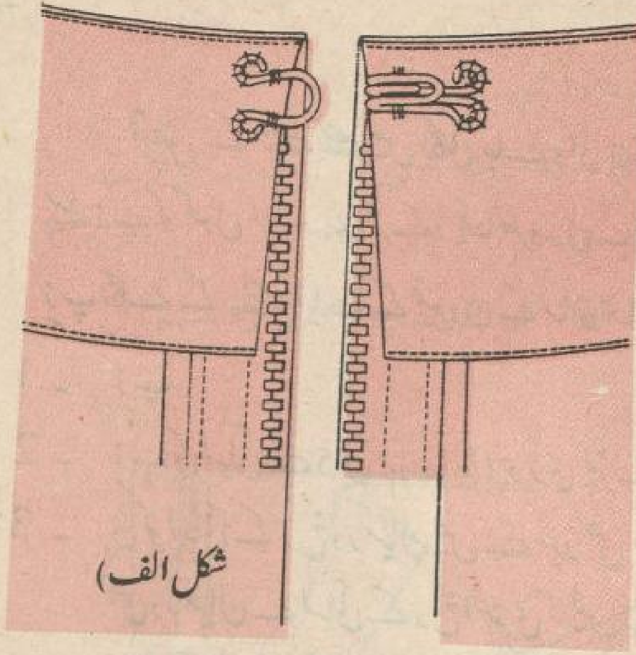


لگانے کا طریقہ

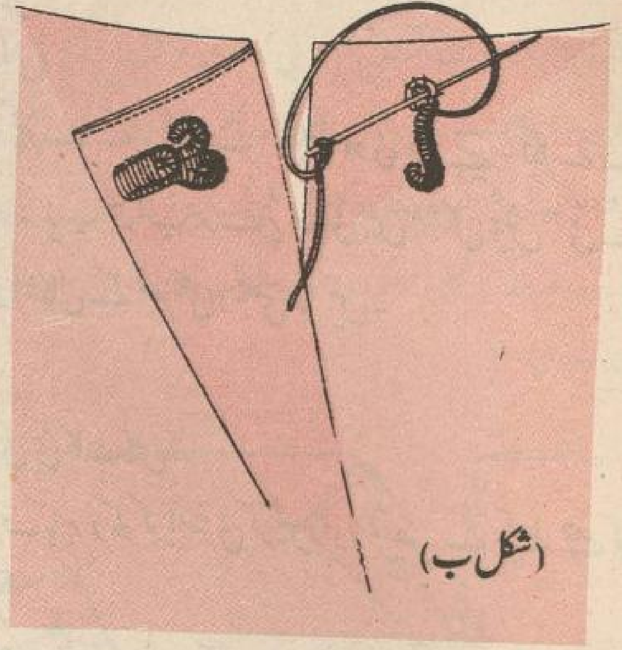
1- ہک لگانے کے لیے پٹی پر جگہ کا تعین کر کے چاک سے نشان لگالیں۔

2- ہک کا کنڈے والا سرا دونوں سوراخوں میں سے ٹانکے لے کر مضبوط کریں۔ اس کے بعد سوئی کو کپڑے کے نیچے سے سیدھی طرف نکال کر دو تین ٹانکے لگائیں اور نیچے کی طرف گزار کر پکا کرلیں۔

3- دوسری پٹی پر ہک کا دوسرا حصہ پہلے حصے کے سامنے رکھیں۔ اور دونوں سوراخوں میں سے اوپر نیچے ٹانکے لے کر پکا کرلیں۔



(شکل الف)



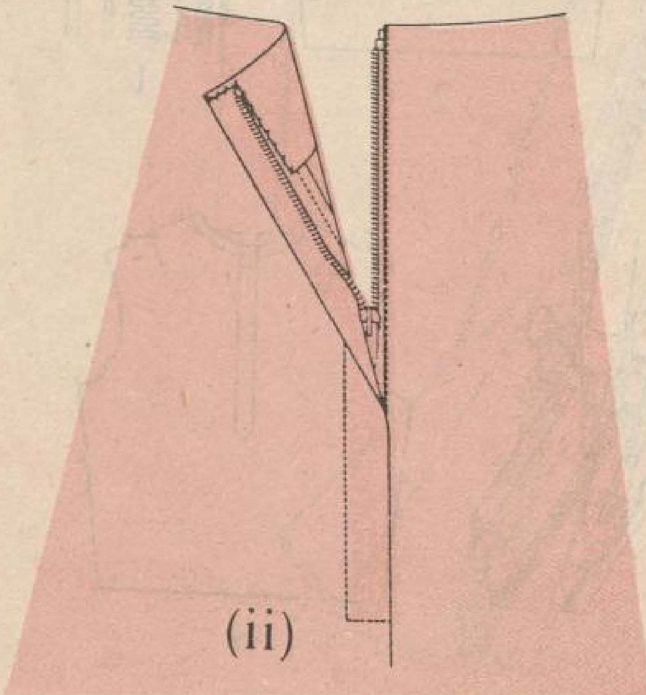
(شکل ب)

زِپ لگانا

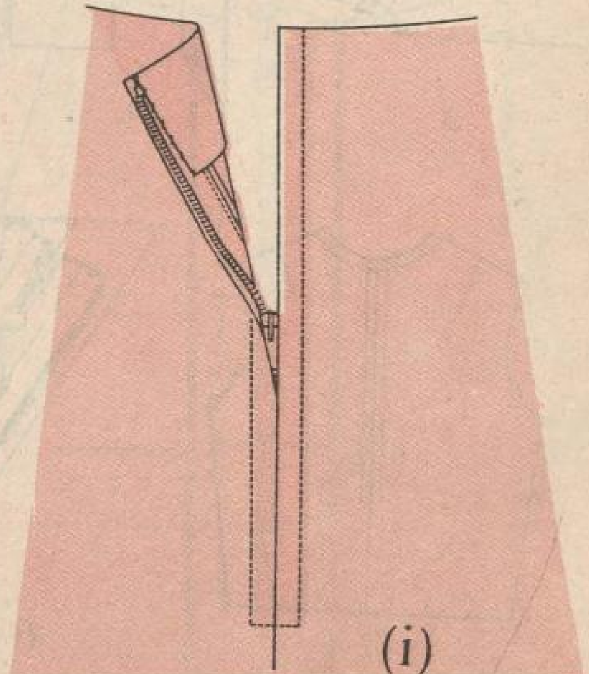
بازار میں مختلف سائز اور لمبائی کی زپیں دستیاب ہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں۔

(i) پہلی وہ زِپ ہیں جن کا ایک حصہ کھلا ہوتا ہے اور گریبان کے کھلے حصے سے شروع ہو کر نچلی طرف جاتا ہے۔

(ii) دوسری وہ زِپ ہے جو دونوں حصوں سے بند ہوتی ہے اور قمیض کے پہلو کے دونوں حصوں کو بند کرنے کے لئے لگائی جاتی ہے۔



(ii)



(i)

قمیض کے پچھلے حصے میں زِپ لگانا

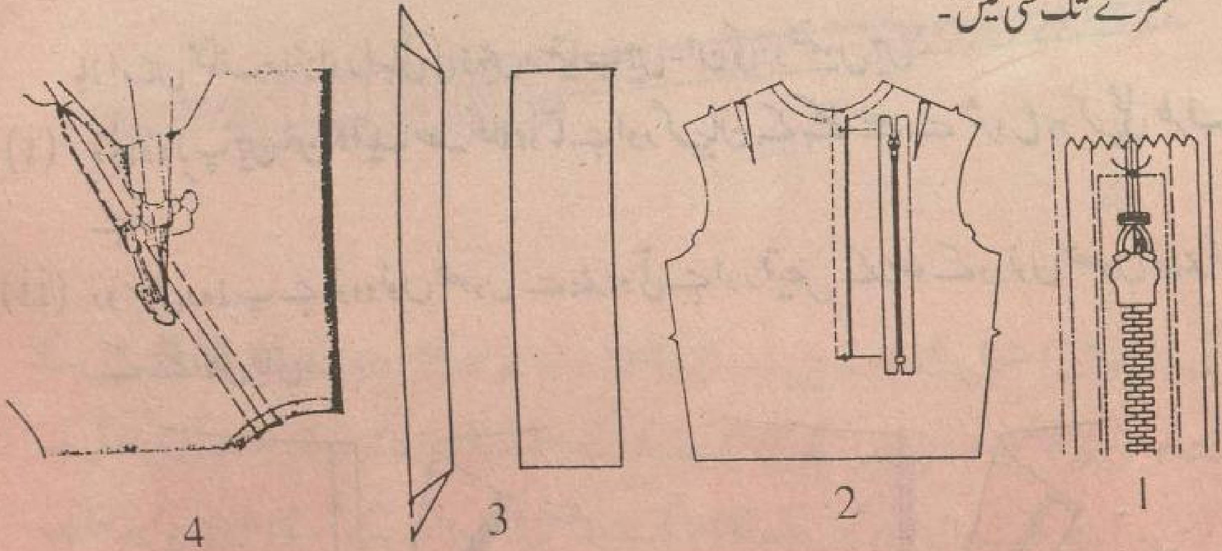
قمیض کے پچھلے حصے میں لگائی جانے والی زِپ کپڑے کے رنگ کے مطابق ہونی چاہیے ۔ لگانے سے پہلے زپ کو کھول کر اور بند کر کے دیکھنا ضروری ہے ورنہ زِپ خراب ہونے پر سلائی میں مشکل پیش آتی ہے۔ زِپ لگانے کے لئے ہدایات کے نمبروں کے ساتھ ساتھ اشکال کے نمبر بھی دیکھتی جائیں۔

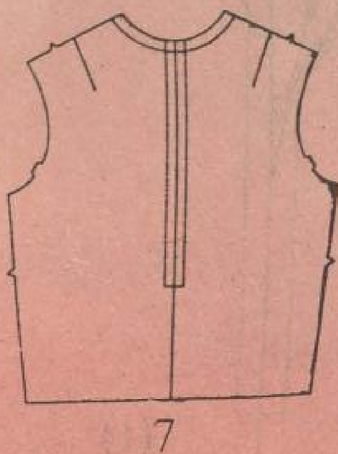
1 ۔ زِپ

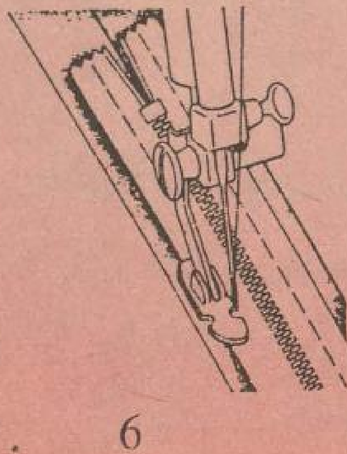
2 ۔ زِپ کی لمبائی سے 5 س م (دو انچ) چوڑی کپڑے کی پٹی کاٹ لیں۔

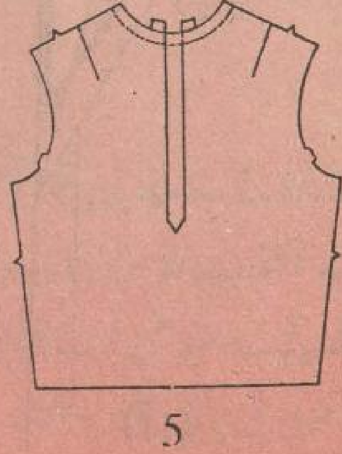
3 ۔ پٹی کو لمبائی کے رخ درمیان میں سے سیدھی طرف باہر رکھ کر استری کر لیں اور قمیض کے پچھلے حصے کو بھی درمیان سے لمبائی کے رخ استری کر لیں۔

4 ۔ یہ پٹی قمیض کے پچھلے حصے کی درمیانی تہ پر سیدھی طرف سے رکھیں اور ایک سرے سے دوسرے سرے تک سی لیں۔





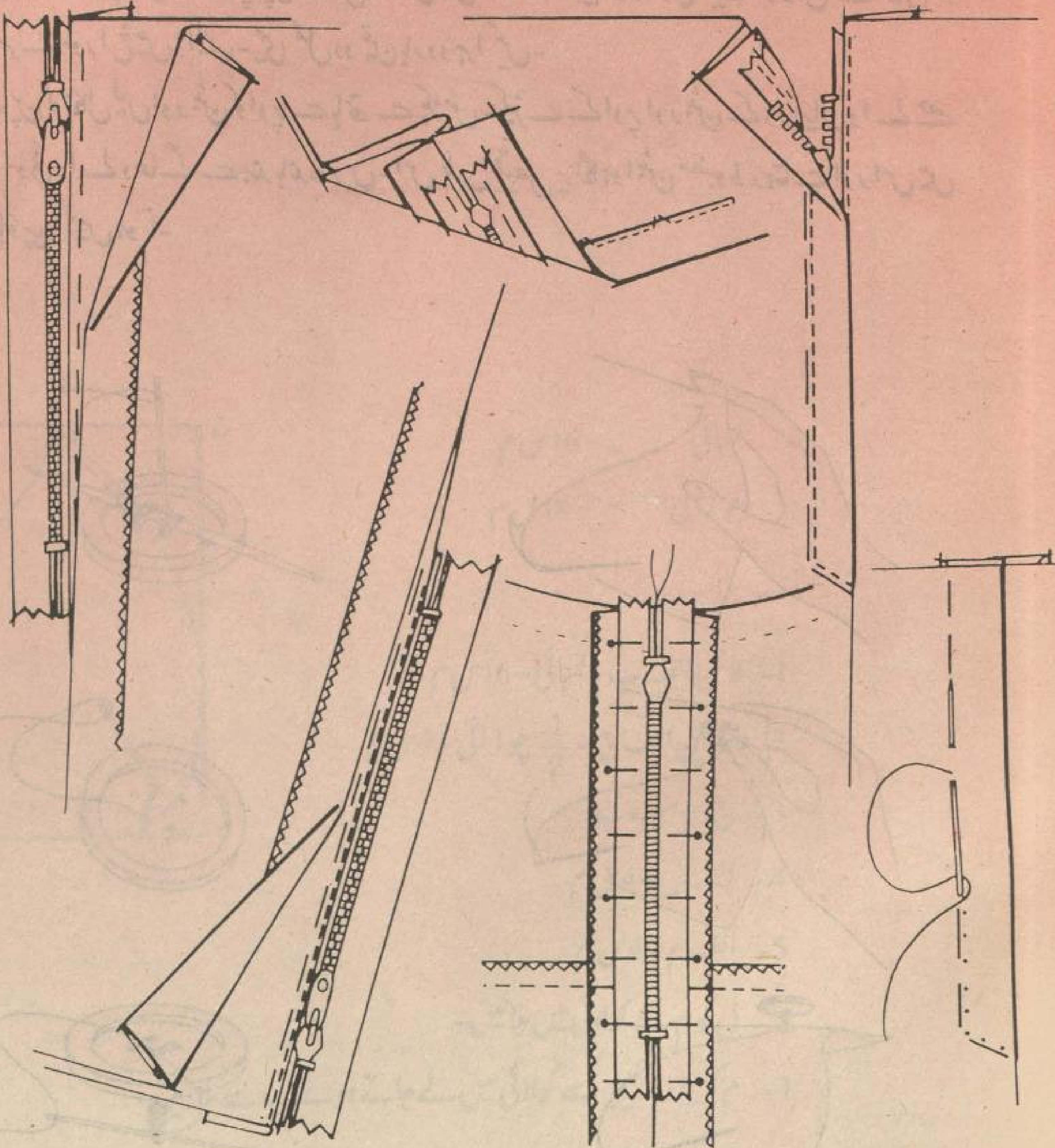




5 - درمیان میں سے قمیض اور پٹی کو کاٹ کر قمیض کو الٹی طرف موڑلیں۔

6 - زِپ کو پٹی کے نیچے اس طرح رکھیں کہ کنارے کے ساتھ رہے۔ زِپ کھول کر مشین سے بخیہ کرتے ہوئے نچلی طرف سے دوسری طرف موڑلیں۔

7 - زِپ کو بند کرلیں اور دوسری طرف سے 6 س م پر بخیہ کرلیں۔ اس طرح زپ دونوں طرف سے سِل جائے گی۔



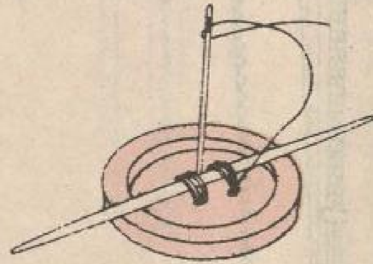
بٹن لگانا

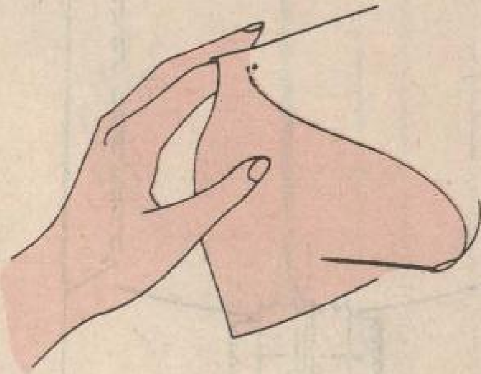
بٹن عموماً دو یا چار سوراخ والے ہوتے ہیں اور تقریباً ایک ہی طریقہ سے لگائے جاتے ہیں۔

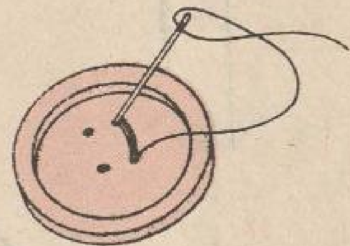
لگانے کا طریقہ

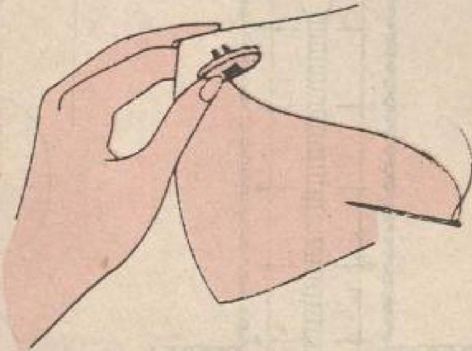
1- شکل کے مطابق بٹن کے اوپر پن رکھیں۔ سوئی میں دھاگا ڈالیں اور سوئی ایک سوراخ سے نکال کر دوسرے سوراخ میں ڈالیں۔ یہی عمل دو تین بار دوہرائیں۔

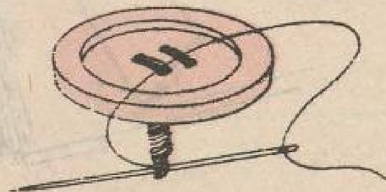
2- اب پن کو نکال لیں اور بٹن کو اوپر سے ہاتھ سے پکڑیں۔ کپڑے کے اوپر اور بٹن کے درمیان والے حصے میں سوئی والے دھاگے سے بند باندھ دیں۔ اس طرح قمیض پر لگا ہوا بٹن مضبوط رہتا ہے اور اس میں کھچاؤ پیدا نہیں ہوتا۔

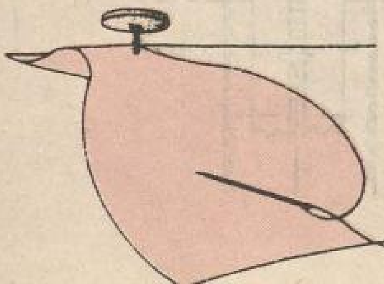








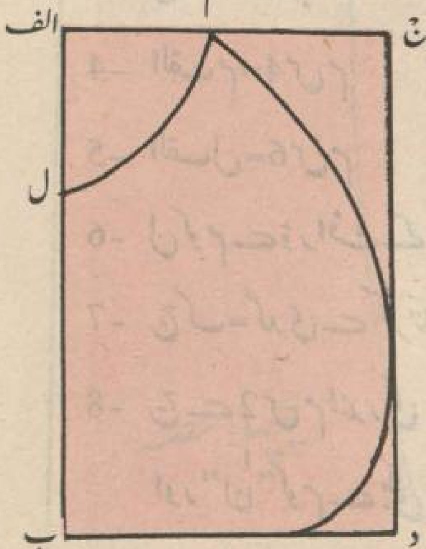




6

عملی کام

شیر خوار بچے کے لیے بِب



معیاری ناپ

لمبائی = 16س م

چوڑائی = 18س م

ڈرافٹ بنانے کا طریقہ

1- لائن الف ب = لمبائی = 16س م

2- لائین الف ج = $\frac{1}{2}$ چوڑائی = 9س م

3- ج د = الف ب

4- الف ل = 4س م

5- الف م = 4س م

6- ل کو م سے گولائی میں ملالیں۔

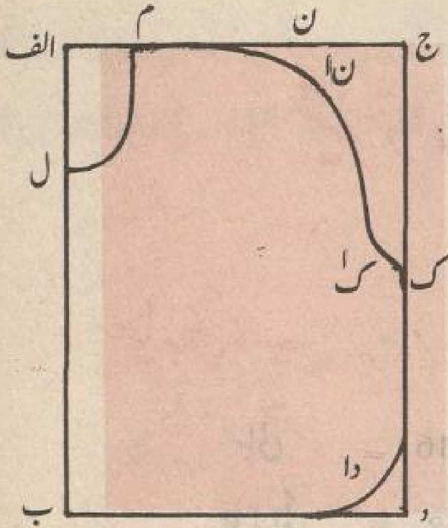
7- م کو ج د لائین سے گولائی میں لے جاتے ہوئے ب سے ملادیں۔

شیر خوار بچے کے لیے فیڈر

معیاری ناپ

لمبائی = 28س م

چوڑائی = 20س م



ڈرافٹ بنانے کا طریقہ

1- لائن الف ب = لمبائی = 28س م

2- لائن الف ج = $\frac{1}{2}$ چوڑائی = 10س م

3- ج د = الف ب

4- الف م = 4س م

5- الف ل = 6س م

6- ل کو م سے ڈرافٹ کے مطابق ذرا سی گولائی میں ملالیں۔

7- ج ک = گدی سے کمر تک کا ناپ

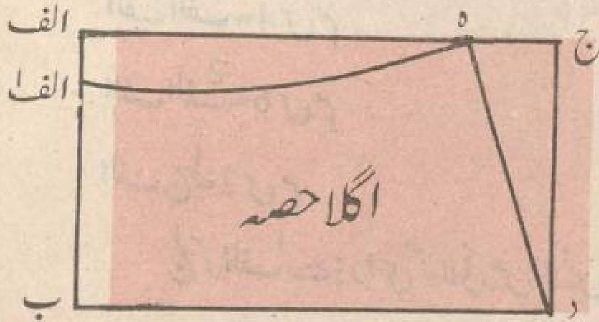
8- ج سے 2س م اندر کی طرف نشان "ن" لگائیں۔ ن سے $\frac{1}{2}$ س م نیچے کی طرف "نا" لگائیں۔ اور "نا" کو م سے ہلکی سی گولائی میں ملالیں۔

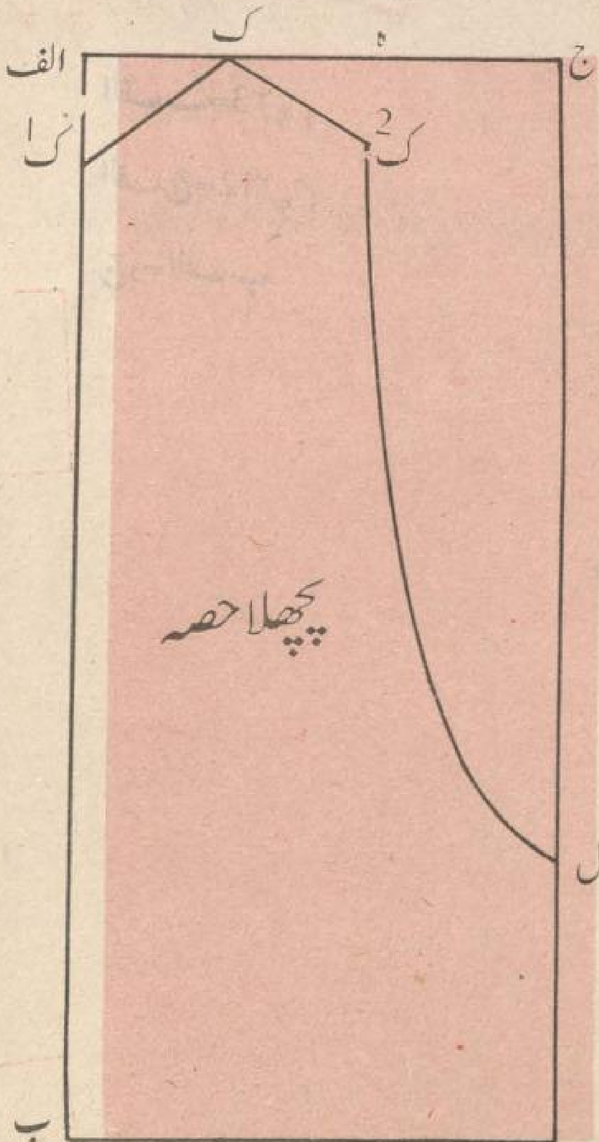
9- ک سے 1س م اندر کی طرف "کا" نشان لگائیں۔ نا کو ہلکی سی گولائی میں کا سے گزارتے ہوئے ک سے ملالیں۔

10- د سے 1س م پر نشان دا لگائیں۔ ک کو دا سے ہلکی سی گولائی میں گزارتے ہوئے ب سے ملالیں۔

رومپر Romper

(6 ماہ سے ایک سال کے بچے کے لئے)





1-یوک

اگلا حصہ:

الف ب = 6 س م (لمبائی)

الف ج = 10س م $\frac{1}{2}$ چوڑائی)

ج ہ = 2 س م

الف الف¹ = ا س م

الف¹ کو ہ سے ذرا سی گولائی میں ملالیں۔

پچھلا حصہ

الف ب = 24 س م

الف ج = 10 س م

ج ہ = 4 س م

الف ک = الف ہ کا $\frac{1}{2}$

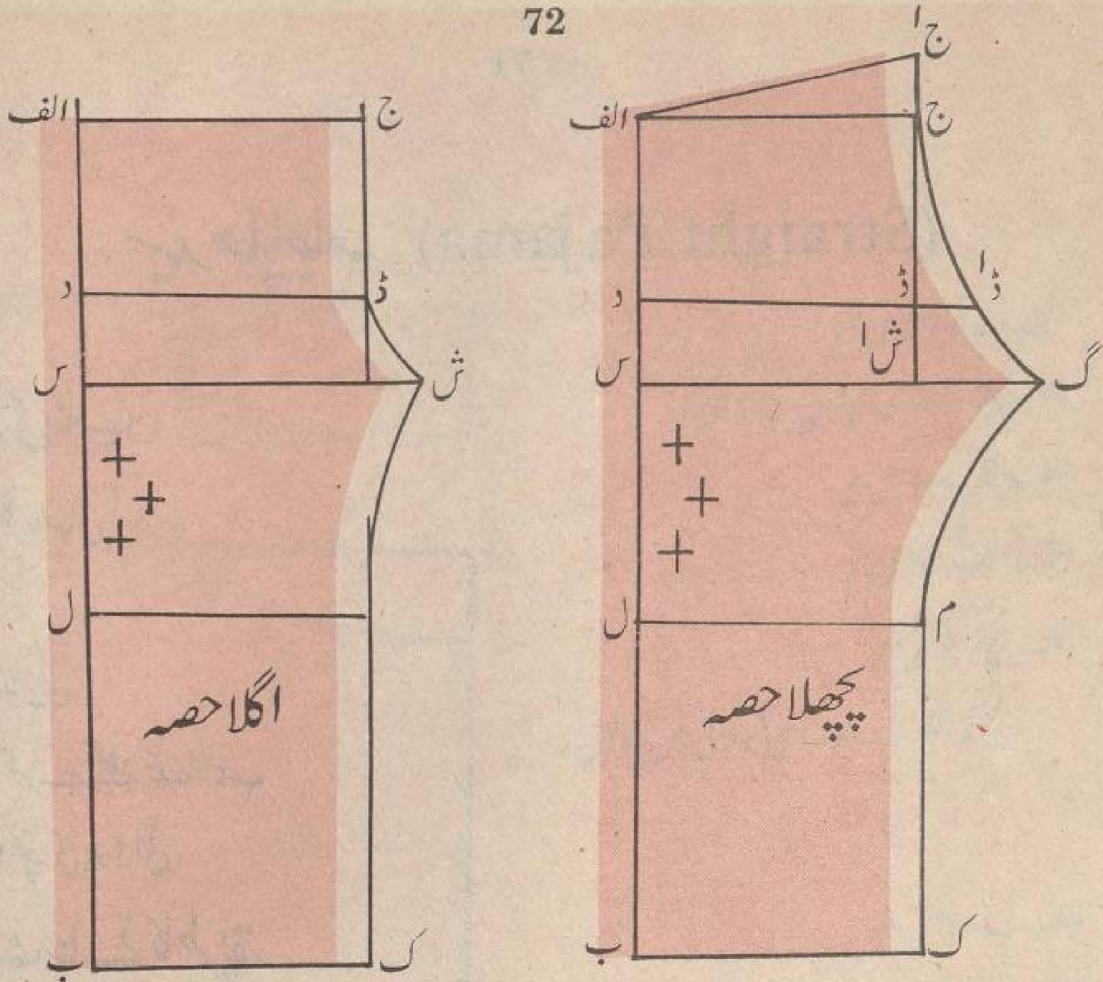
الف ک¹ = الف سے 2 س م نیچے

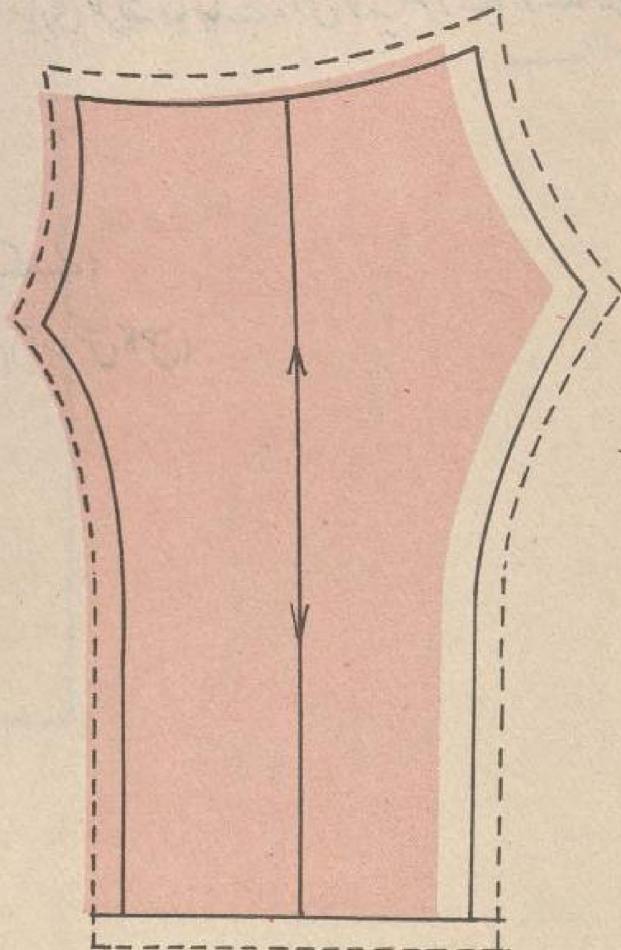
ہ ک² = ہ سے 2 س م نیچے

ک¹ اور ک² کو ک سے ملالیں۔

ہ ل = 18 س م

ہ کو ل سے مونڈھے کی گولائی کے لیے ملالیں۔





سیدھا پاجامہ

شاُ کوم سے گولائی میں ملالیں اور پھر ک سے سیدھا ملالیں۔

پچھلا حصہ

ج جا= ج سے 5 س م اوپر کی طرف۔ الف کو ج سے ملالیں۔

دڈ= 5 س م

شاگ= $\frac{1}{12}$ کولھے +1.2 س م

جا کو گولائی میں ڈا سے ملاتے ہوئے گ تک لے جائیں۔ گ کو م کے ساتھ گولائی میں ملالیں اور پھر ک کے ساتھ سیدھا ملالیں۔

سلائی کا حق

1- اطراف کی سلائی کے لیے 1.5 س م سلائی کا حق رکھیں۔

2- نیفے کے لیے 3.7 س م سلائی کا حق رکھیں۔

چوڑی دار پاجامہ (Square-Cut Pajama)

ضروری ناپ

کل لمبائی

کولھے

گھٹنہ

گھٹنہ سے ٹخنہ تک کی لمبائی

پائنچہ

چُنٹ یا چوُڑی کی گنجائش

ڈرافٹ بنانے کا طریقہ

درجِ ذیل میں (Square Cut) چوڑی دار پاجامہ کا بنیادی ڈرافٹ دیا گیا ہے۔ اس کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تین سال کی بچی کے ناپ کا ڈرافٹ تیار کریں۔

الف ب = پاجامہ کی کل لمبائی + چوُڑی کی گنجائش

الف ج = $\frac{1}{2}$ لمبائی + $\frac{1}{9}$ لمبائی

الف ڈ = کپڑے کی $\frac{1}{2}$ چوڑائی = 45 س م ("18)

دڈ = میانی

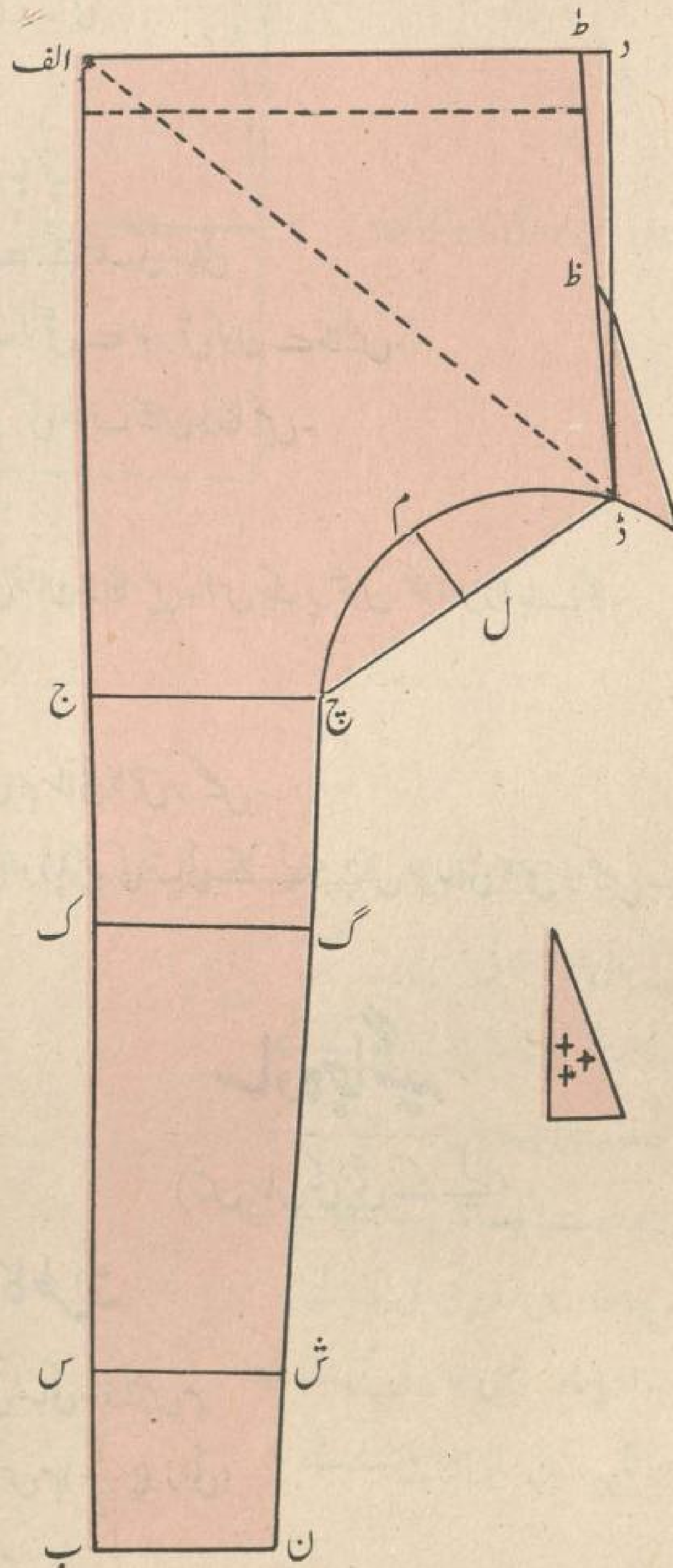
ج چ = $\frac{1}{6}$ پاجامہ کی لمبائی + 1.2 س م

ڈ کو چ سے سیدھا ملا لیں۔

ل = ڈچ کا درمیانی حصہ

ل سے 5 س م ($\frac{1}{18}$ پاجامہ کی لمبائی) اوپر کی طرف م لگائیں۔

چوڑی دار پاجامہ



ڈ کو م سے گزارتے ہوئے گولائی میں چ سے ملالیں۔

ک گ = گھٹنے کی چوڑائی

ب ن = پائنچہ

س ش = ب ن = پائنچہ

ک س = گھٹنے سے ٹخنے تک کی لمبائی

چ کو گ سے، گ کو ش سے اور ش کو ن سے ملالیں۔

د سے 5. س م اندر کی طرف نشان ط لگائیں۔

ط کو ڈ سے ملالیں۔

ط ڈ کے نصف میں نشان ظ لگائیں۔ اس جگہ پر تکون ٹکڑا جوڑا جائے گا۔

سلائی کا حق

نیفے کے لیے 5 س م سلائی کا حق رکھیں۔

اطراف کی سلائی اور پائنچہ کی تُرپائی کے لیے 2.5 س م سلائی کا حق رکھیں۔

سادہ جانگیہ

(تین سال کی بچی کے لیے)

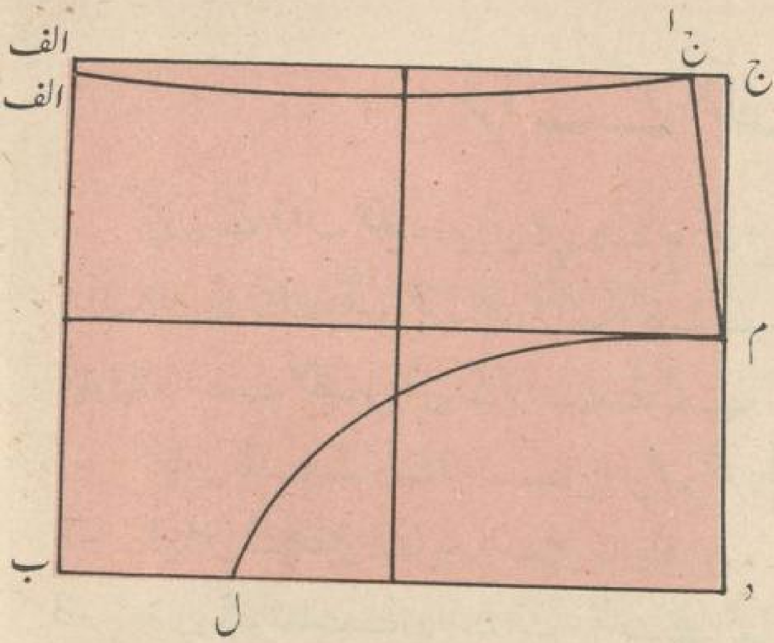
ڈرافٹ بنانے کا طریقہ

الف ب = کل لمبائی = 25 س م

الف ج = 28 س م ($\frac{1}{2}$ چوڑائی)

ب ل = 5 س م

د م = 5 س م



ل کو م کے ساتھ گولائی میں ملالیں۔

ج ج^{1}= ج سے اس م اندر کی طرف

ج کو ج^{1} سے ملادیں۔

الف الف^{1}= $\frac{1}{2}$ س م

الف^{1} کو ج^{1} سے ذرا سی گولائی میں ملالیں۔

عملی کام

دیے گئے بنیادی ڈرافٹ کے طریقوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے درجِ ذیل کا ڈرافٹ بنائیں اور اپنی استاد کے مشورے سے اس کی کٹائی اور سلائی کریں۔

1۔ بِب: چھ ماہ سے ایک سال کے بچے کے لیے۔

2۔ فیڈر: چھ ماہ سے ایک سال کے بچے کے لیے۔

3۔ رومپر: چھ ماہ سے ایک سال کے بچے کے لیے۔

4۔ سیدھا پاجامہ: تین سال کی بچی کے لیے۔

5۔ چوڑی دار پاجامہ: تین سال کی بچی کے لیے۔

6۔ سادہ جانگیہ: تین سال کی بچی کے لیے۔

فراک کے مختلف ڈیزائن

بچوں کے فراک مختلف ڈیزائن میں بنائے جا سکتے ہیں مثلاً اے لائن فراک، باڈی فراک، یوک والا فراک، امبریلا فراک وغیرہ وغیرہ۔ ان فراک کو بنانے کے لیے بنیادی ڈرافٹ ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن بنیادی ڈرافٹ سے مختلف ڈیزائن کے فراک بنانے کے لیے درجِ ذیل نکات کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔

1- بنیادی خاکہ بناتے ہوئے فراک کے ڈیزائن کو مدِ نظر رکھیں۔
2- ڈیزائن کے مطابق بنیادی ڈرافٹ میں نشان لگائیں۔
3- دیے گئے نشانات سے ڈرافٹ کاٹ کر مختلف حصے الگ الگ کر لیں۔
4- جن حصوں میں چُنٹ نہ ڈالنی ہو۔ وہاں سلائی کی گنجائش کے لیے نشان لگائیں۔
5- چُنٹ یا بیلٹ کے لیے ڈیزائن کے مطابق آگے کی طرف نشان لگائیں۔
6- اگر یوک میں پلیٹ وغیرہ ڈالنے ہوں تو اس کا حق ضرور شامل کریں۔
7- بنیادی ڈرافٹ بنانے کے بعد ہر حصے میں سلائی کا حق شامل کر لیں۔

اگلے صفحات پر شیر خوار بچے کے لیے بنیادی ڈرافٹ بنانے کا طریقہ دیا گیا ہے اس کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مختلف ڈیزائن کے فراک کا ڈرافٹ تیار کریں اور اپنی استاد کے مشورے سے اس کی کٹائی اور سلائی کریں۔

شیر خوار بچے کے فراک کا بنیادی ڈرافٹ

معیاری ناپ

سینہ =42س م

تیرا =22س م

گدی سے کمر تک کا ناپ =21س م

کل لمبائی =38س م

ڈرافٹ بنانے کا طریقہ

1- الف ب = گدی سے کمر تک کا ناپ = 21 س م

2- الف ج = $\frac{1}{2}$ سینہ + 5 س م = 26 س م

3- الف ب ج د کو ملالیں۔

4- الف ج اور ب د کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرلیں اور ایک سیدھی لائن ک گ کھینچیں۔

5- الف اور ج سے نیچے کی طرف لائن ل م لگائیں۔

ل م = $\frac{1}{2}$ تیرہ + 2.5 س م

درمیان میں نشان ہ لگائیں۔

6- ج سے 4 س م دائیں اور 4 س م نیچے کی طرف نشان جَ جً لگائیں۔ جَ جً = $\frac{1}{6}$ گدی سے کمر تک کا ناپ۔ اگلے حصے کے گلے کے لیے ان کو گولائی میں ملالیں۔ یہ بنیادی گلا ہے جو ڈیزائن کے مطابق تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

7- جَ سے 7 س م پر کندھے کے لیے نشان چ لگائیں۔

8- چ سے 13 س م نیچے کی طرف نشان چَ لگائیں۔

چَ = 1/2 تیرا۔ چ چَ کو سیدھی لائن میں ملالیں۔

9- چ سے 2 س م نیچے کی طرف نشان ف لگائیں۔ ف کو جَ سے ترچھا ملالیں۔ یہ کندھے کی لائن ہے۔

10- ف کو لائن چَ سے 1 س م اندر کی طرف لے جاتے ہوئے ہ سے گولائی میں ملالیں۔ یہ مونڈھے کی گولائی ہے۔ جس کو بڑھایا بھی جاسکتا ہے۔

11- پچھلے حصے کا ڈرافٹ اگلے حصے جیسا ہی بنے گا ماسوائے چند تبدیلیوں کے۔ یعنی پچھلے مونڈھے کی گولائی درمیان سے نہیں ہوتی۔ نیز پچھلے گلے کے لیے الف سے 4 س م نیچے کی طرف لے کر گلا بنالیں۔

آستین

1- الف ج = آستین کی چوڑائی

2- الف ب = آستین کی لمبائی

3- الف ب = ج د اور الف ج = ب د

4- الف اور ج سے 4 س م نیچے کی طرف نشان ل م لگائیں اور ان کو سیدھا ملالیں۔

5- الف ج اور ب د کو دو حصوں میں تقسیم کر کے لائن ک گ لگائیں۔

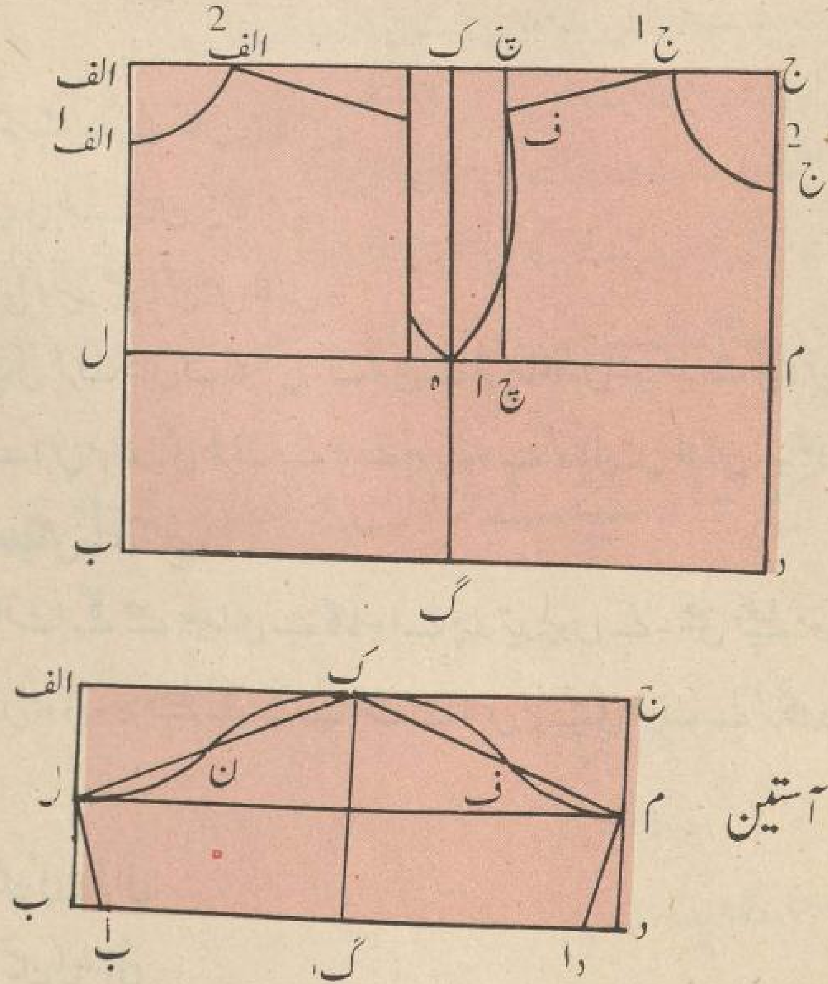
6- ک کو ل سے اور ل کو م سے ملالیں - ک ل لائین کے درمیان میں نشان "ن" لگائیں۔ اور ک م کے درمیان میں نشان ف لگائیں۔

7- اگلے حصے کی گولائی کے لیے گ سے اس م اوپر اور 0.6 س م نیچے لیتے ہوئے گولائی میں ل سے ملالیں۔

8- پچھلے حصے کی گولائی کے لیے ف سے اس م نیچے اور 0.6 س م اوپر لیتے ہوئے گولائی میں ملالیں۔

9- آستین کے نچلے حصے کی چوڑائی ناپ کے مطابق رکھ کر ملالیں۔

شیر خوار بچے کے فراک کا بنیادی ڈرافٹ



فراک کے مختلف ڈیزائن







رنگ درست کر کے
طبع کریں۔



اے لائن فراک

یہ ایک ہی لمبائی کی فراک ہے اس کی باڈی علیحدہ نہیں ہوتی اور نہ ہی کمر پر چُنٹ پڑتی ہے۔اس کے لیے فراک کے گھیرے کی چوڑائی پر نشان لگایا جاتا ہے اور اس کو مونڈھے کی گولائی کے آخری سرے پر ترچھا ملالیا جاتا ہے۔یہ دیگر تمام فراکوں سے زیادہ آسان ہے کیونکہ اس میں تمام سلائیاں سیدھی ہوتی ہیں۔

ڈرافٹ بنانا

اگلا اور پچھلا حصہ:

1- بنیادی خاکے کے اگلے اور پچھلے حصے کو ٹریس کریں۔

2- کندھے سے نیچے کی طرف فراک کی کل درکار لمبائی کے لیے لائن الف² ب¹ اور ج¹ د¹ لگائیں۔

3- ل، م اور ہ سے نیچے کی طرف لائن ب، د اور گ لگائیں۔

4- گ سے 3س م باہر کی طرف لائن گ¹ لگائیں۔گ¹ کو ہ سے ملادیں۔

5- پچھلے حصے میں بٹن کی پٹی بنانے کے لیے الف¹ اور ب سے 5س م باہر کی طرف لائن الف² ب³ لگائیں۔

آستین

1- آستین کے بنیادی ڈرافٹ کو ٹریس کریں۔

2- ب اور د سے نیچے کی طرف آستین کی درکار لمبائی کے لیے لائن ط ظ لگائیں۔

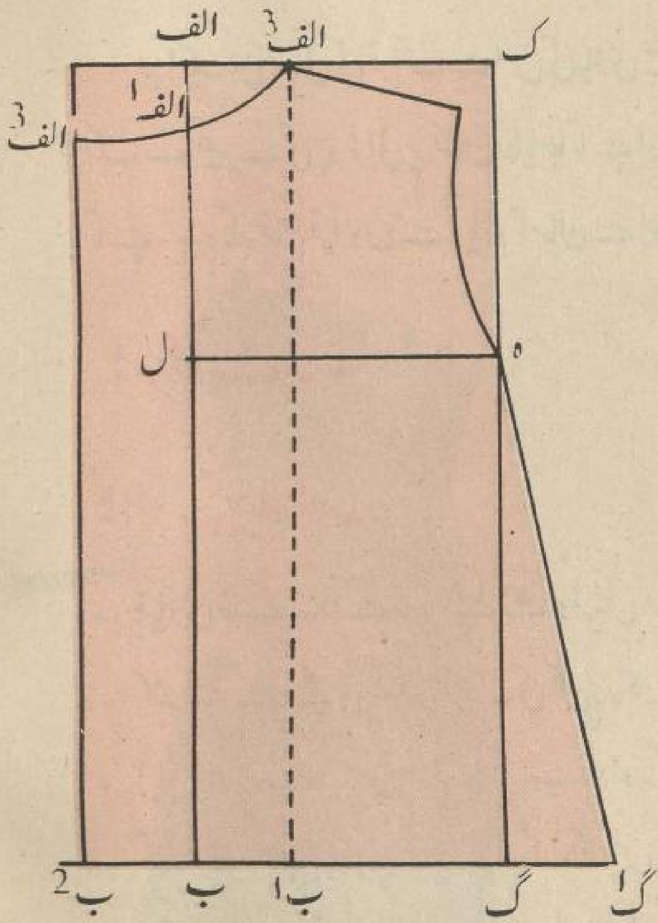
3- کلائی کے ناپ کے مطابق ط اور ظ سے اندر کی طرف لائن بؑ ڈ لگائیں۔

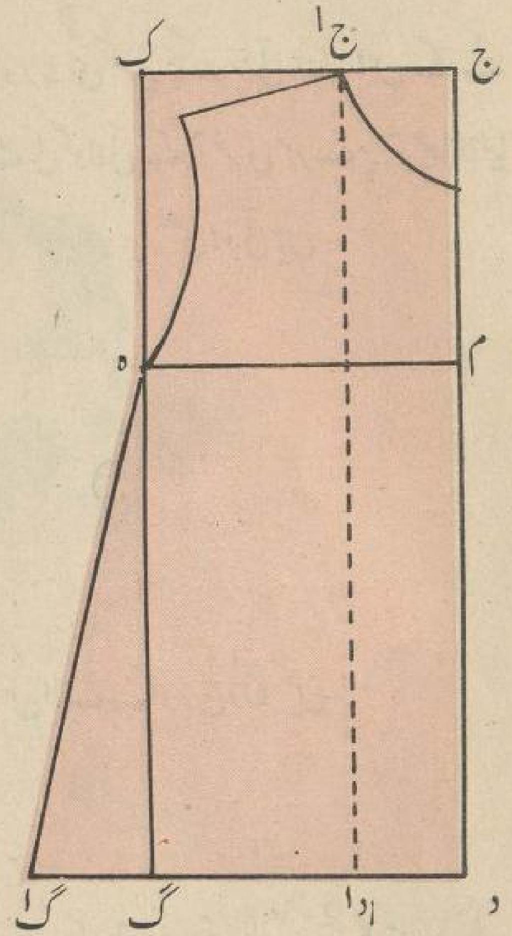
سلائی کا حق

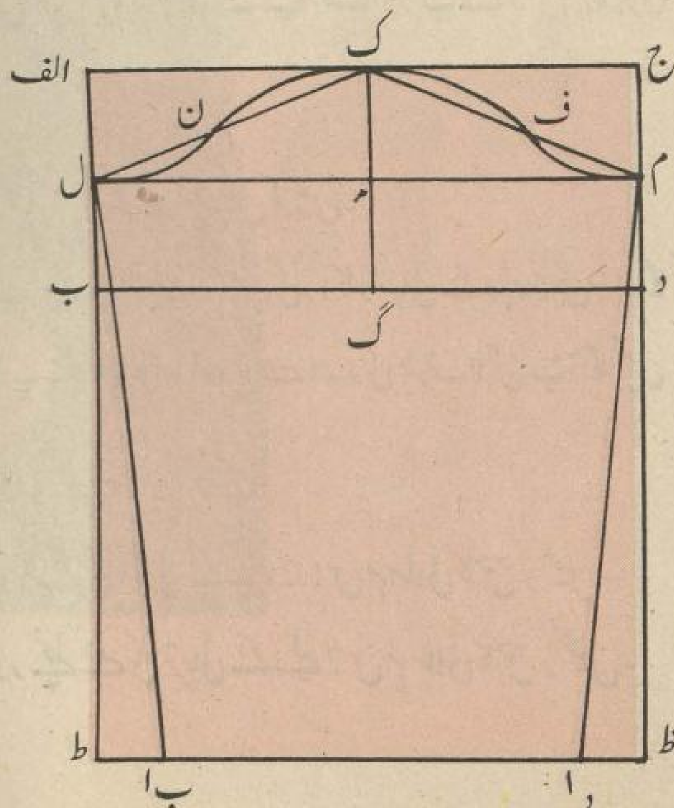
1- مونڈھے اور گلے کی سلائی کے لیے 1.2س م سلائی کا حق رکھیں۔

2- اطراف اور نچلے حصے کی ترپائی کے لیے 2س م سلائی کا حق رکھیں۔

اے لائن فراک







یوک والا فراک

یہ فراک عام طور پر شیر خوار بچوں سے لیکر بڑی بچیاں بھی پہن سکتی ہیں۔ یوک سادہ کپڑے پر کڑھائی کرکے یا ڈیزائن دار کپڑے پر ربن یا لیس لگا کر بھی بنایا جا سکتا ہے۔ یوک کو زیادہ نمایاں کرنے کے لیے فرِل بھی لگائی جا سکتی ہے۔

ڈرافٹ بنانا

اگلا اور پچھلا حصہ

1۔ بنیادی خاکے کے اگلے اور پچھلے حصے کو ٹریس کرلیں۔

2۔ الف[1] اور ج[2] سے نیچے کی طرف یوک کے لیے نشان الف ج لگائیں۔

3۔ ف سے نیچے کی طرف نشان ف[1] لگائیں۔ الف ف[1] اور ج ف[3] کو ہلکی سی گولائی میں ملالیں۔

4۔ یوک کو کاٹ لیں اور سلائی کے حق پر دیے گئے طریقے سے نشان لگالیں۔

5۔ فراک کے اگلے حصے کی لمبائی کے لیے الف سے نیچے کی طرف فراک کی درکار لمبائی کے لیے لائن لگالیں اور چُنٹ کے لیے 10 س م سلائی کا حق رکھ کر نشان لگالیں۔

6۔ فراک کے پچھلے حصے کے لیے بھی اسی عمل کو دوہرائیں۔ لیکن اس میں اوپر کی پٹی کے لیے 2 س م اور نچلی پٹی کے لیے 2.5 س م سلائی کا حق رکھ لیں۔

آستین

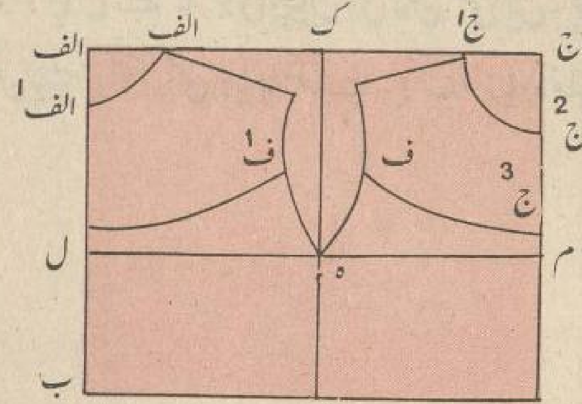
1۔ آستین کے بنیادی ڈرافٹ کو ٹریس کرلیں۔

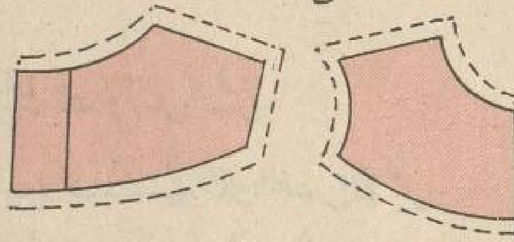
2۔ الف اور ج سے 5 س م اوپر کی طرف لائن لگالیں اور دیے گئے طریقے سے آستین کی گولائی بنالیں۔

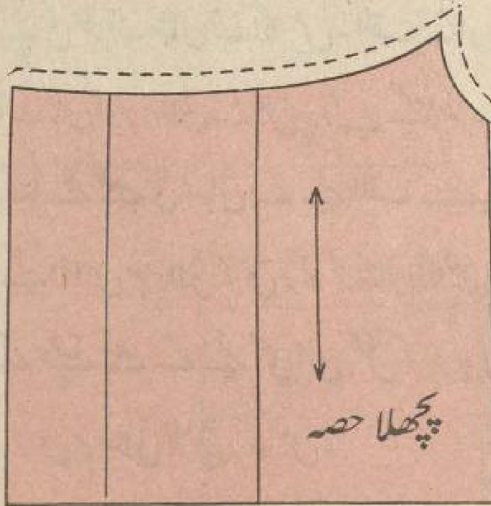
فراک کی کٹائی اور سلائی

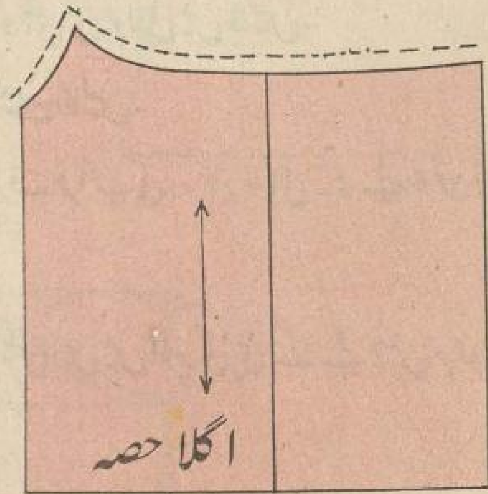
فراک کے لیے عموماً دوہری یوک لگائی جاتی ہے جو خوبصورت لگتی ہے لیکن اکہری یوک بھی لگائی جا سکتی

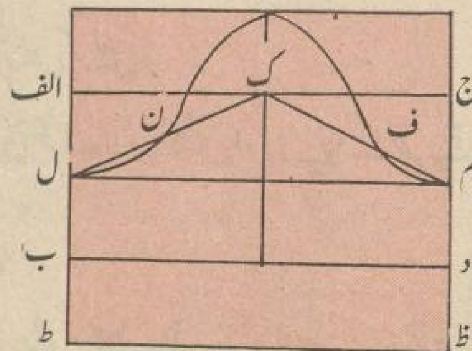
ہے۔ دوہری یوک لگانے کے لیے دو اگلے حصے اور چار پچھلے حصے کاٹے جاتے ہیں اور ان کی سلائی فراک کے نمونے کے مطابق کی جاتی ہے۔ آستین والے فراک کے لیے یوک سینے کے بعد آستین کی سلائی کی جاتی ہے۔











آستین

باڈی فراک

بچیوں کے فراک میں اس فراک کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ یہ فراک ایک سال سے لے کر دس سال تک کی بچیاں پہن سکتی ہیں۔ یہ فراک دو حصوں میں بنتی ہے یعنی باڈی الگ اور فرل الگ۔ اس کی باڈی کی لمبائی کمر تک ہوتی ہے اور نچلے حصے میں چنٹ یا مختلف قسم کے پلیٹ ڈال کر ڈیزائننگ کی جاتی ہے۔ آستین مرضی کے مطابق چھوٹی یا بڑی بنائی جا سکتی ہے۔

ڈرافٹ بنانا

الف ب = باڈی کی لمبائی (گدی سے کمر تک کا ناپ)

الف ج = $\frac{1}{2}$ تیرا

الف ل = $\frac{1}{2}$ تیرا + 2.5 س م

ل م = $\frac{1}{2}$ تیرا + 2.5 س م

ب د = ل م

د ہ = 10-15 س م چنٹ کے لیے۔

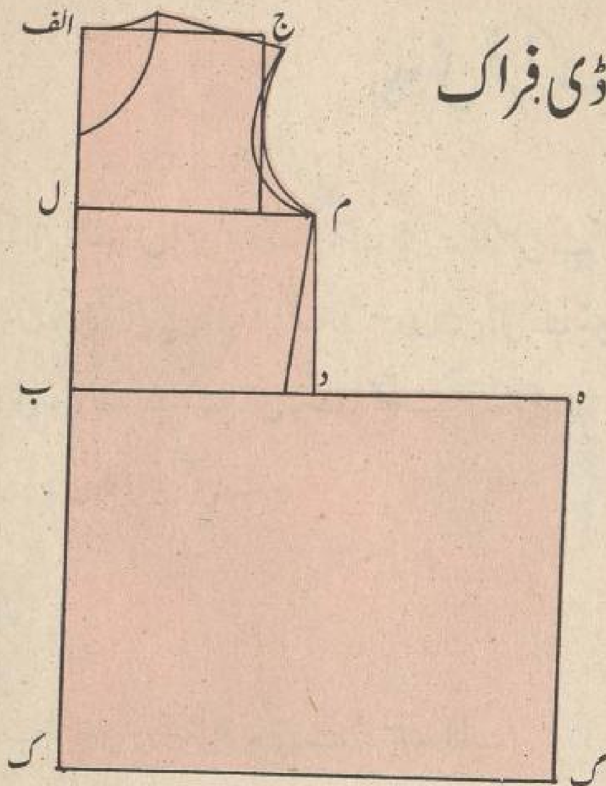
ب ک = فراک کی درکار لمبائی

ہ گ = ب ک

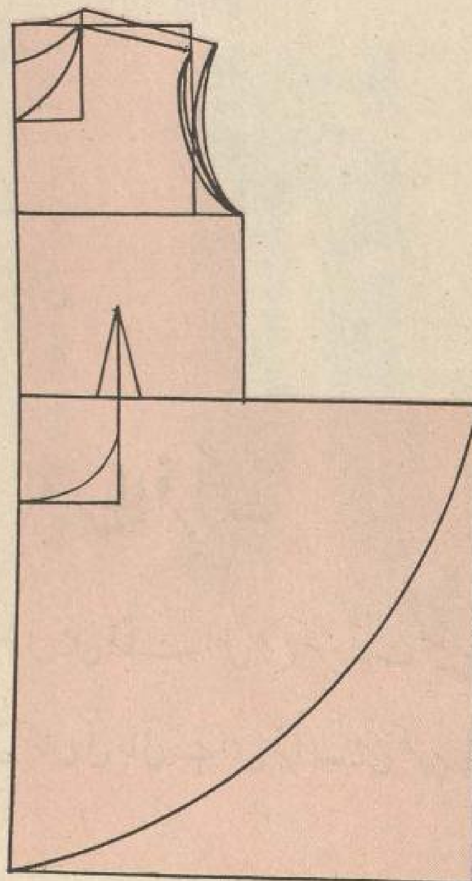
امبریلا فراک

یہ باڈی فراک کی طرح دو حصوں میں بنتا ہے۔ اس میں کمر پر چنٹ نہیں ہوتی کیونکہ اس کا نچلا حصہ اریب ہوتا ہے اور کمر کے ناپ کے مطابق کٹائی کی جاتی ہے اس فراک میں کمر پر پلیٹ وغیرہ ڈال کر بھی ڈیزائننگ کی جاتی ہے۔

باڈی فراک



امبریلا فراک



ڈرافٹ بنانا

اس کا ڈرافٹ بھی بنیادی ڈرافٹ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بنایا جاتا ہے لیکن اس کے نچلے حصے کو اریب میں کاٹا جاتا ہے۔ دیئے گئے بنیادی ڈرافٹ سے امبریلا فراک کا ڈرافٹ تیار کریں ۔

عملی کام

1- بچے کے فراک کے بنیادی ڈرافٹ کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل فراک کے ڈرافٹ تیار کریں اور اپنی استاد کے مشورے سے اس کی کٹائی اور سلائی کریں۔
2- اے لائن فراک لمبی آستین والا: چھ ماہ سے ایک سال کے بچے کے لیے
3- باڈی فراک پلیٹ والی آستین کے ساتھ: چھ ماہ سے ایک سال کے بچے کے لیے
4- یوک فراک پف آستین والا: چھ ماہ سے ایک سال کے بچے کے لیے
5- امبریلا فراک آدھی آستین والا: چھ ماہ سے ایک سال کے بچے کے لیے

دیسی کرتا

درکار ناپ

تیرہ، چھاتی، کولھے، کولھے کی گہرائی، کل لمبائی، آستین کی لمبائی اور چوڑائی۔

ڈرافٹ بنانے کا طریقہ

1- کرتے کا درمیانی حصہ

1- لائن الف ج = کل لمبائی

2- لائن الف ب = $\frac{1}{2}$ تیرہ

3- لائن ج د = الف ب

4- لائن الف ل = $\frac{1}{10}$ چھاتی

5- لائن الف ک = $\frac{1}{10}$ چھاتی

ل کو ک سے گولائی میں ملالیں (اگلے حصے کا گلا)

6- لائن الف م = 2.5 س م

7- لائن الف ن = $\frac{1}{10}$ چھاتی

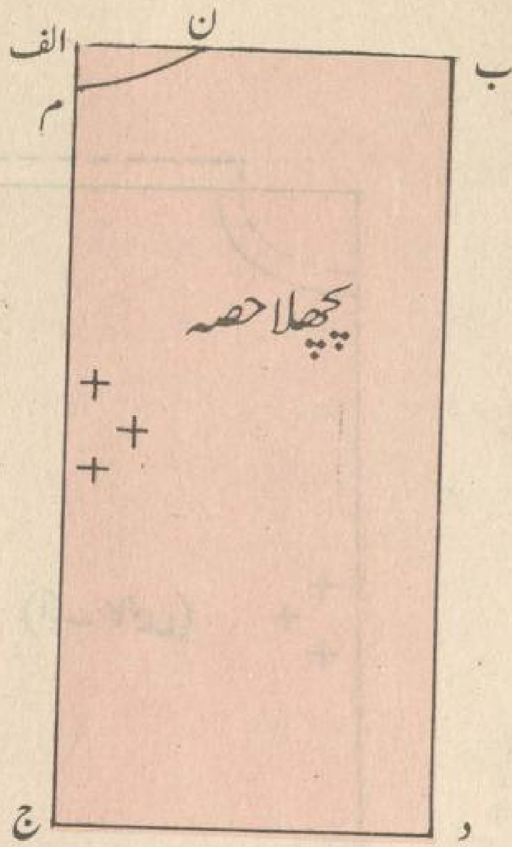
م کو ن سے گولائی میں ملالیں۔ (پچھلے حصے کا گلا)

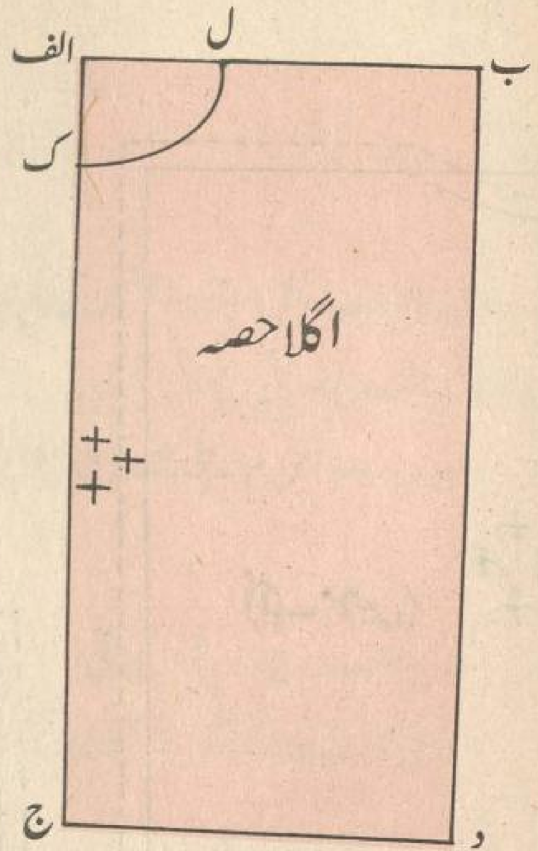
2- کرتے کی آستین

1- لائن الف ب = آستین کی $\frac{1}{2}$ چوڑائی

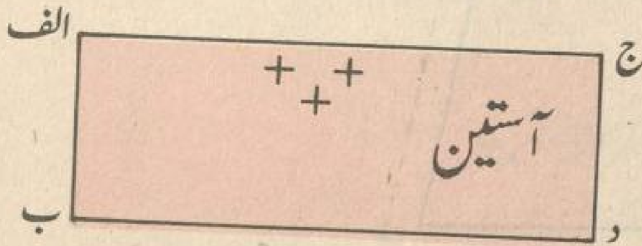
2- لائن الف ج = آستین کی لمبائی

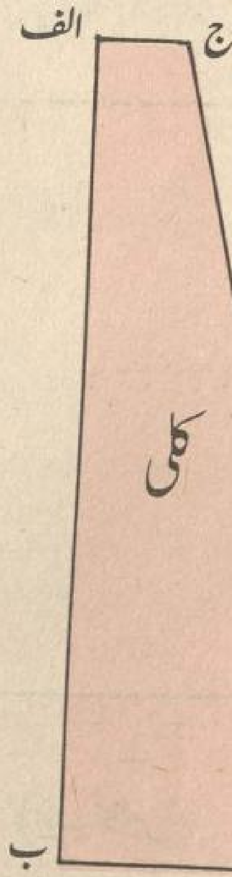
3- لائن ب د = الف ج


الف
ن
ب
م
پچھلا حصہ
ج
د

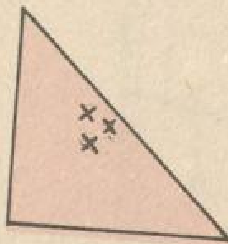

الف
ل
ب
ک
اگلا حصہ
ج
د

دیسی کرتا

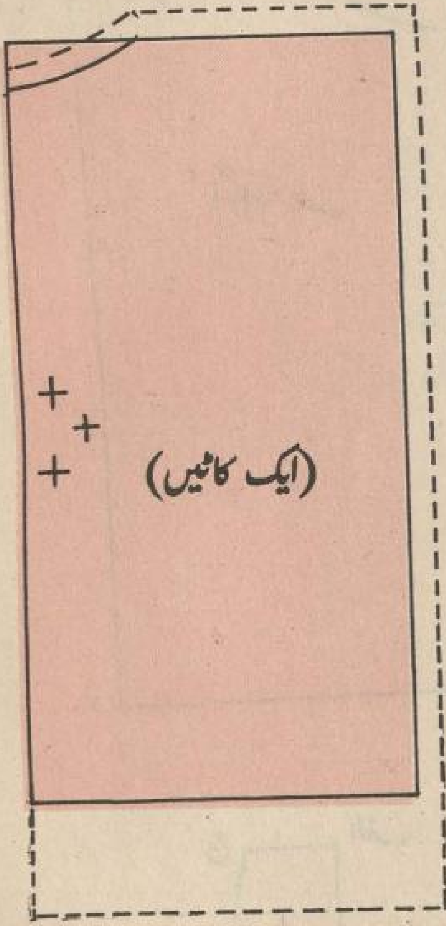

الف
ج
آستین
ب
د

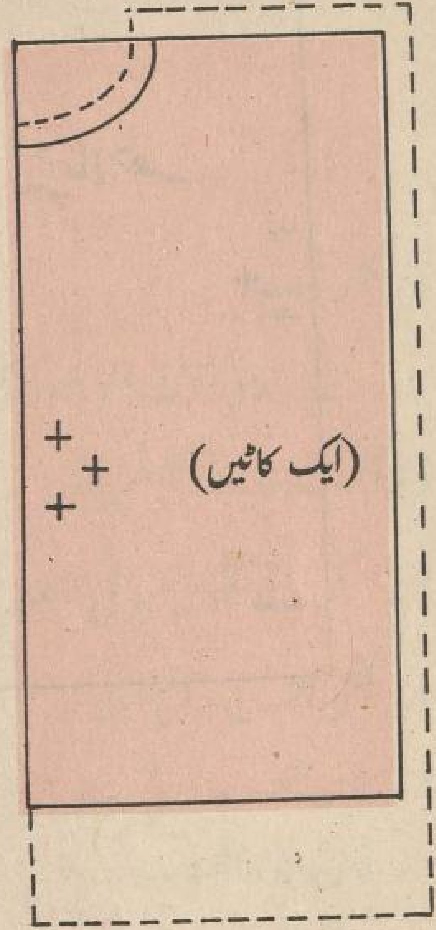

الف
ج
کلی
ب
د

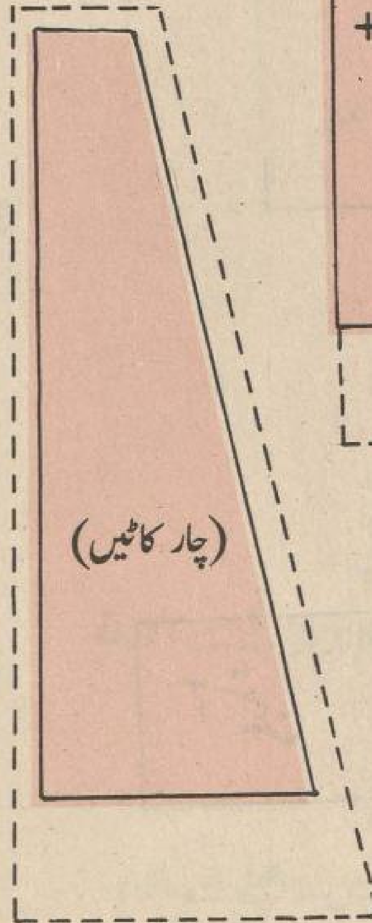

الف
ج
بغلی
ب
د

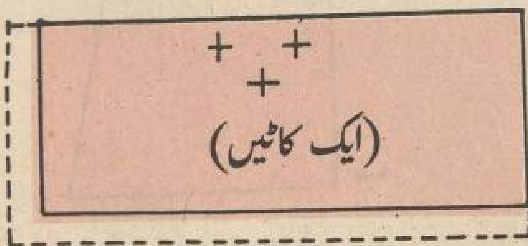


سلائی کا حق











3- کرتے کی کلی

1- لائن الف ب = کل لمبائی - آستین کی چوڑائی

2- لائن الف ج = $\frac{1}{12}$ چھاتی

3- لائن ب د = 13س م (نچلے حصے کی چوڑائی)

4- کرتے کی بغلی

لائن الف ب ج د = $\frac{1}{12}$ چھاتی

سلائی کرتے ہوئے ++ کے نشان پر کپڑے کو دوہرا کرلیں۔

سلائی کا حق

ڈرافٹ کے تمام حصوں پر 1.2س م سلائی کے حق پر نشان لگالیں۔

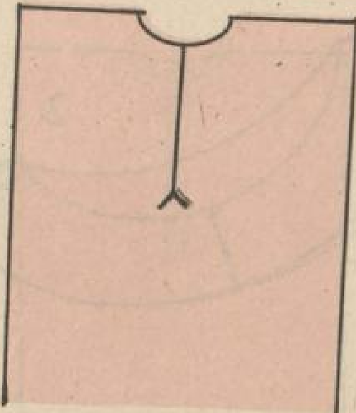
کرتے کی کٹائی

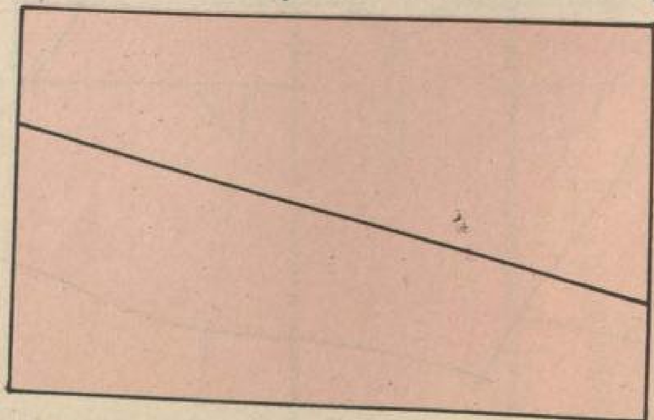
1- کرتے کے اگلے اور پچھلے ڈرافٹ کو دوہرے کپڑے پر رکھ کر پن لگالیں اور لگائے گئے نشانات پر کٹائی کرلیں۔

2- آستین کے ڈرافٹ کو دوہرے کپڑے پر رکھ کر کٹائی کریں۔

3- بغلی کے ڈرافٹ کو بھی دوہرے کپڑے پر رکھ کر کاٹ لیں۔

4- کلی کے ڈرافٹ کو دوہرے کپڑے پر رکھ لیں اور دیے گئے طریقے سے کٹائی کریں۔





5- گلے کے اگلے حصے کی مغذی کاٹنے کے لیے کپڑے کو دوہرا کر کے اس پر اگلا درمیانی حصہ رکھیں اور گلے کی گولائی پر کپڑا کاٹ لیں۔ پھر اس گولائی سے 2.5 س م اندر کی طرف نشان لگا کر گولائی میں کاٹ لیں۔ پچھلے حصے کے گلے کی مغذی بھی اسی طریقے سے کاٹ لیں۔

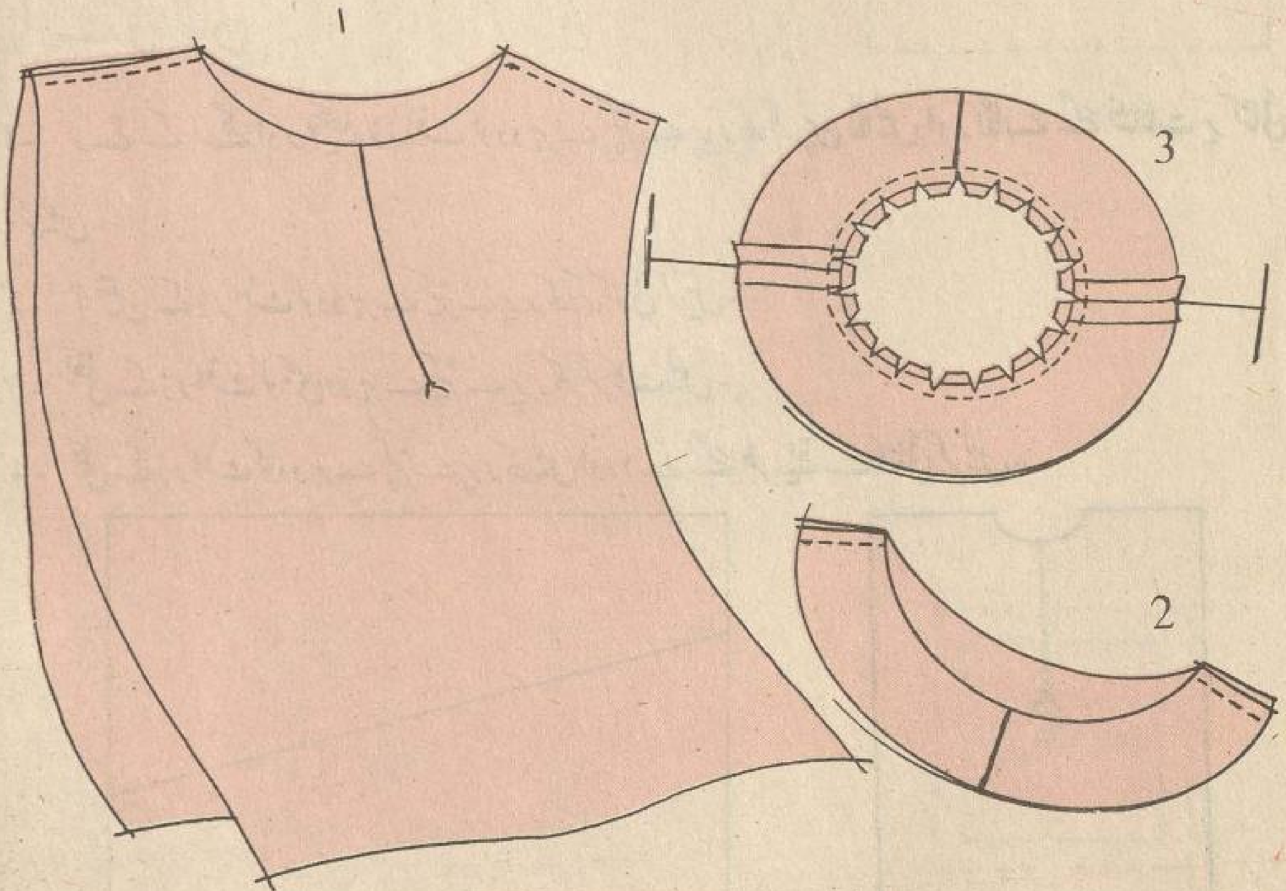
6- کرتے کے اگلے حصے میں بٹن ٹیپ بنانے کے لیے اگلے گلے کے درمیان میں سے 6 س م دائیں طرف نشان لگا کر 10 س م لمبائی میں کاٹیں اور آخری سرے پر چھوٹا سا ٹک لگا لیں۔

7- بٹن ٹیپ کے لیے دو پٹیاں کاٹیں جن میں سے ایک پٹی 3 س م چوڑی اور 12 س م لمبی ہو اور دوسری پٹی 5 س م چوڑی اور 15 س م لمبی ہو۔

کرتے کی سلائی

1- کرتے کے اگلے اور پچھلے حصے کو اکٹھا جوڑ کر سلائی کر لیں۔ (1)

2- اگلے اور پچھلے حصے کے گلے کی مغذی کو درمیان میں سے سی لیں (2) اس کو کپڑے کی سیدھی طرف رکھ کر



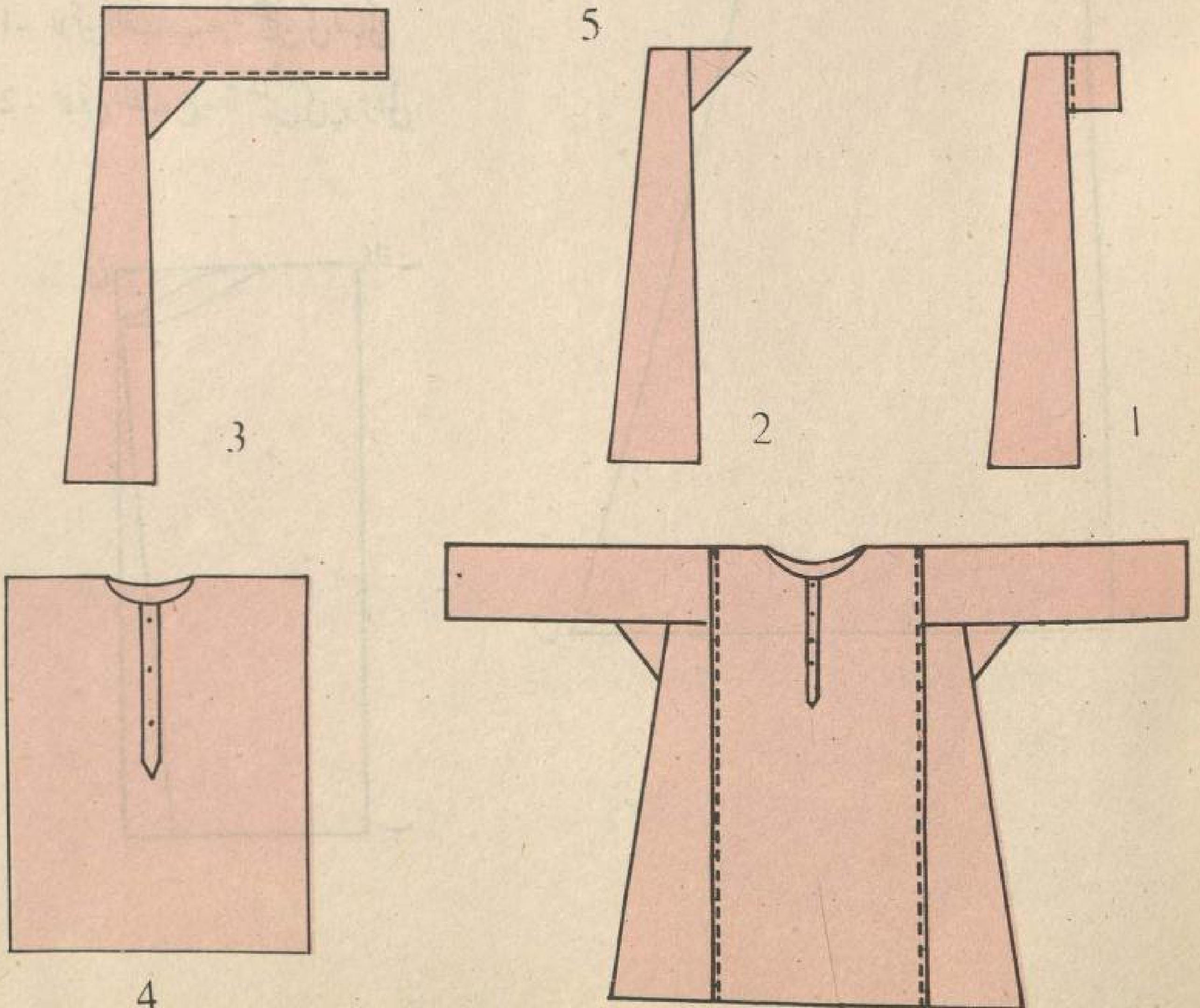
گولائی میں سلائی کرلیں اور چھوٹے چھوٹے ٹک لگالیں ۔(3) اس کو الٹی طرف موڑ کر ترپائی کرلیں۔

3- 3 س م چوڑی پٹی کو لمبائی کے رخ کاٹی ہوئی لمبائی کے چوڑے حصے پر رکھ کر سلائی کرلیں۔ اور الٹی طرف موڑ کر ترپائی کرلیں۔

4- 5 س م چوڑی پٹی کو کاٹی ہوئی لمبائی کے دوسرے سرے پر رکھ کر مشین کا بخیہ لگالیں اور الٹی طرف موڑ کر ترپائی کرلیں۔ اب اس کو نچلی پٹی کے بالکل اوپر رکھ کر نچلے سرے کو موڑ کر ترپائی کرلیں۔ اوپر والی پٹی پر کاج بنالیں اور نچلی پٹی پر بٹن لگالیں ۔

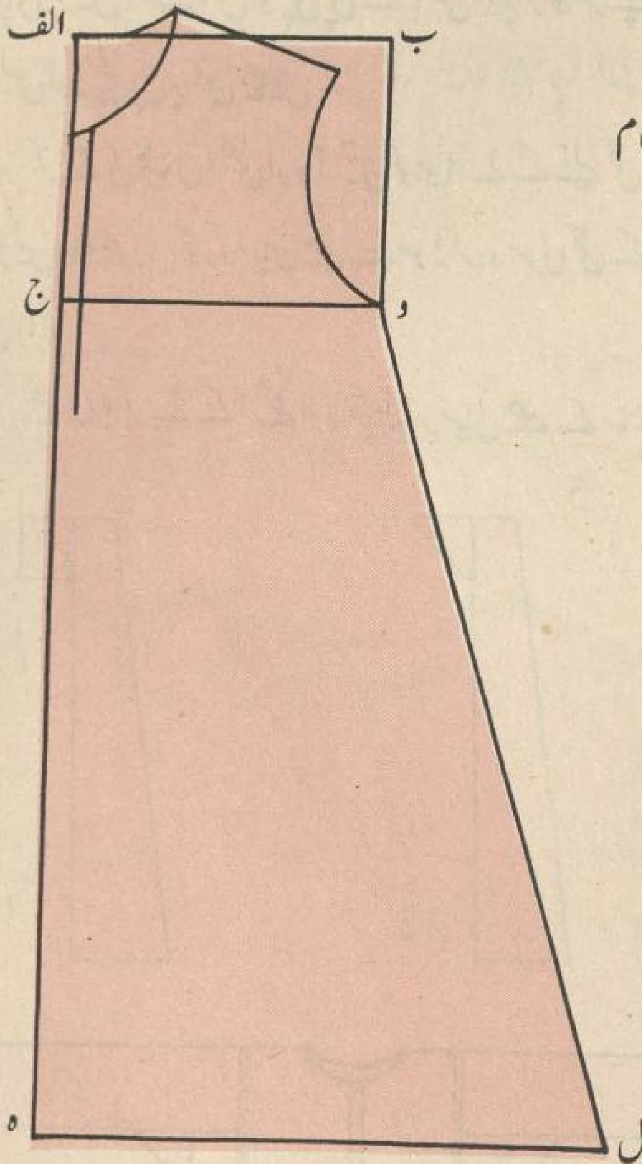
5- کرتے کی کلیوں، بغلی اور آستین کو جوڑنے کے لیے کلی کے سیدھے سرے کو بغلی کے ایک سرے کے ساتھ جوڑلیں (1) پھر اس کو درمیان میں سے موڑ کر دوسری کلی کے ساتھ جوڑلیں (2) پھر آستین کو کلیوں کے ساتھ جوڑ لیں (3)

6- کلیوں کو کرتے کے اگلے اور پچھلے درمیانی حصے کے ساتھ جوڑلیں اور نچلے حصے پر ترپائی کرلیں۔



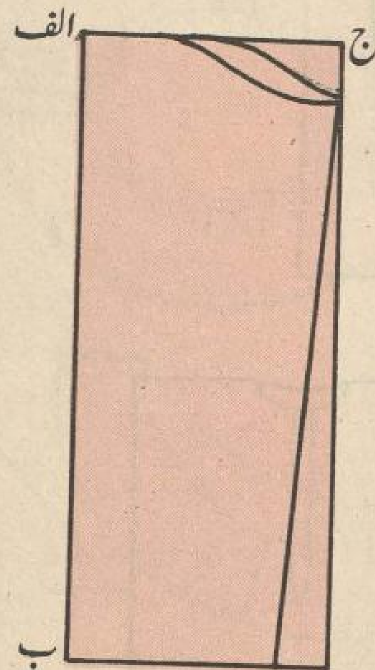
بنگالی کرتہ

1- لائن الف ب = $\frac{1}{2}$ تیرا
2- لائن الف ج = $\frac{1}{2}$ تیرا+13س م
3- لائن ب د = الف ج
4- لائن ج ہ = کرتے کی لمبائی- $\frac{1}{2}$ تیرا-1.3س م
5- لائن ہ ل = گھیرے کی چوڑائی



آستین

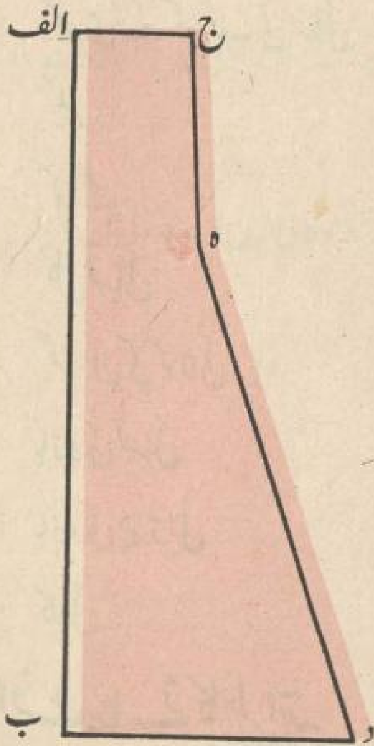
1- لائن الف ب = آستین کی لمبائی
2- لائن الف ج = آستین کی چوڑائی



دیسی کرتا (فٹنگ والا)

یہ کرتا دیسی کرتہ کی طرح ہی ہوتا ہے لیکن اس میں کلیاں مختلف طریقے سے کاٹی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ سادہ کرتے میں کمر پر ہلکی سی فٹنگ کے لیے سلائی کی جاتی ہے۔

فٹنگ والے کرتے کی کلیوں کا ڈرافٹ درج ذیل طریقے سے بنایا جاتا ہے۔



1- لائن الف ب = کل لمبائی - آستین کی چوڑائی

2- لائن الف ج = $\frac{1}{12}$ چھاتی

3- لائن ج ہ = کمر کی لمبائی - آستین کی چوڑائی

4- لائن ب د = نچلے حصے کی چوڑائی

عملی کام

1- کرتے کے دیے گئے ڈرافٹ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کرتے کی درج ذیل اقسام کے ڈرافٹ بنائیں اور اپنی استاد کے مشورے سے اس کی کٹائی و سلائی کریں۔

1- دیسی کرتا: تین سال کی بچی کے لیے

2- دیسی فٹنگ والا کرتا: تین سال کی بچی کے لیے

3- بنگالی کرتا: تین سال کی بچی کے لیے

مردانہ قمیض

ضروری ناپ

چھاتی

تیرا

گدی سے کمر تک کی لمبائی

کمر

کولھے

کل لمبائی

گردن کی گولائی

بازو کی لمبائی

بازو کی چوڑائی

کلائی

ڈرافٹ بنانے کا طریقہ

1- لائن الف ب = کل لمبائی

2- لائن الف ج = $\frac{1}{2}$ تیرا

3- الف ج = د ہ

4- د ڈ = $\frac{1}{4}$ چھاتی +5 س م (آسائش کی گنجائش)

5- د ل = گدی سے کمر تک کی لمبائی

6- ڈ م = د ل

7- ل ک = کولھے کی لمبائی +2.5 س م (آسائش کی گنجائش)

8- ل ک = م گ

9- گ ن = گ ب

10- گ کو ب کے ساتھ ذرا سی گولائی میں ملالیں۔

11- الف الف^1 = $\frac{1}{12}$ چھاتی کا ناپ

12- الف الف^2 = الف سے 2.5 س م نیچے کی طرف لے کر نشان لگائیں اور پچھلے گلے کی گولائی بناتے ہوئے الف^1 سے ملالیں۔

13- الف الف^3 = $\frac{1}{12}$ چھاتی کا ناپ ۔ اگلے گلے کی گولائی کے لیے الف^3 کو گولائی میں الف^1 سے ملالیں۔

14- گلے کی پٹی بنانے کے لیے الف^3 سے ل تک لائین لگالیں۔

15- مونڈھے کی گولائی کے لیے ج^1 کو ج ہ لائین سے گزارتے ہوئے گولائی میں ڈ سے ملالیں۔

آستین

1- الف ب = بازو کی کل لمبائی

2- الف ج = $\frac{1}{12}$ چھاتی کا ناپ

3- ج د = $\frac{1}{4}$ چھاتی کا ناپ

4- د ہ = ج ب

5- الف الف^1 = 5 س م

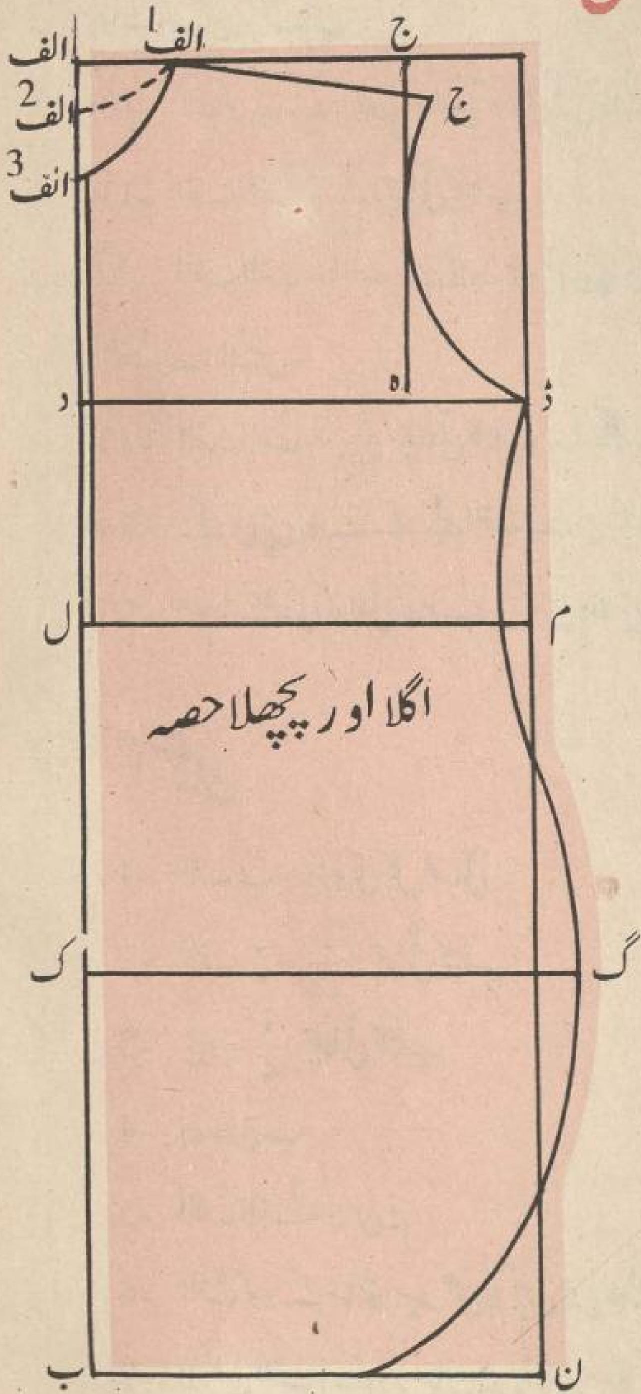
6- الف^1 کو د کے ساتھ سیدھی لائین میں ملالیں۔

7- لائین الف^1 د کے درمیان میں نشان م لگائیں۔ م سے 0.5 س م اوپر م^1 اور 0.5 نیچے کی طرف نشان م^2 لگائیں۔

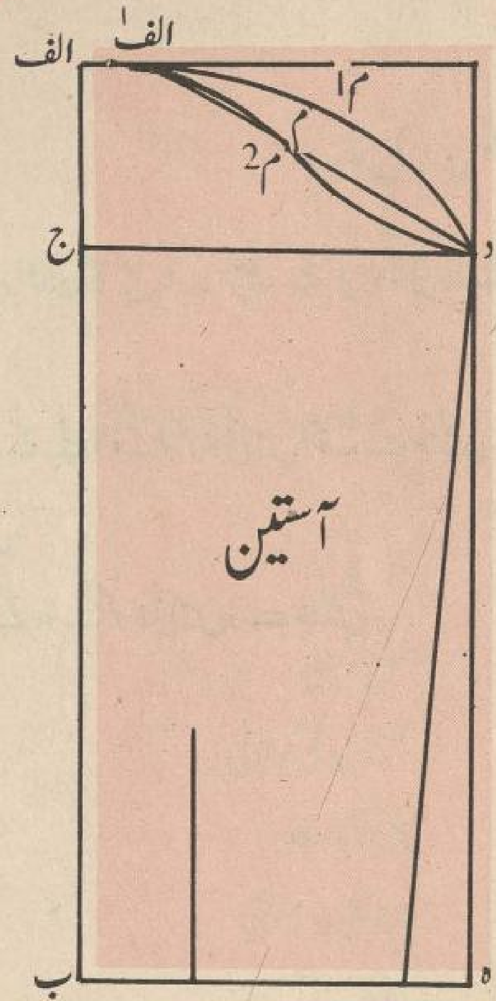
8- الف^1 کو م^1 سے گولائی میں گزارتے ہوئے د سے ملالیں۔ اسی طرح سے الف^1 کو م^2 سے گزارتے ہوئے د سے ملا لیں۔

9- لائین ب ہ کے نصف میں نشان لگالیں۔ یہ کلائی کا ناپ ہو گا۔

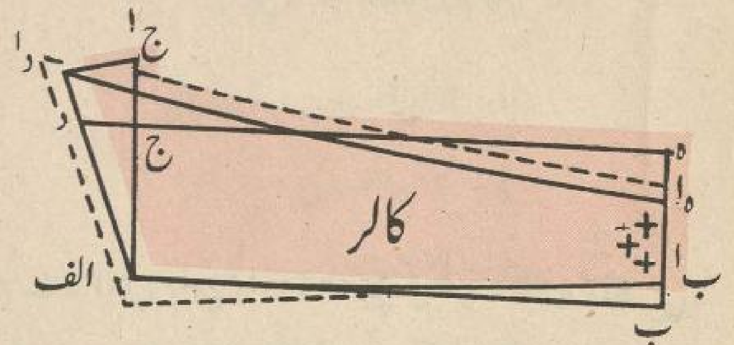
مردانہ قمیض



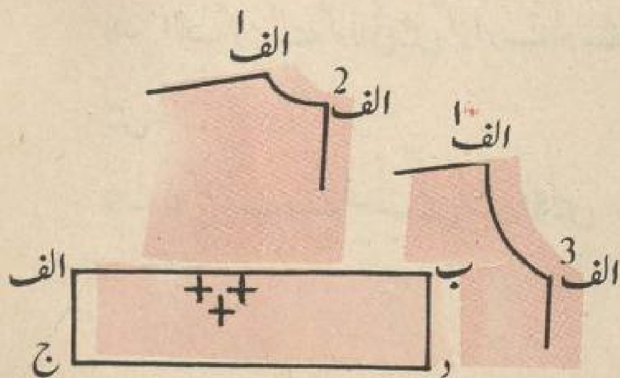
الف
الف ا
ج
الف 2
ج
الف 3
ہ
د
ڈ
ل
م
اگلا اور پچھلا حصہ
ک
گ
ب
ن



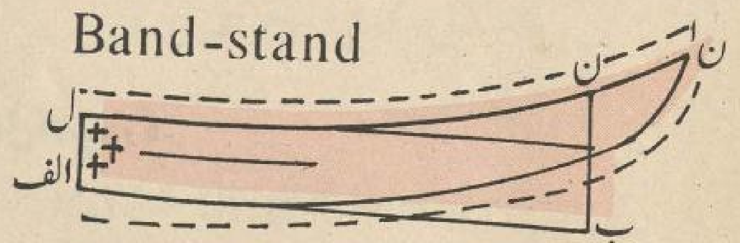
الف ا
الف
م ا
م
م 2
ج
د
آستین
ب
ہ



ج ا
د ا
د
ج
ہ
ہ ا
کالر
الف
ب ا
ب



الف ا
الف 2
الف ا
الف
ب
الف 3
ج
د



Band-stand
ن ا
ن
ل
الف
ب

کف

1- الف ب=کلائی کا ناپ+5س م

2- الف ج =5س م

3- ب د=الف ج

4- اطراف کی سلائی کے لیے 2.1س م سلائی کا حق رکھیں-

5- لائن الف ب کو کٹائی کے لیے دوہرے کپڑے پر رکھیں-

کالر

الف ب= $\frac{1}{2}$ گردن کا ناپ

الف^1 الف^2=پچھلا گلا

الف^1 الف^3=اگلا گلا

الف ج=6.5س م

ہ ب=الف ج

ب ب^1=0.5س م

ہ ہ^1=0.5س م

ج ج^1=0.7س م

ج ج^2=0.7س م

الف د = ج^1 سے 0.7س م باہر کی طرف

ان تمام لائنوں کو ڈرافٹ کے مطابق آپس میں ملالیں اور اس میں سلائی کے حق کی نشاندہی بھی کرلیں-

Band-stand

الف ب= $\frac{1}{2}$ گردن کا ناپ

الف ج=پچھلا گلا

ج ب = اگلا گلا

الف ل = 0.7 س م

ب م = الف ل = م ن

ن نٗ = 0.7 س م

ان تمام لائنوں کو ڈرافٹ کے مطابق آپس میں ملالیں اور تمام اطراف پر 0.5 س م سلائی کا حق شامل کرلیں۔

عملی کام

دیے گئے ڈرافٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے درجِ ذیل مردانہ قمیض کا ڈرافٹ تیار کریں اور اپنی استاد کے مشورے سے اس کی کٹائی اور سلائی کریں۔

- مردانہ قمیض کالر والی۔
- مردانہ قمیض Band-stand والی۔

زنانہ قمیض

زنانہ قمیض کی مختلف اقسام

زنانہ کپڑوں کے نت نئے ڈیزائین ماحول کے مطابق چلتے رہتے ہیں۔ ان کی ڈیزائننگ اور رنگوں میں تبدیلی آتی رہتی ہے ۔مثلاً سادہ کپڑے پر سلائی کے دوران ڈیزائننگ کی جاتی ہے۔ گلے اور بازو پر کڑھائی یا کٹ ورک کیا جاتا ہے۔ کبھی آستینوں میں چنٹ اور پف کا فیشن آجاتا ہے۔ کبھی آگے سے کھلی آستین یا فٹنگ والی آستین کے آگے چنٹ ڈال کر ڈیزائننگ کی جاتی ہے۔ غرضیکہ خواتین کے لباس میں نت نئے فیشن آتے رہتے ہیں۔ کیونکہ خواتین فیشن کی دلدادہ ہوتی ہیں۔ اس لیے وہ اپنے لباس کو خوب سے خوب تر بنانے کی کوشش کرتی رہتی ہیں۔ لیکن بنیادی طور پر قمیض میں درج ذیل اقسام کا استعمال ہی عام ہے۔ مثلاً

1- فٹنگ والی قمیض (Fitted Shirt)

اس قمیض میں کمر پر ڈارٹ ڈالے جاتے ہیں۔ جو کہ فیشن کے مطابق دو آگے اور دو پیچھے یا چار آگے اور چار پیچھے ہوتے ہیں۔ اس قمیض کے لیے جسم کا صحیح ناپ لینا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ قمیض جسم کے ناپ کے عین مطابق پہنی ہوئی زیادہ مناسب لگتی ہے۔

2- ڈھیلی ڈھالی قمیض (Sack Shirt)

اس قمیض میں کمر پر ڈارٹ نہیں ڈالے جاتے ہیں اور یہ کمر سے ڈھیلی ہوتی ہے۔ اس قمیض میں بھی فیشن کے مطابق تبدیلی آتی رہتی ہے۔ بعض اوقات اس کو کولھوں پر ڈھیلا رکھا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات کولھوں کے ناپ کے عین مطابق۔

3- اے لائین قمیض (A-line Shirt)

یہ ڈھیلی ڈھالی قمیض کی مانند ہوتی ہے۔ لیکن اس کو کمر سے ذرا سا فٹنگ والا اور نچلے حصے سے اے شیپ میں یعنی ترچھا رکھا جاتا ہے۔



فٹنگ والی قمیض کا ڈرافٹ

ضروری ناپ

قمیض کی تیار لمبائی	= 87س م
تیرایا شانے	= 36س م
چھاتی	= 82س م
کمر کی چوڑائی	= 60س م
تیرے سے کمر تک کی لمبائی	= 32س م
کمر سے کولھے تک کی لمبائی	= 23س م
کولھوں کی چوڑائی	= 88س م
گلے کی گولائی	= 39س م
آستین کی تیار لمبائی	= 56س م
کہنی	= 25س م
کلائی	= 16س م



ڈرافٹ بنانے کا طریقہ

قمیض کا اگلا حصہ

1- ایک عمودی لائین الف ب کھینچیں - الف ب = قمیض کی تیار لمبائی = 87 س م

2- الف سے ایک افقی لائین ج کھینچیں - الف ج = $\frac{1}{2}$ تیرا = 18 س م

3- الف ب لائین پر الف سے نیچے کی طرف نقطہ س لگائیں -

الف س = تیرا + 2.5 س م = 18+2.5 = 20.5 س م

4- س سے ایک افقی لائین ش کھینچیں - س ش = $\frac{1}{4}$ چھاتی + 2.5 س م (ڈھیل کی گنجائش)

= 20.5 + 2.5 = 23 س م

5- ج کو س ش لائین پر نقطہ پ سے ملائیں - پ = ج = 18 س م

6- الف ب لائین پر نقطہ ح لگائیں - الف ح = تیرے سے کمر تک کی لمبائی = 38 س م

7- ح سے ایک افقی لائین خ کھینچیں - ح خ = $\frac{1}{4}$ کمر کی چوڑائی + 2.5 س م (ڈارٹ) + 1.5 س م (ڈھیل کی گنجائش) = 15+2.5+1.5 = 19 س م

8- الف ب لائین پر ح سے 23 س م نیچے نقطہ ط لگائیں -

ح ط = کمر سے کولھوں تک کی لمبائی = 23 س م

9- ط سے ایک افقی لائین ظ کھینچیں - ط ظ = $\frac{1}{4}$ کولھے + 2.5 س م (ڈھیل کی گنجائش)

= 22+2.5 = 24.5 س م

10- نقطہ ش کو خ سے ملائیں اور نقطہ خ کو ط سے ملاتے ہوئے قمیض کی لمبائی بؔ تک آگے بڑھائیں - ب کو بؔ سے ملالیں -

11- گلا بنانے کے لیے

i- الف ب لائین پر الف سے 6.5 س م پر نقطہ ل لگائیں - الف ل = گلے کے $\frac{1}{3}$ ناپ کا نصف = 39÷3 = 13÷2 = 6.5 س م (یہ گلے کی چوڑائی ہے -)

ii- الف ج لائین پر الف سے 7 س م نیچے نقطہ م لگائیں - الف م = 7 س م - (یہ گلے کی گہرائی ہے -)

iii- ل کو م سے گولائی میں ملالیں۔

12- <u>کندھے بنانے کے لیے</u> ج سے 2.5 س م نیچے جَ لگائیں۔ ل کو جَ سے ملالیں۔

13- <u>آستین کی گولائی بنانے کے لیے</u> ج پ لائین کے نصف پر نقطہ ہ لگائیں۔ ہ سے 2 س م اندر کی طرف لگائیں۔ نقطہ پ پر 90° کا زاویہ بناتے ہوئے 1 س م دور نقطہ پَ لگائیں۔ نقاط جَ، ہَ، اور پ کو گولائی میں ملالیں۔

14- <u>ڈارٹ بنانے کے لیے</u>

i- س ش لائین پر ش سے 9 س م اندر نقطہ ف لگائیں۔

ii- ط ظ لائین پر ط سے 9 س م اندر نقطہ ن لگائیں۔

iii- ف کو ن سے سیدھی لائین میں ملالیں۔

iv- ف سے 6 س م نیچے اور ن سے 6 س م اوپر نقاط ک، گ لگائیں۔

v- ح خ لائین پر ف ن لائین کے دائیں بائیں 1.2 س م پر نقاط حَ خَ لگائیں۔

vi- نقاط حَ خَ کو نقاط ک گ سے ملائیں۔

15- <u>پہلو کا ڈارٹ بنانے کے لیے</u>

i- ش سے 13 س م نیچے ش خ لائین پر نقطہ ش1 لگائیں۔

ii- ش1 کو ش2 تک 5.5 س م بڑھائیں۔

iii- ش1 کے دائیں بائیں 1.2 س م پر نشان لگائیں اور ان کو ش2 سے ملالیں۔

قمیض کا پچھلا حصہ

1- ایک عمودی لائین الف ب کھینچیں۔ الف ب = قمیض کی تیار لمبائی = 87 س م

2- الف سے ایک افقی لائین ج کھینچیں۔ الف ج = $\frac{1}{2}$ تیرا = 18 س م

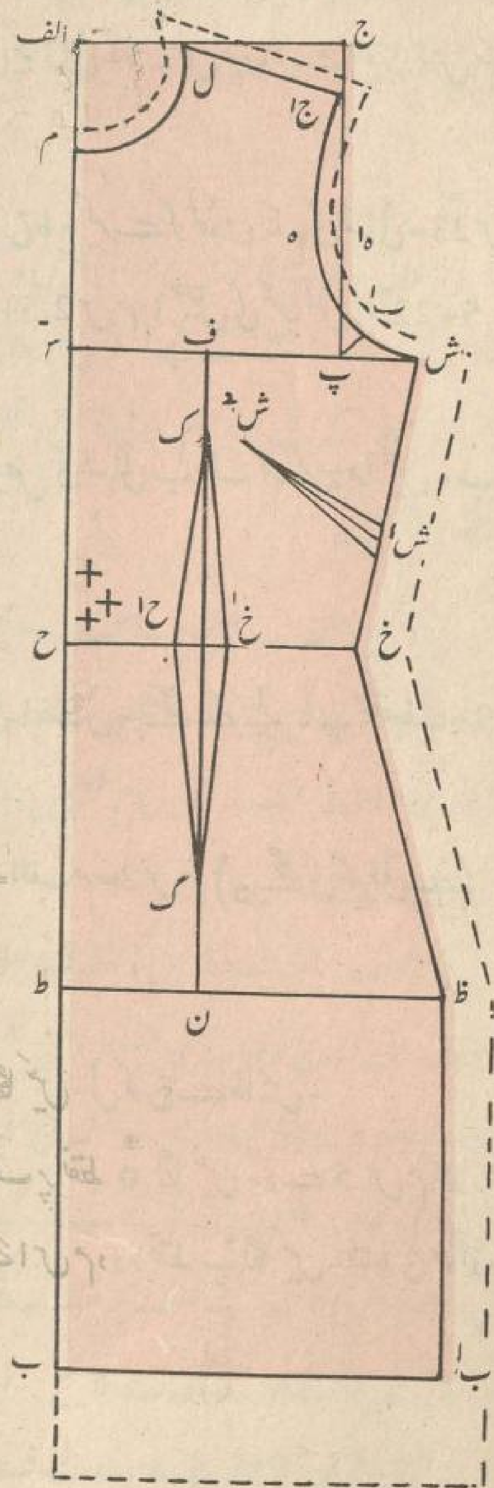
3- الف ب لائین پر الف سے نیچے کی طرف نقطہ س لگائیں۔

الف س = تیرا + 2.5 س م = = 18 + 2.5 = 20.5 س م

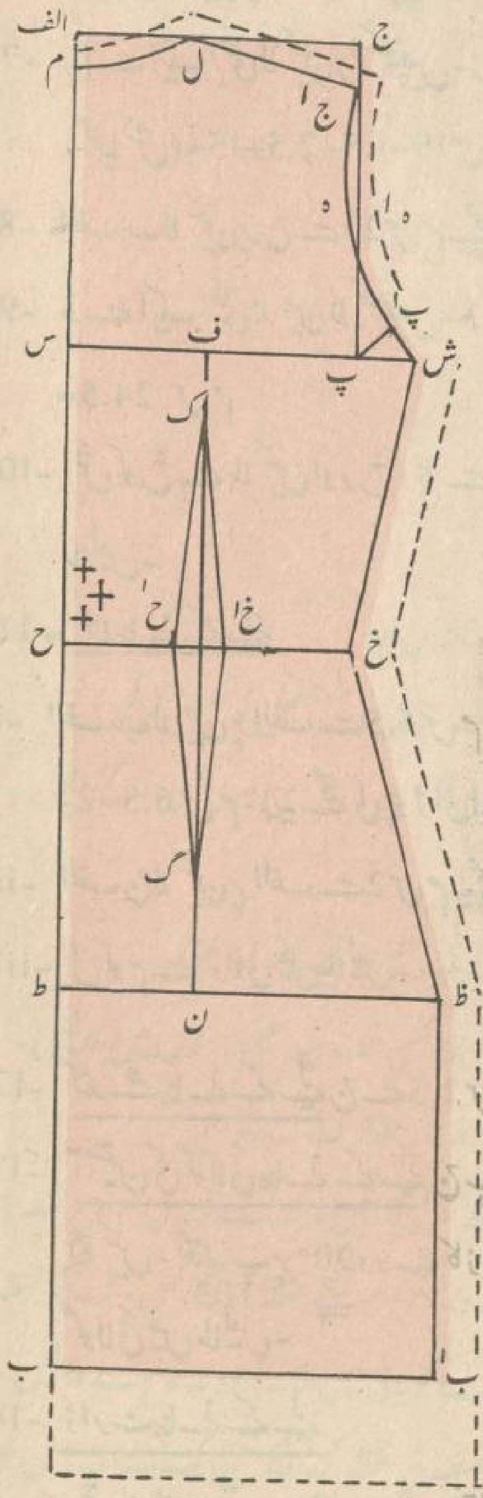
4- س سے ایک افقی لائین ش کھینچیں۔ س ش = $\frac{1}{4}$ چھاتی + 2.5 س م (ڈھیل کی گنجائش)

= 20.5 + 2.5 = 23 س م

فٹنگ والی قمیض



قمیض کا اگلا حصہ



قمیض کا پچھلا حصہ

5- ج کو س ش لائین پر نقطہ پ سے ملائیں۔ نقطہ پ=ج=18س م

6- الف ب لائین پر نقطہ ح لگائیں۔ الف ح= تیرے سے کمر تک کی لمبائی=36س م

7- ح سے ایک افقی لائین خ کھینچیں۔ ح خ= $\frac{1}{4}$ کمر کی چوڑائی+2.5س م (ڈارٹ)+1.5س م (ڈھیل کی گنجائش)=15+2.5+1.5=19س م

8- الف ب لائین پر ح سے 23س م نیچے نقطہ ط لگائیں۔ ح ط= کمر سے کولھوں تک کی لمبائی=23س م

9- ط سے ایک افقی لائین ظ کھینچیں۔ ط ظ= $\frac{1}{4}$ کولھے+2.5س م (ڈھیل کی گنجائش)=22+2.5 =24.5 س م

10- ش کو خ سے ملائیں اور خ کو ظ سے ملاتے ہوئے قمیض کی لمبائی ب! تک آگے بڑھائیں۔ ب کو ب! سے ملالیں۔

11- گلا بنانے کے لئے

i- الف ب لائین پر الف سے 6.5س م پر نقطہ ل لگائیں۔ الف ل= گلے کے $\frac{1}{3}$ ناپ کا نصف=39÷3=13 ÷2=6.5س م۔ (یہ گلے کی چوڑائی ہے۔)

ii- الف ج لائین پر الف سے 2س م نیچے نقطہ م لگائیں=الف م=2س م (یہ گلے کی گہرائی ہے)

iii- ل کو م سے گولائی میں ملالیں۔

12- کندھے بنانے کے لیے ج سے 2.5س م نیچے نقطہ ج! لگائیں۔ ل کو ج! سے ملالیں۔

13- آستین کی گولائی بنانے کے لیے ج پ لائین کے نصف پر نقطہ ہ لگائیں۔ ہ سے 5. س م اندر کی طرف ہ! لگائیں۔ نقطہ پ پر °90 درجے کا زاویہ بناتے ہوئے 1س م دور نقطہ پ! لگائیں۔ نقاط ج!، ہ! اور پ! کو گولائی میں ملالیں۔

14- ڈارٹ بنانے کے لیے

i- س ش لائین پر ش سے 9س م اندر نقطہ ف لگائیں۔

ii- ط ظ لائین پر ط سے 9س م اندر نقطہ ن لگائیں۔

iii- ف کو ن سے سیدھی لائین میں ملالیں۔

iv- ف سے 6س م نیچے اور ن سے 6س م اوپر نقاط ک گ لگائیں۔

v- ح خ لائین پر ف، ن لائین کے دائیں بائیں 2.1س م پر نقاط ح! خ! لگائیں۔

vi- نقاط ح! خ! کو ک گ سے ملالیں۔

سلائی کا حق

1- اطراف کی سلائی کے لیے 2.5س م سلائی کا حق رکھیں۔

2- کندھے، گلے اور مونڈھے کے لیے 1.3س م سلائی کا حق رکھیں۔

3- نچلے حصے کی ترپائی کے لیے 7س م سلائی کا حق رکھیں۔

آستین کا ڈرافٹ

1- ایک عمودی لائین الف ب کھینچیں۔ الف ب = آستین کی لمبائی = 56س م

2- الف سے ایک افقی لائین ج تک کھینچیں۔ الف ج = 36س م۔ الف ب ج و مستطیل کو مکمل کریں۔

3- الف ب کے متوازی ایک لائین ل م کھینچیں۔ ل م = $\frac{1}{12}$ چھاتی کا ناپ + 1.5س م ڈھیل کی گنجائش۔

= 6.5+1.5س م = 8س م

4- الف ج کے نصف پر نقطہ ف لگائیں۔ نقطہ ف کو لائین د ب پر ہ سے سیدھی لائین میں ملالیں۔

5- نقاط الف ف اور ف ج کو چار برابر حصوں میں تقسیم کریں اور ل م لائین تک سیدھی لائنوں میں ملالیں۔

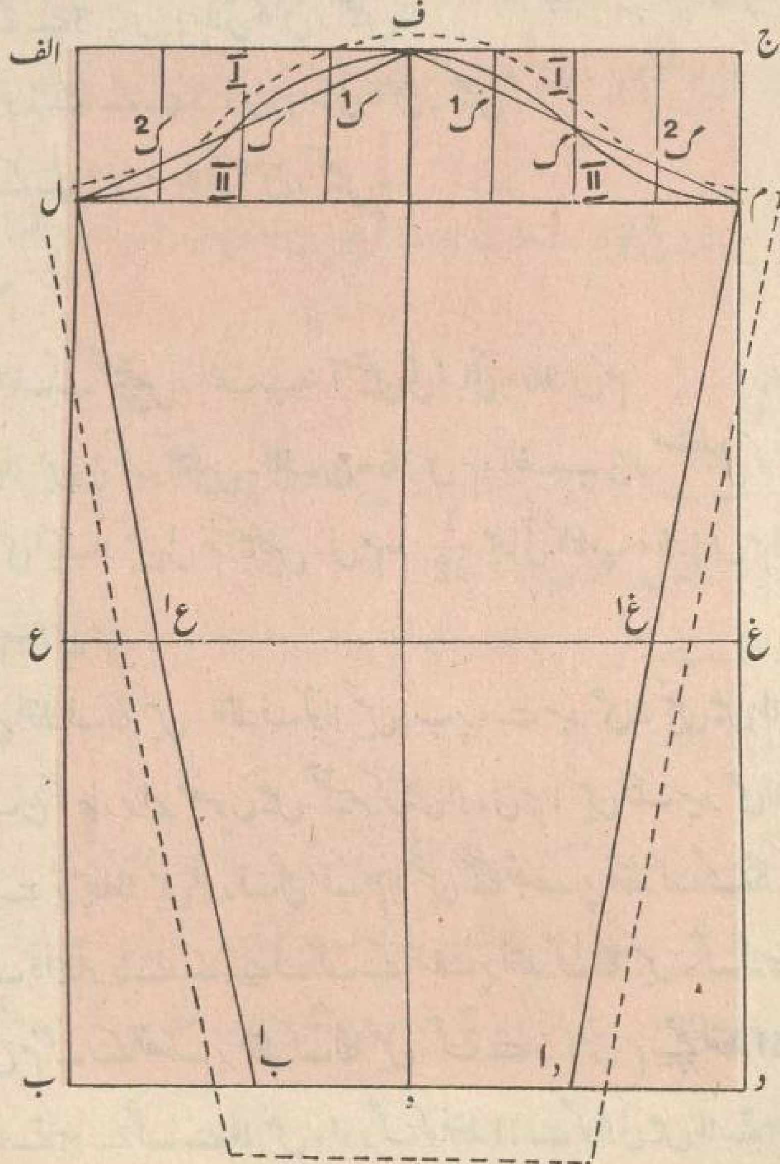
6- نقطہ ف کو ل اور م سے ترچھا ملائیں اور ف ل، ف م لائین کے نصف پر نقطہ ک گ لگائیں۔

7- آستین کی اگلی طرف کا ابھار بنانے کے لیے ف گ کے نصف پر نقطہ گ! لگائیں۔ گ! سے 5.س م اوپر نقطہ I لگائیں۔ اسی طرح م گ کے نصف پر نقطہ گ2 لگائیں۔ گ2 سے 1.5س م نیچے نقطہ II لگائیں۔ ف کو نقطہ I سے گولائی میں ملاتے ہوئے گ سے ملائیں۔ اور گ کو نقطہ II سے گولائی میں ملاتے ہوئے م سے ملالیں۔

8- آستین کی پچھلی طرف کا ابھار بنانے کے لیے ف ک لائین کے نصف پر نقطہ ک! لگائیں ک! سے 1.5س م اوپر نقطہ I لگائیں اور اسی طرح ل کے نصف پر ک2 لگائیں۔ ک2 سے 5.س م نیچے نقطہ II لگائیں۔ ف کو I سے گولائی میں ملاتے ہوئے ک سے ملائیں اور ک کو نقطہ II سے گولائی میں ملاتے ہوئے ل سے ملائیں۔

9- کہنی کی لائین بنانے کے لیے ل ب کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر کے لائین ع غ لگائیں۔ ع غ لائین پر ف ہ لائین کے دائیں بائیں 13، 13 س م پر نقطہ ع ا غ ا لگائیں۔ ع غ کہنی کا ناپ + 1 = 35+1=36 س م۔

10- لائین ب د پر ف ہ لائین کے دائیں بائیں 8.5، 8.5 س م پر نقطہ ب ا د ا لگائیں۔ ل کو ع سے ملاتے ہوئے ب ا سے ملائیں اور م کو غ ا سے ملاتے ہوئے د ا سے ملالیں۔ آستین کا ڈرافٹ مکمل ہے۔



سلائی کا حق

(i) آستین کے ابھار پر 1.5 سلائی کا حق رکھیں۔

(ii) اطراف کی سلائی کے لئے 2.5 سلائی کا حق رکھیں۔

(iii) ترپائی کے لئے 4 س م سلائی کا حق رکھیں۔

ڈھیلی ڈھالی قمیض کا ڈرافٹ

ضروری ناپ

تیرا	= 38س م
چھاتی	= 80س م
کمر	= 60س م
گدی سے کمر تک کی لمبائی	= 35س م
کمر سے کولھوں تک کی لمبائی	= 18س م
کولھے	= 88س م
کل لمبائی	= 100س م
بازو	= 45س م

ڈرافٹ بنانے کا طریقہ:-

اگلا حصہ

ا- دیے گئے ڈرافٹ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے درج ذیل طریقے سے اپنی قمیض کا ڈرافٹ بنا لیں-

(i)- الف ب = قمیض کی کل لمبائی + 2.5 س م (سائیڈ ڈارٹ) + 5 س م (ترپائی کا حق)

=100+2.5+5=107.5س م

(ii)- الف ج = $\frac{1}{2}$ تیرا = 19س م

(iii)- الفؔ جؔ = $\frac{1}{2}$ تیرا + 1.3س م = 19+1.3=20.3س م

(iv)- الفؔ الفؔ = $\frac{1}{4}$ چھاتی + 2.5س م

=20+2.5=22.5س م

(v)- الف د= گدی سے کمر تک کی لمبائی+2.5س م=35+2.5=37.5س م

(vi)- د ڈ' = $\frac{1}{4}$ کمر+2س م =15س م

(vii)- د ک= کمر سے کولھوں تک کی لمبائی=18س م

(viii)- ک، گ= $\frac{1}{4}$ کولھے+4س م (ڈھیل کی گنجائش)

=22+4=26س م

(ix)- ب ب' =ک گ=26س م

2- ڈرافٹ کی بنیادی لکیریں لگانے کے بعد درج ذیل طریقے سے ڈرافٹ کو مکمل کریں۔

1- گلا بنانے کے لیے

(i)- الف سے 7س م پر نقطہ س لگائیں۔ یہ گلے کی گولائی ہے۔

(ii)- الف سے 9س م پر نقطہ ش لگائیں۔ یہ گلے کی گہرائی ہے۔

(iii)- س کو ش سے گولائی میں ملالیں۔

2- کندھا بنانے کے لیے

i- ج سے 3.1س م نیچے کی طرف نشان ف لگائیں۔

ii- ف کو س سے ترچھا ملالیں۔

3- مونڈھے کی گولائی بنانے کے لیے

i- ف، ج کے نصف پر نشان ل لگائیں=جو لائین ج ج' سے 3.1س م اندر کی طرف ہو۔

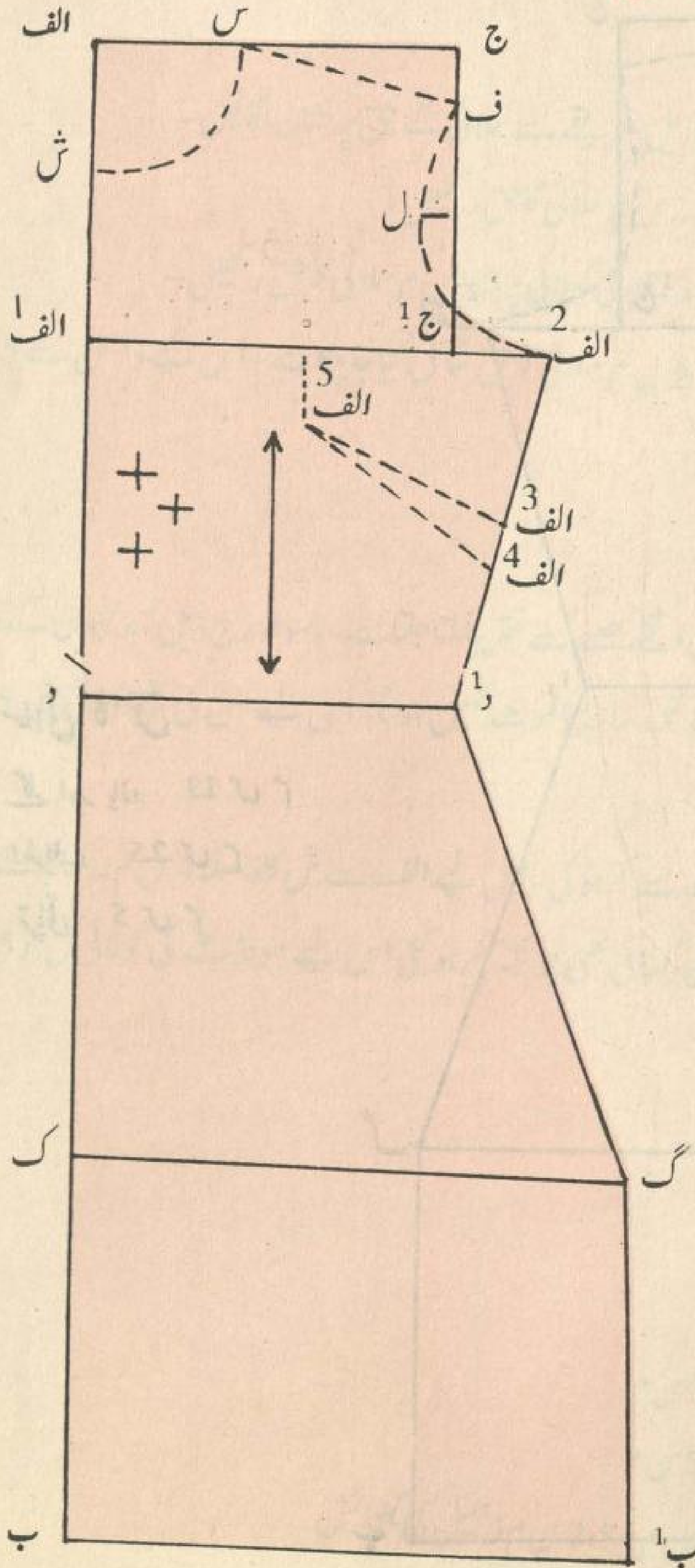
ii- ف کو ل سے گولائی میں ملاتے ہوئے الف^2 تک لے جائیں۔

4- سائیڈ ڈارٹ بنانے کے لیے

i- الف^2 سے 9س م نیچے نقطہ الف^3 لگائیں۔

ii- الف^3 سے 2.5س م نیچے نقطہ الف^4 لگائیں۔

قمیض کا اگلا حصہ



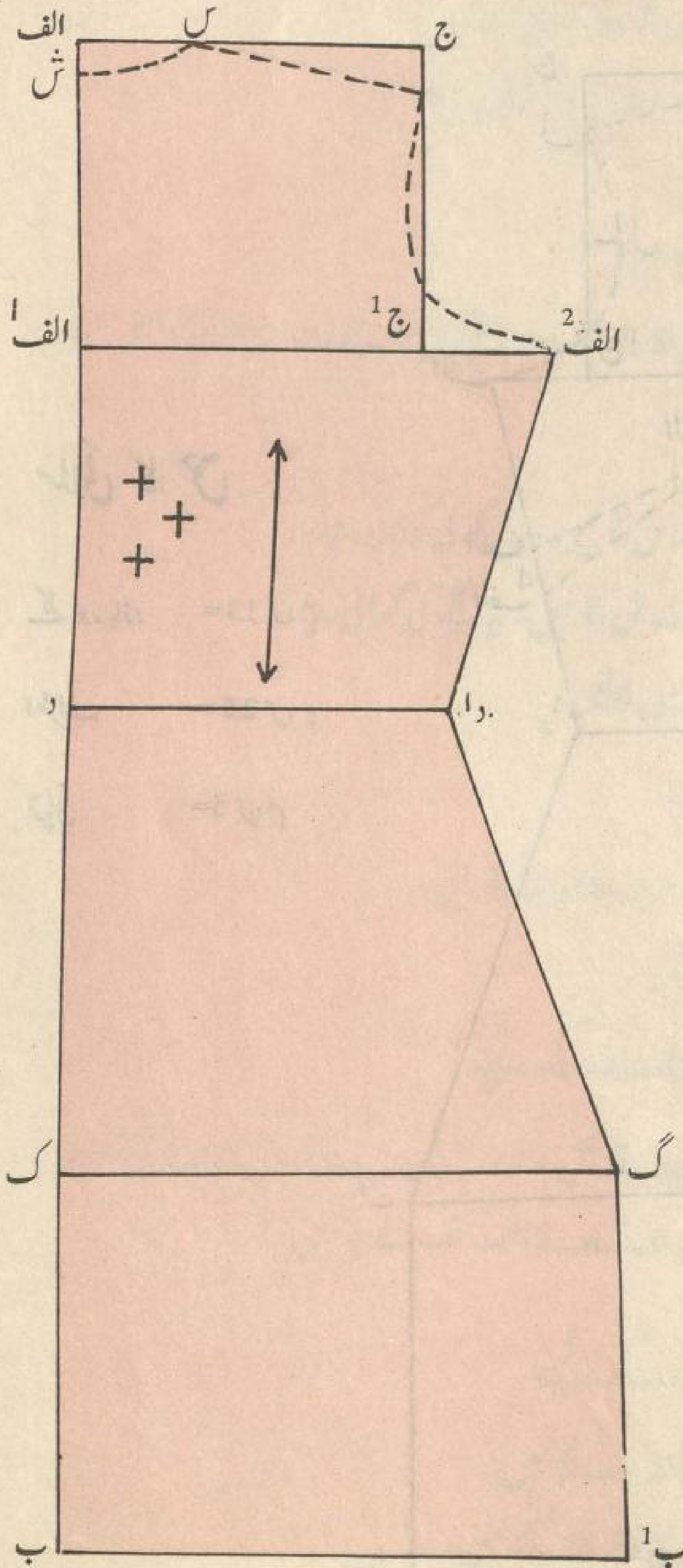
سلائی کا حق

گلے اور بازو = 1.3 س م

اطراف = 2.5 س م

ترپائی =5 س م

قمیض کا پچھلا حصہ



سلائی کا حق

گلے اور بازو 1.3 س م

اطراف 2.5 س م

ترپائی 5 س م

iii- سائیڈ ڈارٹ کی اونچائی ناپنے کے لیے کندھے سے چھاتی کے ابھار تک کا فاصلہ ناپ لیں۔ اور نقطہ الف5 لگائیں۔ الف5 کو الف3 اور الف4 سے ترچھا ملالیں۔

سلائی کا حق:-

ڈرافٹ مکمل ہونے پر درجِ ذیل طریقے سے سلائی کے حق پر نشان لگالیں۔

(i)- قمیض کی اطراف پر 2.5 س م سلائی کا حق رکھیں۔

(ii)- کندھے، گلے اور مونڈھے کی گولائی پر 1.3 س م سلائی کا حق رکھیں۔

(iii)- قمیض کی لمبائی میں 5 س م سلائی کا حق شامل کیا جاچکا ہے۔ اس لیے دامن سے 5. س م اوپر کی طرف ترپائی کے حق پر نشان لگائیں۔

پچھلا حصہ

قمیض کے پچھلے حصہ کا پیٹرن اگلے حصے سے تقریباً ملتا جلتا ہے۔ ماسوا درجِ ذیل تبدیلیوں کے:

ا- قمیض کی پچھلی طرف چونکہ سائیڈ ڈارٹ نہیں ہوتا۔ اس لیے اس کی کل لمبائی میں 2.5 س م زائد شامل نہیں کیے جاتے۔

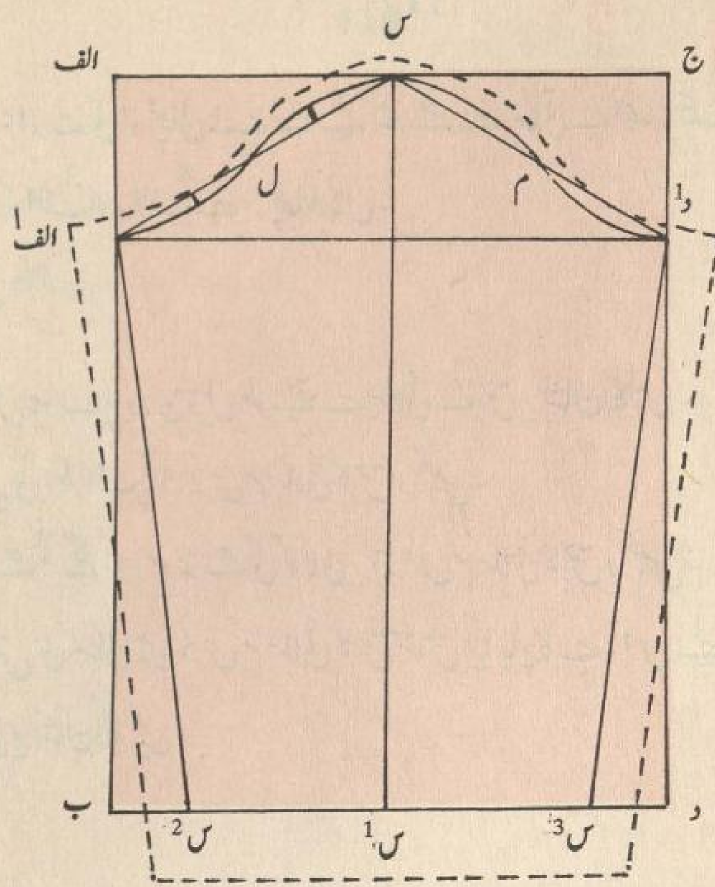
2- گلے کی گہرائی اگلے حصے سے کم ہوگی۔ اس لیے الف سے ش کا فاصلہ 4 س م رکھا جائے گا۔

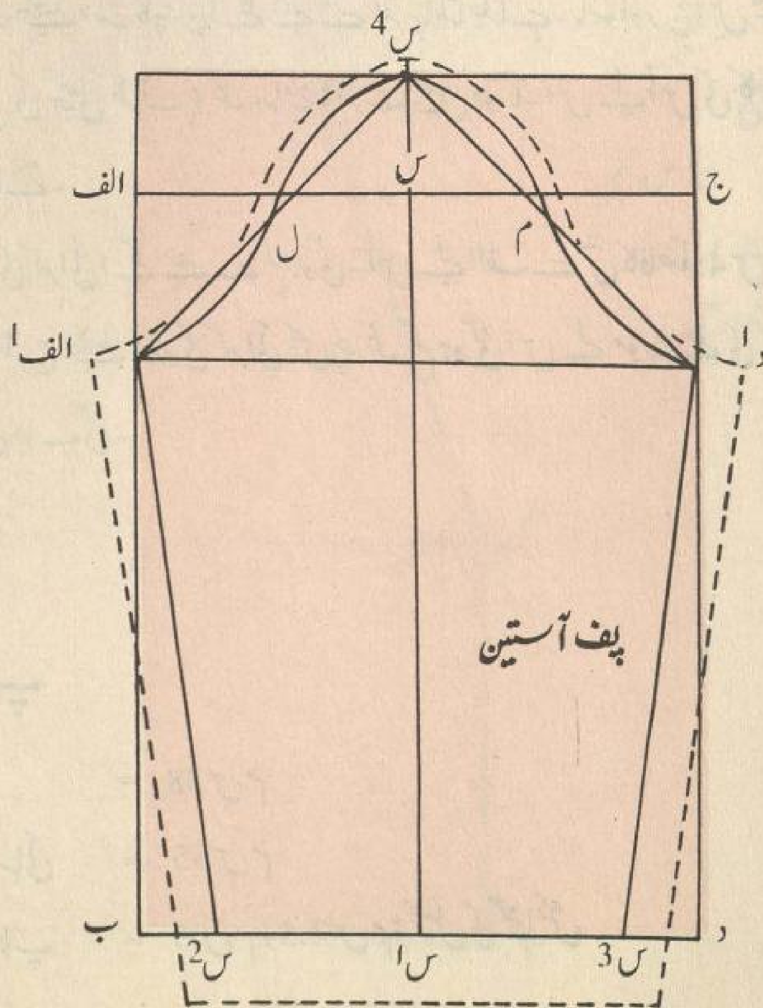
3- اسی طرح پچھلے بازو کی گہرائی بھی چونکہ کم ہوگئی اس لیے مونڈھے کی گولائی ل کو 5. س م اندر کی جانب لے جاکر کی جائے گی۔

آستین

ضروری ناپ

تیرا	=	38 س م
بازو کی لمبائی	=	55 س م
کلائی کا ناپ	=	6 س م + 2.5 س م ڈھیل کی گنجائش


س
الف
ج
ل
م
الف ا
و1
ب
د
س2
س1
س3


س4
س
الف
ج
ل
م
الف ا
و ا
پف آستین
ب
د
س2
س ا
س 3

بنانے کا طریقہ

1- ایک مستطیل الف ب ج د درجِ ذیل طریقے سے بنائیں-

الف ب= بازو کی لمبائی

الف ج= تیرا

ج د= الف ب

2- الف ج اور ب د کے نصف میں نشان س اور س' لگائیں- س س' کو سیدھا ملالیں-

3- الف اور ج سے 7س م نیچے نقطہ الف' د' لگائیں- الف' د' کو سیدھا ملالیں-

4- د کو س سے ترچھا ملالیں- اسی طرح ڈ کو بھی س سے ترچھا ملالیں-

5- د' س اور الف' س کے نصف میں نشان ل م لگائیں-

6- آستین کا اگلا حصہ بنانے کے لیے ل سے 1.3س م نیچے اور 1.3س م اوپر نشان لگائیں-

7- آستین کا پچھلا حصہ بنانے کے لیے م سے 1.3س م اوپر اور 1.3س م نیچے نشان لگائیں-

8- اگلے حصے کی گولائی بنانے کے لیے الف' کو گولائی میں لے جاتے ہوئے ل سے ملائیں- اور پھر گولائی میں ہی س سے ملادیں-

9- پچھلے حصے کی گولائی بنانے کے لیے س کو م سے گولائی میں لے جاتے ہوئے د' سے ملادیں-

10- کلائی کے کل ناپ کو دو حصوں میں تقسیم کرلیں- اور س سے دائیں اور بائیں جانب نقاط $س^2$ $س^3$ لگائیں-

11- د کو $س^3$ سے اور الف' کو $س^2$ سے ترچھا ملالیں-

12- پف آستین بنانے کے لیے س سے 5س م اوپر کی طرف لائین $س^4$ لگائیں اور اس کو گولائی میں ل م سے ملادیں-

سلائی کا حق

1- آستین کی اطراف اور گولائی والے حصوں پر 1.3س م سلائی کے حق پر نشان لگائیں-

2- آستین کے نچلے حصے کی ترپائی کے لیے 3س م پر نشان لگالیں-

سادہ شلوار

ضروری ناپ

کل لمبائی

میانی یا آسن

فارمولے کے مطابق ڈرافٹ کے لیے ناپ

نمبر شمار	بنیادی ناپ	فارمولے کے مطابق ناپ
1	کل لمبائی=102س م	102+5س م (نیفہ کے لیے)
2	پائنچہ کی لمبائی=کل لمبائی	107س م
3	پائنچہ کی چوڑائی	$\frac{1}{3}$ لمبائی+5س م (نیفہ) =34+5=39س م
4	کنڈے کی لمبائی	پائنچہ کی لمبائی + میانی+5س م (کنڈے کے نچلے حصے کی چوڑائی)=107+41+5س م=153س م
5	کنڈے کی چوڑائی	$\frac{1}{2}$ شلوار کی لمبائی-5س م 51-5=46س م

ڈرافٹ بنانے کا طریقہ

پائنچے:-

1- ایک عمودی لائین الف ج کھینچیں- الف ج=پائنچہ کی کل لمبائی=107س م

2- الف ج سے ایک افقی لائین ب د کھینچیں- ب د=پائنچہ کی چوڑائی=39س م

3- الف ب ج د مستطیل کو مکمل کرلیں۔

4- الف ب سے نیچے کی طرف نیفے کے لیے 5 س م پر نشان لگائیں۔

5- پائنچے کے اطراف کی سلائی کے لیے 1.5 س م پر نشان لگائیں۔

6- پائنچے کا ڈرافٹ مکمل ہو جائے گا۔

کنڈُے

1- ایک افقی لائین الف ب کھینچیں۔ الف ب = 45 س م

2- الف سے ایک عمودی لائین ج کھینچیں۔ الف ج = پائنچہ + میانی + 5 س م (نیفہ)

3- الف ب ج د مستطیل کو مکمل کرلیں۔

4- الف سے 45 س م نیچے نشان ش لگائیں۔ الف ش = میانی + نیفہ

5- اسی طرح د سے 45 س م اوپر نشان س لگائیں۔ الف س = میانی + نیفہ

6- الف ج لائین پر ش سے 2.5 س م دائیں طرف نشان شؑ لگائیں۔

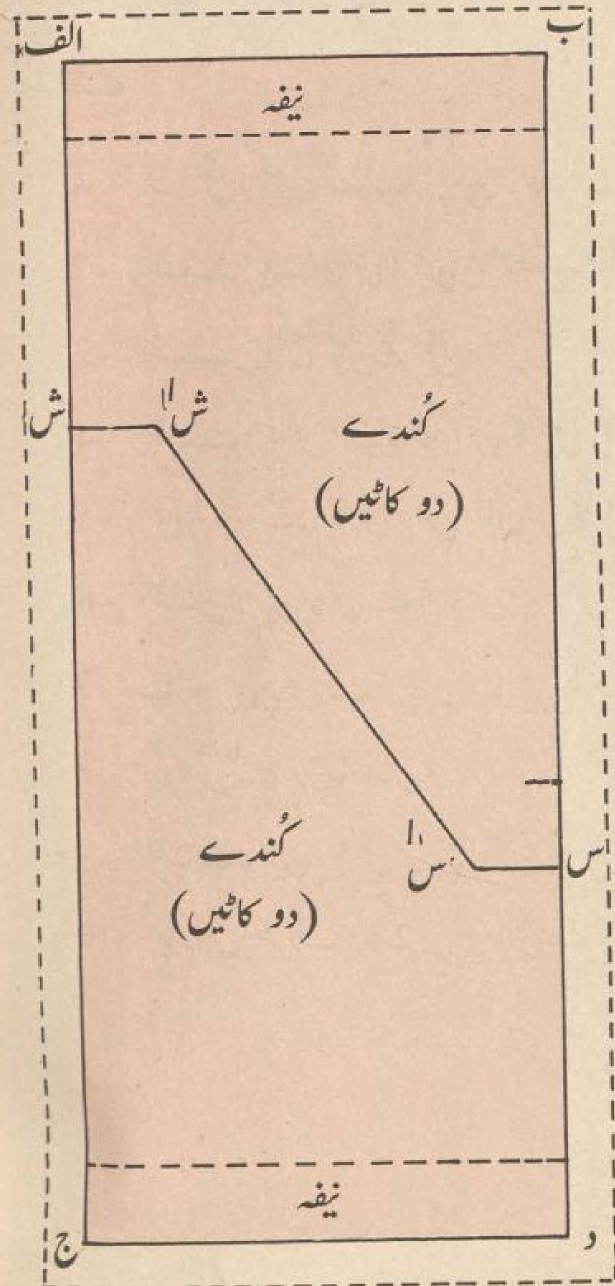
7- ب د لائین پر س سے 2.5 س م بائیں طرف نشان سؑ لگائیں۔

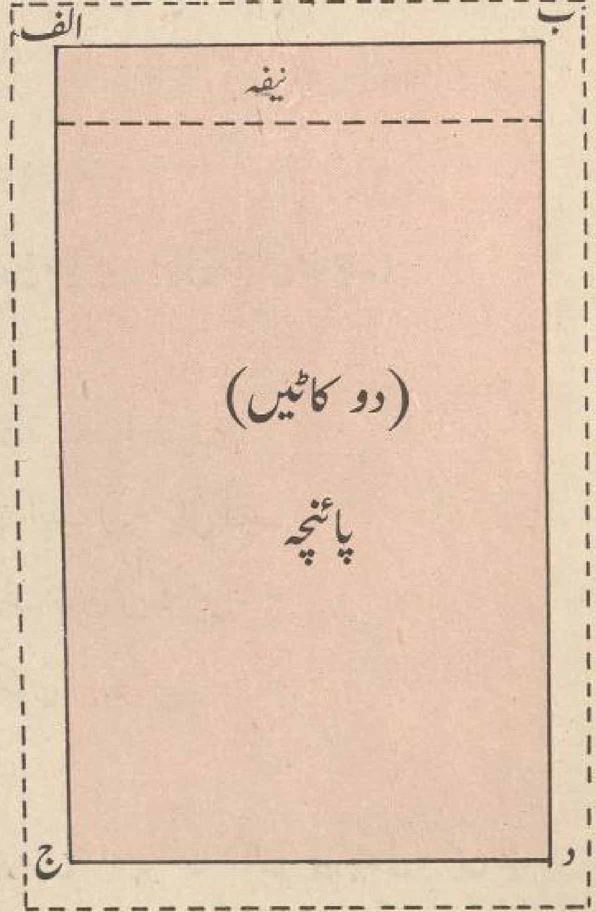
8- سؑ کو شؑ سے ترچھا ملالیں۔

9- الف ب لائین پر 5 س م نیچے اور ج د لائین پر 5 س م اوپر نشان لگالیں۔ یہ نیفے کی لائین ہے۔

10- چاروں اطراف پر 2.5 س م سلائی کے حق پر نشان لگالیں۔ دو کنڈُوں کا ڈرافٹ مکمل ہو جائے گا۔

سادہ شلوار


الف
ب
نیفہ
ش
ش ا
کُندے
(دو کاٹیں)
س ا
س
کُندے
(دو کاٹیں)
نیفہ
ج
د


الف
ب
نیفہ
(دو کاٹیں)
پائنچہ
ج
د

بیلٹ والی شلوار

بیلٹ والی شلوار دو قسم کی ہوتی ہیں۔ سادہ بیلٹ اور فٹنگ والی بیلٹ

ضروری ناپ

کل لمبائی =102س م

میانی یا آسن =41س م

کمر سے کولھوں تک کا ناپ =20س م

کولھے =88س م

فارمولے کے مطابق ڈرافٹ کے لیے ناپ

نمبر شمار	بنیادی ناپ	فارمولے کے مطابق ناپ
1	بیلٹ کی چوڑائی	کولھے +15س م (آسائش کی گنجائش) 103=15+88س م
2	بیلٹ کی لمبائی	کمر سے کولھوں تک کا ناپ -2س م+5س م (نیفہ) 23=5+2-20س م
3	پائنچے کی لمبائی	شلوار کی لمبائی - بیلٹ کی لمبائی (نیفے کے بغیر) =102-18=84س م
4	پائنچے کی چوڑائی	$\frac{1}{3}$ شلوار کی لمبائی +5س م 39=5+34س م
5	کُندے کی لمبائی	پائنچے کی لمبائی + باقی آسن (23س م)+5س م (کندے کے نچلے حصے کی چوڑائی) = 84+23+5=112س م
6	کُندے کی چوڑائی	$\frac{1}{2}$ شلوار کی لمبائی -5س م =51-5س م=46س م

سادہ بیلٹ والی شلوار

ضروری ناپ

شلوار کی تیار لمبائی=100س م

پائنچہ	= 25 س م
آسن	=38س م
کولھے	=88س م

بنانے کا طریقہ

بیلٹ والی شلوار کے لیے کل لمبائی میں سے 18 سے 20 س م بیلٹ کے لیے نکال لیں۔ اس طرح کل لمبائی100-18=82س م ہو گی۔

1- بیلٹ:

(i) ایک افقی لائین الف ب کھینچیں۔ الف ب= $\frac{1}{2}$ کولھے کا ناپ+2س م=44+2=46س م۔

(ii) الف ب سے ایک عمودی لائن ج د کھینچیں۔ ج د=18س م (آسن)+5س م (نیفہ)=23س م۔

(iii) الف ب ج د مستطیل کو مکمل کر لیں۔

(iv) الف ب سے 5س م نیچے نیفے کے لیے نشان لگا کر سیدھی لائن میں ملا لیں۔

2- پائنچہ

(i) ایک عمودی لائن ک گ کھینچیں۔ ک گ=82س م۔

(ii) ک گ سے ایک افقی لائن ل م کھینچیں۔ ل م=22.5س م۔

(iii) ل کو م سے ملا لیں۔

3- کنُدے

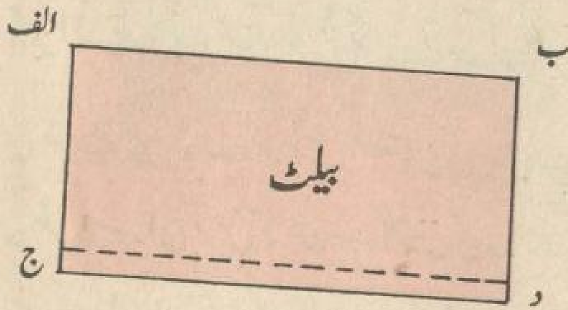
(i) ایک عمودی لائن ط ظ کھینچیں۔ ط ظ = ک گ + آ س ن + 5 س م = 82+20+5=107 س م۔

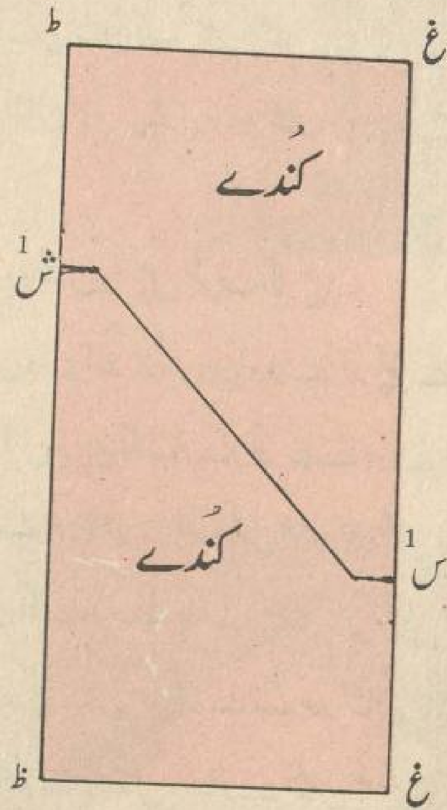
(ii) ط ظ سے افقی لائن ع غ کھینچیں۔ ع غ = 45 س م۔

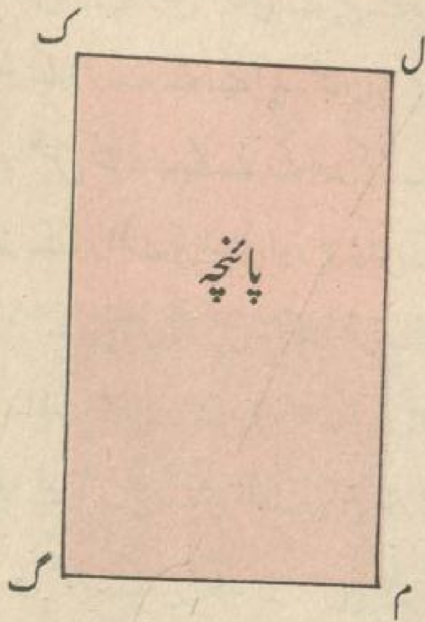
(iii) ط ظ ع غ کو ملا کر مستطیل مکمل کریں۔

(iv) ط سے 20 س م نیچے اور غ سے 20 س م اوپر نشان ش س (آ س ن کا ناپ) پر لگائیں۔

(v) ط سے 2.5 س م دائیں اور غ سے 2.5 س م بائیں طرف نشان ش' س' لگائیں اور س کو ش سے ترچھا ملا لیں۔ اس طرح یہ لمبائی پائنچہ کی لمبائی کے برابر ہو جائے گی۔







سلائی کا حق

بیلٹ، پائنچہ اور کنُدے کے اطراف کی سلائیوں کے لیے 1 س م سلائی کا حق رکھیں۔

قمیض اور شلوار کی کٹائی و سلائی

قمیض کی کٹائی

جیسا کہ آپ پڑھ چکی ہیں کہ کپڑے کو کاٹنے سے پیشتر اسے سکیڑنا، استری کرنا اور دونوں طرف سے سرے برابر کرنا ضروری ہے۔ اس لیے قمیض کی کٹائی سے پہلے یہ سارے عمل کر لیے جائیں تاکہ کٹائی صحیح ہو سکے۔ اس کے بعد ڈرافٹ کو کپڑے پر پن کر لیں اور ڈرافٹ کے اوپر کے سب نشان کپڑے پر لگا لیں۔ یہ نشان درج ذیل طریقوں سے لگائے جا سکتے ہیں۔

1- ڈرافٹ میں سوراخ کرنے کے طریقے سے نشان لگانا

1- اس طریقے میں نوک دار پنسل استعمال کی جاتی ہے۔ کاغذ کے ڈرافٹ کی سلائی والی لائن پر 5 س م پر پنسل سے اس طرح سوراخ کریں کہ ان سوراخوں کی مدد سے کپڑے پر نشان لگ سکیں۔ مثلاً

(i)- کمر کے ڈارٹ کے لیے دیے ہوئے طریقے سے دو نشان اوپر نیچے اور دو نشان درمیان میں لگانے سے ڈارٹ کی لمبائی اور چوڑائی آسانی سے کپڑے پر بن سکے گی۔

(ii)- پہلو کے ڈارٹ کے لیے ایک نشان بائیں طرف اور دو نشان دائیں طرف لگائیں۔

2- کاغذ پر مکمل نشانات لگانے کے بعد کپڑے کو لمبائی میں دوہرا تہ کر لیں۔ یاد رہے کہ کپڑے کی لمبائی اور چوڑائی کاغذ کے ڈرافٹ کی لمبائی اور چوڑائی کے برابر ہو۔ اس پر پن لگانے کے بعد بنائے ہوئے سوراخوں میں پنسل سے کپڑے پر نشان لگائیں۔ ایک طرف نشان لگانے کے بعد ڈارٹ اتار لیں اور یہی عمل دوسری طرف دہرائیں۔ نشانات مکمل ہونے پر ڈرافٹ اتار لیں۔ اور نشان لگانے والے چاک سے لائنیں مکمل کریں۔

اسی طریقے سے آستین کے ڈرافٹ پر بھی سوراخ کر لیں اور کپڑے پر پن کرنے کے بعد نشان لگا لیں۔ ڈرافٹ اتار کر دوسری طرف لگائیں تاکہ دوسری آستین پر بھی نشان لگائے جا سکیں۔ سارے نشان مکمل ہونے پر ڈرافٹ اتار لیں اور چاک سے نشان مکمل کر لیں۔

2- کاربن پیپر کے ذریعے نشان لگانا

اس طریقے میں دو کاربن پیپر استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کی سیدھی اور الٹی اطراف اس طرح رکھی جاتی ہیں کہ ایک ہی دفعہ ڈرافٹ کے سارے نشان کپڑے کے دونوں طرف لگ جاتے ہیں۔ اس کا طریقہ درج ذیل ہے۔

۱- کاغذ کے ڈرافٹ کو تہ والے حصے سے کپڑے پر پن کرلیں۔



1

2

3





2- دوسری طرف سے ڈرافٹ کو اٹھائیں اور کاربن پیپر کو (جس کی سیدھی طرف اوپر ہو) کپڑے اور ڈرافٹ کے درمیان میں رکھیں۔ (1)

3- اب دوسرا کاربن پیپر (جس کی الٹی طرف اندر اور سیدھی طرف باہر ہو) کپڑے کی دونوں تہ اٹھا کر نیچے رکھیں اور پنسل یا ٹریسنگ ویل سے کاغذ کے ڈرافٹ سے کپڑے پر ٹریس کریں۔ (2)

4- جتنا لمبا کاربن پیپر ہوگا اتنے حصے کے بعد کاربن پیپر کو اٹھا کر آگے کر لیں اور اسی طریقے سے پوری قمیض پر نشان لگالیں۔ (3) یہی عمل آستین کے لیے کریں۔

3- دھاگے کی مدد سے نشان لگانا

اس طریقے میں کپڑے کو دوہرا کر کے رکھتے ہیں۔ اس پر ڈرافٹ کو رکھ کر دوہرے دھاگے اور سوئی سے لمبے لمبے ٹانکے لگائے جاتے ہیں۔ دھاگے کا رنگ کپڑے کے رنگ سے مختلف ہونا چاہیے۔ اس کے بعد ڈرافٹ کو اٹھا کر قینچی سے دھاگے کو کپڑے کی تہ اور کاغذ کے درمیان سے کاٹیں۔ اس طریقے سے دھاگے کی سلائی کپڑے کے دونوں طرف آجائے گی۔ یہ طریقہ گہرے رنگوں کے لیے مناسب ہے۔ جن پر کسی اور طریقے سے نشان نظر نہیں آتے۔ یہ عمل صرف سیکھنے کے دوران احتیاط کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ مہارت ہونے اور طریقہ سمجھ آنے پر کپڑے پر خود بخود ہی نشان لگائے جاسکتے ہیں۔

آستین کی کٹائی

اگر کپڑے کا عرض ایک میٹر سے کم ہو تو اکثر جوڑ لگانا پڑتا ہے۔ مہارت ہونے پر جوڑ لگانے والا طریقہ ٹھیک ہے۔ لیکن شروع میں کوشش کریں کہ کپڑے کی چوڑائی اور لمبائی ڈرافٹ سے 5 س م بڑی ہو۔ دی ہوئی لمبائی اور چوڑائی کے برابر کپڑے کے دو ٹکڑے کاٹ کر اس طرح رکھیں کہ دونوں کی سیدھی طرف اندر رہو۔ ورنہ قمیض کے اگلے حصے کی گولائی ٹھیک نہیں آئے گی۔

قمیض کی سلائی

1- قمیض سینے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ گولائی والے حصوں یعنی گلے اور مونڈھے کے کنارے پر

مشین سے 4 س م پر بخیہ لگالیں۔ اس طرح گولائیاں بڑی نہیں ہوتیں۔ ورنہ گلا اور مونڈھے کھنچ جانے کی وجہ سے بڑے ہو جاتے ہیں۔

2- اگر زِپ لگانی ہو تو سب سے پہلے زِپ لگالیں۔

3- قمیض کے اگلے اور پچھلے حصے کے ڈارٹ بنالیں۔

4- قمیض کے اگلے اور پچھلے حصے کے کندھے آمنے سامنے رکھ کر سلائی کرلیں۔

5- گلا مکمل کرلیں۔

6- قمیض کے اگلے اور پچھلے حصے برابر رکھ کر پہلوؤں کی سلائی کرلیں۔ چاک کے لیے فیشن کی مناسبت سے کچھ حصہ خالی چھوڑ دیں۔

7- اب قمیض کو بغیر آستین لگائے پہن کر شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر دیکھ لیں تاکہ اگر ڈارٹ اوپر نیچے کرنے، قمیض تنگ یا ڈھیلی کرنے کی ضرورت ہو تو اس کو درست کرلیا جائے۔

8- آستین کو اطراف سے سی لیں۔

9- آستین کو قمیض کے ساتھ جوڑنے کے لیے آستین سیدھی اور قمیض الٹی کرکے آستین کو مونڈھے کے اندر ڈال کر دونوں سیونوں کو ملا کر کچا کرکے بخیہ لگالیں۔ مہارت ہونے پر کچا کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس حصے میں سلائی 6 س م سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ ورنہ جھول پیدا ہونے کی صورت میں آستین کی فٹنگ ٹھیک نہیں ہوگی۔

10- اگلے اور پچھلے حصے کے دامن اور چاک کو موڑ کر ترپائی کرلیں۔

2- شلوار کی کٹائی

(i) کپڑے کو لمبائی کے رخ دوہرا کرلیں اور پائنچے کے ڈرافٹ کو پن کرنے کے بعد کاٹ لیں۔ کپڑے کو دوبارہ دوہرا کریں اور کندے کا ڈرافٹ پن کرنے کے بعد کاٹ لیں۔ اس طرح چار کندے بن جائیں گے۔

(ii) بیلٹ کے ڈرافٹ کو دوہرے کپڑے پر پن کرنے کے بعد کاٹ لیں۔ کپڑے پر کٹائی کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ کپڑا کسی طرح بھی ضائع نہ ہو۔ اس لیے کپڑے کے عرض کے مطابق اندازہ لگالیں کہ پائنچے اور کندے کس طرح سے کاٹے جائیں کہ بیلٹ کے درمیان میں جوڑ آئے۔

شلوار کی سلائی

سادہ شلوار کی سلائی

سادہ شلوار کی سلائی بہت آسان ہے۔ یہ درج ذیل طریقے سے ہوگی۔

1- کنڈے جوڑنا

دونوں پائنچوں کی دونوں اطراف پر کنڈے جوڑ لیں۔ پھر آسن کی سلائی کر لیں۔

2- نیفے کی سلائی

نیفے کو سلائی کے حق پر موڑ کر استری کر لیں۔ یا پن لگا لیں۔ پھر $\frac{1}{2}$ س م اندر کی طرف موڑ کر سلائی کر لیں۔

3- پائنچے بنانا

پائنچے بنانے کے لیے فیشن کے مطابق شلوار کے ہم رنگ کپڑے اور بکرم کو لمبائی اور چوڑائی میں کاٹ لیں۔ اب شلوار کی سیدھی طرف ایک تہ شلوار کے ہم رنگ کپڑے کی رکھیں۔ اس کے اوپر بکرم کی ایک تہ رکھیں اور اس پر بخیہ کر لیں۔ پھر اس کو الٹی طرف موڑ کر استری کر لیں۔ اور اس پر حسبِ مرضی بخیے لگا لیں۔

4- پہلوؤں کی سلائی

پائنچے بنانے کے بعد شلوار کے پہلوؤں کی سلائی کر لیں۔ شلوار تیار ہے۔

بیلٹ والی شلوار کی سلائی

1- سادہ شلوار کی طرح پائنچے اور کنڈے سی لیں۔

2- بیلٹ کو درمیان سے سی کر نیفہ بنا لیں۔

3- پائنچوں کے درمیان میں دونوں طرف اس طرح چنٹ ڈالیں یا ڈارٹ بنائیں کہ فاصلہ دس دس سینٹی میٹر رہ جائے- تقریباً ساری چنٹ یا پلیٹ سامنے کی طرف آئے- اس بات کا خیال رکھیں کہ ڈارٹ کا رخ اندر کی طرف ہو-

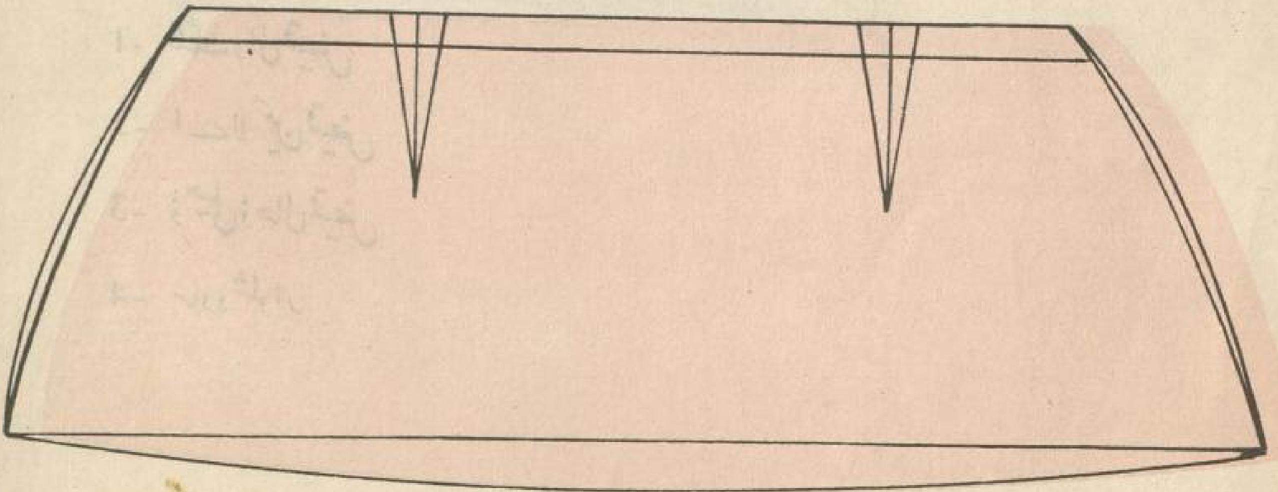
4- شلوار کے پچھلے حصے میں دو پلیٹ دائیں طرف اور دو پلیٹ بائیں طرف بنالیں-

5- بیلٹ کے درمیان سے شلوار کے درمیان تک ملا کر پن کریں اور ساری بیلٹ کو شلوار کے ساتھ ملا کر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر پن لگائیں یا کچا کرلیں- بعد میں مشین سے سلائی کرلیں-

6- پائنچوں کے نیچے پٹی لگالیں- پٹی کی چوڑائی پسند اور فیشن کے مطابق رکھی جاتی ہے- عام طور پر پٹی 6س م چوڑی اور پائنچے کی لمبائی سے 7.5س م بڑی رکھی جاتی ہے تاکہ پائنچے کے اوپر والے حصے کے برابر آ سکے- یہ پٹی کنی کے رخ لی جاتی ہے- دوہری پٹی کے درمیان میں ایک تہ بکرم یا ہم رنگ کپڑے کی رکھ کر لگائیں-

فٹنگ والی بیلٹ

فٹنگ والی بیلٹ سادہ بیلٹ سے مختلف ہوتی ہے- اس بیلٹ کے پچھلے حصے میں ہلکی سی گولائی ہوتی ہے- اور یہ ایک طرف سے کھلی ہوتی ہے- سب سے پہلے ناپ کے مطابق اگلے اور پچھلے حصے میں پلیٹ ڈالے جاتے



ہیں۔ پھر اس کے اوپر سیدھی پٹی کو اندر کی طرف موڑ کر سلائی کر لی جاتی ہے۔ پٹی کے دائیں طرف سلائی ہوتی ہے۔ جبکہ بائیں طرف سامنے کی طرف ہک لگایا جاتا ہے۔ اور پچھلی طرف ایک پٹی لے کر اس کی تین تہیں بنا کر اس پر ایک طرف کو پلیٹ ڈال کر بیلٹ پر سی دیں۔ باقی بیلٹ کی کھلی طرف ٹچ بٹن لگا دیں۔

عملی کام

ا۔ دیے گئے ڈرافٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے ناپ کے مطابق درج ذیل کا ڈرافٹ تیار کریں۔ اور اس کی کٹائی و سلائی کریں۔

ا۔ فٹنگ والی قمیض

2۔ اے لائین قمیض

3۔ ڈھیلی ڈھالی قمیض

4۔ سادہ شلوار



فرمانِ قائدِ اعظمؒ

آپ کی توجہ صرف حصولِ علم کے لیے وَقف رہے ۔ صرف اِسی صُورت میں آپ اپنے ملک کو دُنیا کا عظیم ، طاقتور اور ترقی یافتہ ملک بنا کر سُرخروئی حاصِل کر سکتے ہیں ۔

(نوجوانوں سے خطاب)

تیار کردہ: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
منظور کردہ: وفاقی وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان اسلام آباد

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام قوتِ اخوتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

پرچم ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذوالجلال

قیمت	تعدادِ اشاعت	سالِ اشاعت	طباعت	ایڈیشن
48,70	1000	جولائی 1996ء	اوّل	اوّل

619